e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ اودھ نامہ
avadhnama

سہارنپور میں زیر تعمیر مسجد منہدم، عمران مسعود نے اٹھائے سوال

سہارنپور۔اتر پردیش کے ضلع سہارنپور میں ایک زیر تعمیر مسجد کو انتظامیہ کی جانب سے منہدم کیے جانے کے بعد غم و غصہ پایا جارہا ہے۔ایک ہندی نیوز پورٹل پر شائع خبر کے مطابق، انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ یہ تعمیر غیر قانونی تھی اور متعدد بار نوٹس دیے جانے کے باوجود تعمیراتی کام جاری رکھا گیا، جس کے بعد اسے گرایا گیا۔واقعہ پر ردعمل دیتے ہوئے کانگریس کے رکن پارلیمان عمران مسعود نے اس کارروائی کو غیر قانونی، یکطرفہ اور فرقہ وارانہ ذہنیت کا مظاہرہ قرار دیا ہے۔انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب زمین متعلقہ افراد کی اپنی ہے تو مسجد کی تعمیر کو غیر قانونی کیسے قرار دیا جاسکتا ہے؟ ایجنسی کے مطابق، تحصیلدار سبودھ کمار نے کہا، ”یہ ایک غیر قانونی تعمیر تھی، جس کے خلاف کارروائی کی گئی۔بغیر اجازت اور نقشہ پاس کرائے بغیر تعمیر کا عمل جاری تھا۔نوٹس بھیجا گیا تھا کہ پہلے منظوری حاصل کی جائے لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی، اس لیے تعمیر منہدم کردی گئی۔جو بھی تعمیر غیر قانونی ہوگی، اس پر اسی طرح کارروائی کی جائے گی۔“

ہردوئی میں کار کھائی میں گری، پانچ کی موت، چھ کی حالت نازک

ہردوئی۔(یو این آئی) اتر پردیش میں ہردوئی ضلع کے مجھیلا علاقے میں ہفتہ کی صبح ایک زبردست سڑک حادثے میں باپ بیٹے سمیت پانچ افراد کی موت ہوگئی، جب کہ چھ دیگر شدید طور پر زخمی ہو گئے۔پولیس ذرائع نے بتایا کہ یہ حادثہ مجھیلا تھانہ علاقہ کے گاؤں بھوپاپور وا موڑ کے قریب صبح تقریباً 3 بجے پیش آیا جب ایک تیز رفتار آرٹیکا کار عالم نگر روڈ پر بھوپاپور وا موڑ پر ایک کھائی میں الٹ گئی۔ان کا کہنا تھا کہ پالی تھانہ علاقے کے پٹیانیم گاؤں کے رہنے والے نیرج کی بارات کسوما گاؤں گئی تھی۔شادی کی تقریب کے بعد باراتی گھر واپس جا رہے تھے کہ یہ حادثہ پیش آیا۔اس حادثہ میں کار میں سوار جتیندر، آکاش، سدھارتھ، رامو، جوہری اور دیگر چھ افراد شدید طور پر زخمی ہو گئے۔اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور کار میں پھنسے تمام زخمیوں کو باہر نکال کر کمیونٹی ہیلتھ سینٹر شاہ آباد میں داخل کرایا جہاں ڈاکٹر نے جتیندر، اس کے بیٹے سدھارتھ، رامو، آکاش اور جوہری کو مردہ قرار دیا، جب کہ چھ دیگر افراد کی حالت نازک دیکھتے ہوئے انہیں ہائر سینٹر ریفر کر دیا گیا۔

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 238 Sunday , June 01 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۲۳۸) لکھنؤ، بروز اتوار یکم-جون ۲۰۲۵ء، مطابق ۴/ذی الحجہ -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

آپریشن سندور سب سے کامیاب انسداد دہشت گردی مشن

گولی کا جواب ملے گا گولی سے، ہمیں سلامتی، طاقت اور ثقافت پر کام کرنا ہے، پی ایم مودی کا مہیلا سشکتی کرن مہا سمّیلن سے خطاب

بھوپال۔(یو این آئی) آپریشن سندور کو دہشت گردوں کے خلاف اب تک کی سب سے بڑی اور کامیاب مہم بتاتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ایک بار پھر کسی کا نام لیے بغیر پاکستان کو سخت الفاظ میں چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ گولی چلاتے ہیں تو سمجھ لیں کہ گولیوں کا جواب گولیوں سے دیا جائے گا۔مسٹر مودی یہاں دیوی اہلیا بائی ہولکر کے 300 ویں یوم پیدائش کے موقع پر خواتین کو بااختیار بنانے کی کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔تقریب میں گورنر منگو بھائی پٹیل، وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر و رکن پارلیمنٹ وشنودت شرما خصوصی طور پر موجود تھے۔اس دوران مسٹر مودی نے خواتین کو بااختیار بنانے کو کئی بار قومی سلامتی سے جوڑا۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان ثقافت اور اقدار کا ملک ہے۔سندور خواتین کی طاقت کی علامت ہے۔رام بھگت ہنومان نے بھی سندور کو ہی دھارن کیا۔ہم شکتی پوجا میں سندور پیش کرتے ہیں۔یہ اب ہندوستان کی بہادری کی علامت بن گیا ہے۔

اس سلسلے میں انہوں نے کہا کہ پہلگام میں دہشت گردوں نے نہ صرف ہندوستانیوں کا خون بہایا بلکہ ہماری ثقافت پر بھی حملہ کیا۔انہوں نے ہمارے معاشرے کو تقسیم کرنے کی کوشش کی، سب سے اہم بات یہ ہے کہ دہشت گردوں نے ناری شکتی کو چیلنج کیا، لیکن یہ چیلنج دہشت گردوں اور ان کے آقاؤں کے لیے جان لیوا ثابت ہوا ہے۔آپریشن سندور دہشت گردوں کے خلاف ہندوستان کی تاریخ کا سب سے بڑا اور کامیاب آپریشن ہے، ہماری فوج نے دہشت گردوں کے ان ٹھکانوں کو تباہ کیا جہاں پاکستانی فوج نے سوچا بھی نہ تھا۔سینکڑوں کلومیٹر اندر داخل ہو کر انہیں تباہ کر دیا۔آپریشن سندور نے ڈنکے کی چوٹ پر کہا ہے کہ دہشت گردوں کے ذریعے پراکسی وار نہیں چلے گی۔ہم ان کے گھروں میں گھس کر انہیں ماریں گے اور دہشت گردوں کے مددگاروں کو بھی بڑی قیمت چکانی پڑے گی۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا ہر شہری اور 140 کروڑ ہم وطنوں کی بلند آواز کہہ رہی ہے کہ اگر آپ گولی چلائیں گے تو مان کر چلیے گولی کا جواب گولی سے دیا جائے گا۔مسٹر مودی نے کہا کہ آپریشن سندور بھی ہماری ناری شکتی کی طاقت کی علامت بن گیا ہے۔اس پورے آپریشن میں بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) نے بڑا رول ادا کیا ہے۔جموں سے لے کر راجستھان اور گجرات کی سرحد پر بیٹیوں کی ایک بڑی تعداد نے محاذ سنبھالا اور سرحد پار سے ہونے والی فائرنگ کا منہ توڑ جواب دیا۔کمانڈ اینڈ کنٹرول سے لے کر دشمن کی پوسٹوں کو اڑانے تک انہوں نے بے مثال بہادری کا مظاہرہ کیا۔

مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان کی بیٹیوں کی طاقت قومی دفاع میں نظر آتی ہے۔اس کے لیے بھی حکومت نے پچھلی دہائی میں متعدد قدم اٹھائے۔اسکول سے میدان جنگ تک، ملک کو بیٹیوں کی بہادری پر پورا اعتماد ہے۔پہلی بار فوج نے اب بیٹیوں کے لیے سینک اسکولوں کے دروازے کھول دیے ہیں۔2014 سے پہلے، این سی سی میں صرف 25 فیصد کیڈٹس لڑکیاں تھیں، جو آج 50 فیصد ہیں۔انہوں نے کہا کہ کل ملک میں ایک اور تاریخ رقم ہوئی۔نیشنل ڈیفنس اکیڈمی (این ڈی اے) میں خواتین کیڈٹس کا پہلا بیچ پاس آؤٹ ہوگیا ہے۔اب بیٹیوں کو آرمی، نیوی اور ایئر فورس میں اگلے مورچوں پر تعینات کیا جارہا ہے۔لڑاکا طیاروں سے لے کر آئی این ایس وکرانت تک خواتین بہادری کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔وزیر اعظم نے کہا کہ اس کی تازہ ترین مثال نویکا ساگر پروجیکٹ کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔اس کے تحت بحریہ کی دو بیٹیوں نے تقریباً 250 دن کا سمندری سفر مکمل کیا اور زمین کا چکر لگایا۔انہوں نے ہزاروں کلومیٹر کا سفر ایک کشتی میں کیا جو موٹر سے نہیں بلکہ ہوا سے چلتی ہے۔ان دونوں بیٹیوں نے ہر مشکل کو شکست دی ہے۔اس سے ثابت ہوا کہ چیلنج کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو، ہندوستان کی بیٹیاں اس پر قابو پاسکتی ہیں۔نکسلائٹس کے خلاف مہم ہو یا سرحد پار دہشت گردی، ہماری بیٹیاں ہندوستان کی سلامتی کی ڈھال بن رہی ہیں۔وزیر اعظم نریندر مودی کا آج مدھیہ پردیش کے دارالحکومت بھوپال کا دورہ مکمل طور پر خواتین کو بااختیار بنانے کے نام رہا، جس کے دوران نہ صرف وزیر اعظم نے لوک ماتا دیوی اہلیا بائی ہولکر کو وقف ڈاک ٹکٹ اور سکہ جاری کیا، بلکہ خواتین کو بااختیار بنانے کی علامت چار خواتین نے وزیر اعظم مودی کا استقبال بھی کیا۔مسٹر مودی یہاں دیوی اہلیا بائی ہولکر کے 300 ویں یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ مہیلا سشکتی کرن مہا سمّیلن سے خطاب کرنے آئے تھے۔

اسرو خلا میں انسان بھیجنے کی تیاری میں

چنئی۔(یو این آئی) ہندوستانی خلائی تحقیقاتی ادارہ (اسرو) اب چاند پر مشن کے ساتھ ساتھ خلا میں انسان بھیجنے کی تیاری کر رہا ہے۔گگن یان مشن کے تحت ہندوستانی خلاباز خلا میں جائیں گے۔اس کے علاوہ، نجی شعبے کی شرکت بڑھانے اور نئے لانچ وہیکلز کی ترقی پر بھی زور دیا جارہا ہے۔اسرو چندریان، گگن یان، اور ہند-امریکہ نثار مشن سمیت کئی کامیاب لانچز کے ساتھ ساتھ ایکسوم-4 مشن پر ملک کے پہلے خلاباز کو بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) پر بھیجنے کے لیے پرعزم ہے۔اسرو نے گزشتہ سال کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے اپنی ویب سائٹ پر یہ تازہ ترین معلومات مشترک کیں۔خلائی ایجنسی نے کہا کہ سری ہری کوٹہ کے خلائی مرکز سے پانچ لانچز کامیاب رہے، جن میں آٹھ ہندوستانی خلائی جہاز، ایک غیر ملکی سیٹلائٹ، اور پی او ای ایم 3 اور 4 سمیت چھ راکٹ باڈیز کا درست لانچ شامل ہے۔ان میں پی ایس ایل وی-سی/58 ایکسپوسٹ، پی ایس ایل وی-سی/59 پروبا-3، پی ایس ایل وی-سی/60 ایس پی اے ڈیکس ڈاکنگ ایکسپیریمنٹل مشن، جی ایس ایل وی-ایف/14 انسٹ-3 ڈی ایس، اور ایس ایس ایل وی-ڈی 3/ای او ایس-08 مشن شامل تھے۔ان سب نے اپنی مقررہ مدار میں پے لوڈ کو کامیابی سے لانچ کیا۔

پرشانت کمار کی سروس میں نہیں ہوئی توسیع

راجیو کرشنا یوپی کے نئے ڈی جی پی بنے

چارج سنبھالتے ہی سی ایم یوگی سے کی ملاقات

لکھنؤ: اتر پردیش حکومت نے 1991 بیچ کے آئی پی ایس افسر راجیو کرشنا کو ریاست کا نیا ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) مقرر کر دیا ہے۔وہ اس وقت ویجیلنس ڈائریکٹر اور پولیس بھرتی و پروموشن بورڈ کے چیئرمین تھے۔راجیو کرشنا نے 11 سینئر افسران کو پیچھے چھوڑتے ہوئے یہ عہدہ سنبھالا ہے۔موجودہ ڈی جی پی پرشانت کمار کو توسیع نہ ملنے کے بعد ہفتے کی رات تقریباً 9 بجے راجیو کرشنا نے عہدہ سنبھالا۔اس سے قبل وہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملے اور پولیس ڈیپارٹمنٹ کی کافی ٹیبل بک پیش کی۔راجیو کرشنا اتر پردیش کے پانچویں عبوری ڈی جی پی ہیں۔مستقل تقرری کے لیے ریاستی حکومت نے اب تک یونین پبلک سروس کمیشن (UPSC) کو پینل نہیں بھیجا۔گزشتہ ایک ہفتے سے یہ قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں کہ موجودہ ڈی جی پی پرشانت کمار کی مدت ملازمت میں توسیع کی جاسکتی ہے۔ذرائع سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق ان کی توسیع کا اعلان بالکل آخری وقت میں ہونا تھا۔اس کے برعکس راجیو کرشنا کو حکومت نے ریاست کا نیا ڈی جی پی بنایا تھا۔ڈی جی پی کے انتخاب کے لیے ریاستی حکومت نے گزشتہ سال ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، اتر پردیش (چیف آف پولیس فورس آف اتر پردیش) سلیکشن اینڈ اپوائنٹمنٹ رولز 2024 کو منظوری دی تھی، لیکن اب تک اس کے تحت کمیٹی نہیں بن سکی ہے۔ایسے میں پرشانت کمار کو سروس میں توسیع نہ ملنے کی صورت میں ڈی جی ویجیلنس راجیو کرشنا کو ڈی جی پی کے لیے سب سے مضبوط دعویدار سمجھا جاتا تھا۔

ہیٹ اسپیچ: عباس انصاری کو دو سال قید کی سزا، اسمبلی رکنیت خطرے میں

لکھنؤ: مئو کی ایم پی/ایم ایل اے عدالت نے ایس بی ایس پی کے رکن اسمبلی عباس انصاری کو 2022 کے نفرت انگیز تقریر کیس میں دو سال قید اور دو ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔عدالت کے اس فیصلے کے بعد ان کی اسمبلی رکنیت بھی خطرے میں پڑ گئی ہے، کیونکہ دو سال یا اس سے زیادہ کی سزا کی صورت میں رکن اسمبلی کی رکنیت ختم کی جاسکتی ہے۔یہ فیصلہ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ ڈاکٹر کے پی سنگھ کی عدالت نے سنایا، جہاں سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔عباس انصاری کو سخت پہرے میں عدالت لایا گیا۔ان کے ساتھ ان کے بھائی منصور انصاری کو بھی چھ مہینے قید اور ایک ہزار روپے جرمانے کی سزا دی گئی۔دونوں معروف گینگسٹر و سیاستدان مختار انصاری (مرحوم) کے بیٹے اور بھتیجے ہیں۔یہ معاملہ 3 مارچ 2022 کا ہے، جب اسمبلی انتخابات کے دوران عباس انصاری نے مئو کے پہاڑ پور میدان میں ایک انتخابی جلسے کے دوران افسران کو دھمکی آمیز بیان دیا تھا۔انہوں نے کہا تھا کہ حکومت بننے کے بعد وہ ان افسران کو دیکھ لیں گے۔اس کے بعد سب انسپکٹر گنگا رام بند نے ان کے خلاف شکایت درج کروائی، جس پر مقدمہ قائم ہوا۔

آپریشن سندور: سی ڈی ایس کے طیارے کے نقصان کے اعتراف پر کانگریس کا مودی حکومت پر چوطرفہ حملہ

نئی دہلی: آپریشن سندور کے دوران ایک لڑاکا طیارہ پاکستان نے مار گرایا تھا۔۔۔چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان (سی ڈی ایس) نے طیاروں کے نقصان کا اعتراف کیا ہے۔سی ڈی ایس کے اس اعتراف کے ساتھ ہی اب کانگریس مودی حکومت پر چوطرفہ حملے کر رہی ہے۔کانگریس صدر ملیکارجن کھرگے اب مرکزی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا ہے۔انھوں نے مودی حکومت پر ملک کو گمراہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔کھرگے نے ایکس پر ایک پوسٹ کرتے ہوئے سوالات کیے ہیں۔انھوں نے لکھا، سنگاپور میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) کے ایک انٹرویو میں دیئے گئے ریمارکس کے تناظر میں کچھ انتہائی اہم سوالات ہیں جو پوچھے جانے کی ضرورت ہے۔یہ صرف اس صورت میں پوچھے جا سکتے ہیں جب پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس فوری طور پر بلایا جائے۔کھرگے نے لکھا، مودی سرکار نے ملک کو گمراہ کیا ہے۔جنگ کی دھند اب چھٹ رہی ہے۔انھوں نے دو سوال کیے ہیں۔کھرگے نے کہا، سی ڈی ایس کے مطابق ہمارے آئی اے ایف پائلٹ اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر دشمن سے لڑ رہے تھے۔ہمارا کچھ نقصان ہوا ہے لیکن ہمارے پائلٹ محفوظ رہے۔اس کا تدارک کیا، اسے درست کیا، اور پھر اسے دو دن کے بعد دوبارہ نافذ کیا اور اپنے تمام جیٹ طیاروں کو طویل فاصلے تک نشانہ بناتے ہوئے دوبارہ اڑایا۔کانگریس صدر نے کہا سی ڈی ایس کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ، ہم ان (سی ڈی ایس) کی جرات اور بہادری کو سلام پیش کرتے ہیں۔تاہم، ایک جامع تزویراتی جائزہ وقت کی ضرورت ہے۔کانگریس پارٹی کرگل ریویو کمیٹی کی طرز پر ایک آزاد ماہر کمیٹی کے ذریعے ہماری دفاعی تیاریوں کا جامع جائزہ لینے کا مطالبہ کرتی ہے۔کھرگے نے دوسرا معاملہ امریکی صدر کے جنگ بندی کرانے کے دعوے کا اٹھایا۔

الہ آباد ہائی کورٹ ملک کی تمام ہائی کورٹس کے لیے ایک ماڈل: سی جے آئی

چیف جسٹس گوائی نے 680 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیے جانے والے وکلاء کیلئے ایئر کنڈیشنڈ چیمبرز اور ملٹی لیول پارکنگ کی تعریف کی

قانون کی حکمرانی میں بار-بنچ کے ساتھ ساتھ مدعی کا بھی اہم کردار: سی ایم یوگی

پریاگ راج۔(یو این آئی) چیف جسٹس بھوشن رام کرشن گوئی نے کہا کہ الہ آباد ہائی کورٹ ملک کی تمام ہائی کورٹس کے لیے ایک ماڈل بنا ہوا ہے۔ہفتہ کو الہ آباد ہائی کورٹ کمپلیکس میں 680 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ وکلاء کے لیے کثیر سطحی پارکنگ اور ایئر کنڈیشنڈ چیمبر کا افتتاح کرنے کے بعد چیف جسٹس بھوشن رام کرشن گوئی نے کہا کہ عدالتی میدان میں الہ آباد ہائی کورٹ کا نام سنہری حروف سے لکھا گیا ہے۔پریاگ راج کی سرزمین عظیم شخصیات سے بھری پڑی ہے۔وکالت کرنے والوں میں موتی لال نہرو، جواہر لعل نہرو، ہندی ادبی مہادیوی، ہری ونش رائے بچن، پنت، نیرالا، اکبر الہ آبادی کے نام نمایاں ہیں۔چندر شیکھر آزاد کا نام جدوجہد آزادی میں نمایاں ہے۔انہوں نے ملک کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔چیف جسٹس نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی تعریف کی اور انہیں ملک کا سب سے طاقتور وزیر اعلیٰ قرار دیا۔انہوں نے 680 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیے جانے والے وکلاء کے لیے ایئر کنڈیشنڈ چیمبرز اور ملٹی لیول پارکنگ کی تعریف کی۔جسٹس گوائی نے کہا کہ ہمارے ملک کا آئین 75 سالوں میں مضبوطی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ہندوستان ترقی کی طرف گامزن ہے۔ہندوستان کے پڑوسی ممالک کا کیا حال ہے یہ بتانے کی ضرورت نہیں۔اتنی بڑی عمارت اور وکلاء کے لیے اتنی سہولیات دنیا میں کہیں موجود نہیں، کسی اور ملک کو چھوڑ دیں۔ہم مدعی کا بھی خیال رکھتے ہیں۔مدعیان کے لیے انتظامات کیے جارہے ہیں۔ملک کا شہری انصاف کے لیے آتا ہے۔ہائی کورٹ میں اس کا سارا خیال رکھا جاتا ہے۔چیف جسٹس سپریم کورٹ نے کہا کہ یہ پارکنگ ججوں کے 12 بنگلے گرا کر بنائی گئی ہے۔بنگلہ چھوڑنا کوئی معمولی بات نہیں۔اس کے لیے انہوں نے یہاں کے ججوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔چیف جسٹس نے کہا کہ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر نے جو تقریر کی تھی وہ ایک ایسا خطاب تھا جس نے ملک کو ہدایت دی۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ قانون کی حکمرانی میں بار-بنچ کے ساتھ ساتھ مدعی کا بھی اہم کردار ہے۔ہفتہ کو چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس بھوشن رام کرشن گوائی کے ذریعہ ہائی کورٹ کے احاطے میں 680 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ ایڈوکیٹ چیمبرز اور پارکنگ عمارت کی افتتاحی تقریب میں وزیر اعلیٰ نے 2017 میں وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے الہ آباد ہائی کورٹ میں منعقد کیے گئے پروگرام کو یاد کرتے کہا کہ اس وقت انہوں نے کہا تھا کہ گڈ گورننس کی پہلی شرط رول آف لاء ہے۔

ساورکر ہتک عزت کیس میں راہل گاندھی کی عرضی مسترد

ممبئی۔(یو این آئی) پونے کی ایک عدالت نے ہفتہ کے روز کانگریس رہنما راہل گاندھی کی اس درخواست کو مسترد کر دیا جس میں وی ڈی ساورکر کے پوتے ستیہ کی ساورکر کے مادری نسب کی تفصیلات طلب کی گئی تھیں۔یہ درخواست ہندوتوا نظریہ کے خلاف مبینہ قابل اعتراض ریمارکس پر دائر کردہ ہتک عزت کے مقدمے کے سلسلے میں دی گئی تھی۔جوڈیشل مجسٹریٹ (فرسٹ کلاس) امول شندے نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ یہ مقدمہ راہل گاندھی کی لندن میں کی گئی مبینہ ہتک آمیز تقریر سے متعلق ہے، نہ کہ ستیکی ساورکر کی والدہ ہمانی اشوک ساورکر کے خاندانی شجرہ سے۔واضح رہے کہ ہمانی ساورکر، مہاتما گاندھی کے قاتل ناتھو رام گوڈسے کے چھوٹے بھائی گوپال ونائک گوڈسے کی بیٹی تھیں۔گاندھی نے اپنے وکیل ملند پوار کے توسط سے موقف اختیار کیا تھا کہ شکایت کنندہ نے اپنے آبائی نسب کی تفصیلات تو فراہم کیں، مگر مادری نسب ظاہر نہیں کیا، جو سماعت کے لیے اہم ہے۔

اعظم خان کی اہلیہ اور بیٹے کے اسلحہ لائسنس منسوخ

لکھنؤ۔سماج وادی پارٹی کے قد آور لیڈر اعظم خان کے خاندان کو اس وقت جھٹکا لگا جب جب رامپور کی ضلعی انتظامیہ نے سماجوادی پارٹی کے رہنما اعظم خان کی بیوی ڈاکٹر تزئین فاطمہ اور بیٹے عبداللہ اعظم خان کے اسلحہ لائسنس منسوخ کر دیے۔یہ فیصلہ مجرمانہ معاملات میں سزا یافتہ ہونے اور اسلحہ کے ممکنہ غلط استعمال کے خدشے کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ضلعی سرکاری وکیل پریم کشن پانڈے کے مطابق، یہ کارروائی رامپور کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کی رپورٹ پر مبنی ہے، جس میں کہا گیا تھا کہ سنہ 2019 میں جعلی پیدائشی سرٹیفکیٹ کے ایک کیس میں عبداللہ اور تزئین فاطمہ کو سات سات سال کی سزا سنائی گئی تھی۔ایسے میں ان کے پاس اسلحہ رکھنا نہ صرف قانون کی خلاف ورزی ہے بلکہ سکیورٹی کے لحاظ سے بھی خطرناک ہوسکتا ہے۔

سپریم کورٹ میں عرضی

آسام حکومت پر شہریوں کو غیر ملکی قرار دے کر زبردستی ملک بدر کرنے کا سنگین الزام

نئی دہلی (ایجنسی): آسام حکومت ایک مرتبہ پھر تنازعے کی زد میں آگئی ہے۔سپریم کورٹ میں دائر کی گئی ایک نئی عرضی میں الزام لگایا گیا ہے کہ آسام میں غریب اور پسماندہ طبقات کے کئی شہریوں کو غیر ملکی قرار دے کر بغیر کسی عدالتی یا قانونی عمل کے زبردستی سرحد پار بنگلہ دیش بھیجا جارہا ہے۔یہ عرضی آل بی ٹی سی مائناریٹی اسٹوڈنٹس یونین کی طرف سے وکیل عدیل احمد کے ذریعے دائر کی گئی ہے۔عرضی میں کہا گیا ہے کہ آسام حکومت نے سپریم کورٹ کے 4 فروری 2024 کے حکم کا غلط استعمال کرتے ہوئے، ایک بڑی اور غیر قانونی 'پُش بیک' (Push Back) مہم کا آغاز کر دیا ہے۔سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں صرف 63 ایسے افراد کو ان کے وطن واپس بھیجنے کی اجازت دی تھی جن کی غیر ملکی حیثیت پہلے ہی قانونی طور پر طے ہوچکی تھی۔مگر عرضی گزاروں کا الزام ہے کہ اب حکومت نے کسی بھی تحقیق یا عدالتی فیصلے کے بغیر لوگوں کو حراست میں لے کر زبردستی سرحد پار بھیجنا شروع کر دیا ہے۔درخواست گزاروں نے عدالت کو بتایا کہ آسام کے سرحدی اضلاع جیسے دھوبری، جنوبی سالمارا، اور گولپارہ میں یہ عمل سب سے زیادہ شدت سے جاری ہے۔ان علاقوں میں بنیادی طور پر معاشی طور پر کمزور اور قانونی معلومات سے محروم افراد رہتے ہیں، جنہیں یا تو فوراً غیر ملکی قرار دیا جارہا ہے یا پھر انہیں اپنی شہریت ثابت کرنے کا کوئی موقع دیے بغیر ملک بدر کیا جارہا ہے۔عرضی میں کہا گیا ہے کہ آسام حکومت کا یہ اقدام آئین ہند کے آرٹیکل 14 (مساوات کا حق) اور آرٹیکل 21 (زندگی اور ذاتی آزادی کا حق) کی کھلی خلاف ورزی ہے۔کسی بھی شہری کو قانونی طریقہ کار کے بغیر زبردستی ملک بدر کرنا نہ صرف غیر قانونی بلکہ غیر انسانی عمل بھی ہے۔

اسرائیلی فوج نے جبالیہ کیمپ خالی کروالیا

اسرائیل نے اپنے شہریوں کو مصر کے علاقے سیناء کے سفر سے خبردار کردیا□ غزہ میں ڈاکٹر کے 9 بچے ماردیے گئے، اسرائیلی مظالم پر امریکی یوٹیوبر بول پڑیں□ اسرائیل نے شمالی غزہ میں آخری اسپتال کو بھی خالی کروانے کا حکم دیدیا□ میکرون کاغذ پر فلسطینی ریاست تسلیم کریں گے، ہم زمین پر یہودی ریاست قائم کردیں گے: کاٹز

تل ابیب، 31 مئی (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے شمالی غزہ کے جبالیہ کیمپ سے 000,50,2 سے زائد فلسطینیوں کو نام نہاد "انسانی ہمدردی زونوں" میں منتقل کردیا ہے۔ اسرائیلی نیوز سائٹ والا نے نام کو پوشیدہ رکھتے ہوئے سیکیورٹی حکام کے حوالے سے کہا ہے کہ یہ وسیع پیمانے کا جبری انخلاء فوجی آپریشن "گیڈیون کے رتھ" نامی آپریشن کا حصہ ہے۔ اس جبری انخلاء کا مقصد فلسطینی جنگجوؤں کی زمینی اور زیر زمین سیلوں کی طرف واپسی کو روکنا ہے۔ اگرچہ والا نے "انسانی ہمدردی زونوں" کے محل وقوع کی وضاحت نہیں کی، لیکن قبل ازیں اسرائیل نے خان یونس اور دیر البلح کے درمیان ساحلی علاقوں کو ان مقامات کے طور پر نامزد کیا تھا، جہاں وہ مہینوں سے مہلک حملے کرکے ہزاروں بے گھر فلسطینی مہاجرین کو قتل کر چکا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فوجی قبضہ کئی مہینوں تک جاری رہ سکتا ہے۔ اسرائیل کا منصوبہ "غزہ کی آبادی کو جنگی علاقوں سے مکمل طور پر نکال کر جنوبی علاقوں میں منتقل کرنا" ہے۔ لیکن اس وقت قبضہ شدہ علاقوں پر مستقل فوجی قبضہ برقرار رکھا جائے گا۔ روزنامہ ہارٹز سمیت پورے اسرائیلی میڈیا نے 22 مئی کو ایک منصوبے سے متعلق خبریں شائع کی تھیں جس کے تحت اگلے دو ماہ میں غزہ کے 75 فیصد علاقے پر قبضہ کیا جائے گا۔ ترکیہ اناطولیہ خبر ایجنسی کے مطابق، بہت سے فلسطینی اسرائیلی فوج کے مہلک حملوں میں تیزی لانے اور امداد کی رسائی پر پابندی لگانے کی وجہ سے شمالی غزہ کے علاقوں سے غزہ شہر کے مغربی علاقوں کی طرف نقل مکانی پر مجبور ہوگئے ہیں۔ اسرائیل اکتوبر 2023 سے غزہ میں نسل کشی کر رہا ہے۔ فلسطینیوں نے، زیادہ تر عورتوں اور بچوں پر مشتمل، 320,54 سے زائد فلسطینیوں کے قتل کا اندراج کیا ہے۔ فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق، تقریباً 000,11 فلسطینیوں کے تباہ شدہ گھروں کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اصل ہلاکتوں کی تعداد غزہ کے حکام کی رپورٹ کردہ تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ اندازے کے مطابق یہ تعداد 000,200 کے قریب ہوسکتی ہے۔ امدادی اداروں نے غزہ کے 20 لاکھ سے زائد رہاسیوں کے لیے قحط کے خطرے کا الارم دیا ہے۔ دریں اثنا اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ ٹام فلیچر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ غزہ کی آبادی کو بھوک سے مرنے پر مجبور کرنا جنگی جرم کے مترادف ہے اور محصور علاقے کی پوری آبادی قحط کے خطرے سے دوچار ہے۔ ایک سخت بیان میں، اقوام متحدہ کے سابق انسانی حقوق کے سربراہ مارٹن گریفتھس نے غزہ میں جاری ہولناکی کو نسل کشی قرار دیا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل پہلے ہی کہہ چکی ہے کہ اسرائیل غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف نسل کشی کا ارتکاب کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ برائے فلسطین فرانسسکا البانیز کا کہنا ہے کہ اسرائیل غزہ میں نسل کشی کر رہا ہے۔ بین الاقوامی عدالت انصاف نے فیصلہ دیا ہے کہ فلسطینی "نسل کشی کے خطرے" سے دوچار ہیں۔ گزشتہ نومبر میں، بین الاقوامی فوجداری عدالت نے اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے خلاف غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت سوز جرائم کے الزامات میں وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔

اسرائیل کی قومی سلامتی کونسل کی جانب سے یہ اعلان سامنے آیا ہے کہ حالیہ دنوں میں مصر کے علاقے سیناء کا سفر کرنے کے خواہش مند اسرائیلیوں کے لیے سیکیورٹی خدشات میں بہت زیادہ اضافہ ہوگیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق ماضی میں بھی اسرائیلی سیاحوں کو سیناء کے سفر کے دوران خطرات لاحق تھے، لیکن حالیہ عرصے میں ان خطرات میں نمایاں اضافہ ہوگیا ہے، اسرائیلی اخبار کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسرائیلیوں کو سیناء میں گھومنے پھرنے اور تفریح کی غرض سے سفر کے دوران شدید خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ عسکری و تزویراتی امور کے ماہر بریگیڈیئر احمد ثروت کا کہنا تھا کہ اسرائیل دراصل اپنے طے شدہ منصوبے کے تحت فلسطینیوں کی جبری ہجرت کو عملی جامہ پہنانے کے خواب دیکھ رہا ہے، اور مصر پر دباؤ بڑھانے کی پوری کوشش کررہا ہے، ان کوششوں میں سے ایک یہ ہے کہ اسرائیلی شہریوں کو سیناء جانے سے روکا جائے تاکہ مصر پر دباؤ بڑھایا جاسکے۔ عسکری و تزویراتی امور کے ماہر کا کہنا تھا کہ اگر اسرائیل اپنے شہریوں کو سیناء جانے سے روکنے کا فیصلہ کرتا ہے تو درحقیقت خود خسارے میں رہے گا۔ کیوں کہ سیناء نہ صرف ایک متنوع سیاحتی علاقہ ہے بلکہ اسرائیل کے قریب بھی ہے۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ اسرائیلی شہریوں کی سیناء میں دل چسپی اسرائیلی وزیراعظم کے ان منصوبوں سے متصادم ہے جن کے تحت وہ مصر پر ہجرت سے متعلق دباؤ ڈالنا چاہتے ہیں، خاص طور پر جب کہ ان کی مقبولیت میں شدید کمی آچکی ہے اور وہ اپنے قریبی اتحادیوں پر بھی بوجھ بن گئے ہیں۔

امریکی یوٹیوبر مس ریچل نے غزہ میں بچوں کے بہیمانہ قتل اور اسرائیلی فوج کے مظالم پر خاموش رہنے والے عالمی رہنماؤں کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ بچوں کے لیے تعلیمی مواد بنانے والی مشہور امریکی یوٹیوبر مس ریچل، جو امریکہ بھر میں والدین اور بچوں میں بے حد مقبول ہیں، نے غزہ میں جاری اسرائیلی بمباری اور بچوں کے قتل عام پر عالمی رہنماؤں کی خاموشی کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ فوٹوز اینڈ ویڈیوز شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر شیئر کیے گئے ویڈیو پیغام میں مس ریچل نے کہا کہ "آپ نے اس خاتون ڈاکٹر کو دیکھا جس کے 9 بچے شہید کرکے اس کے پاس لائے گئے۔ آپ نے اس چھوٹی بچی کو دیکھا جو آگ میں جل رہی تھی۔" انہوں نے مزید کہا کہ "یہ کبھی غلط نہیں رہا کہ کہا جائے بچوں کو بھوکا نہ رکھا جائے، ان پر بم نہ گرائے جائیں، اور 000,15 بچوں کو قتل نہ کیا جائے۔ اصل غلطی تو خاموشی ہے۔" خیال رہے کہ مس ریچل حالیہ دنوں میں اپنی سوشل میڈیا پر موجودگی کو غزہ میں جاری انسانی بحران کے بارے میں آگاہی پھیلانے کے لیے استعمال کررہی ہیں۔ گزشتہ ہفتے انہوں نے غزہ سے تعلق رکھنے والی ایک 3 سالہ بچی سے ملاقات بھی کی تھی، جو اسرائیلی فضائی حملے میں اپنی ٹانگیں کھو بیٹھی تھی۔

شمالی غزہ میں موجود اسپتال انتظامیہ کو اسرائیلی فوج کی جانب سے جلد از جلد اسپتال خالی کردینے کا حکم دیا گیا ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق غزہ میں جاری جنگ کے دوران شمالی غزہ میں موجود واحد اسپتال کو اسرائیلی فوج نے خالی کرنے کا حکم دیدیا ہے۔ اسپتال میں خدمات انجام دینے والے ڈاکٹر صالح نے برطانوی میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا ہے کہ جبالیا میں موجود العودہ اسپتال کو 2 ہفتے کے محاصرے کے بعد خالی کروالیا گیا ہے، اب شمالی غزہ میں کوئی صحت مرکز موجود نہیں۔ دوسری جانب اسرائیل کی جانب سے جاری آپریشن میں 72 افراد کو شہید کردیا گیا ہے۔

اسرائیل کے وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے کہا ہے میکرون اور ان کے دوست کاغذ پر فلسطینی ریاست کو تسلیم کریں گے اور ہم یہاں زمین پر یہودی ریاست قائم کردیں گے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیر دفاع نے ایمانوئل میکرون اور دیگر یورپی رہنماؤں کو دھمکی دی ہے کہ اگر انھوں نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا تو وہ مغربی کنارے پر یہودی ریاست قائم کردیں گے۔ یسرائیل کاٹز کا کہنا تھا کہ حماس "مجبور" ہے کہ وہ امریکی ایلچی وٹکوف کی تجویز کو قبول کرے یا پھر اپنے خاتمے ہی کو چنے۔ مقبوضہ علاقوں میں 22 نئی بستیوں کے قیام کے اعلان کے بعد اب وزیر دفاع نے کہا ہے کہ اسرائیل مغربی کنارے میں "یہودی ریاست اسرائیل" قائم کرے گا، کاٹز نے اپنے دفتر سے جاری ایک بیان میں مزید کہا کہ یہ حماس جیسی تنظیموں کے لیے فیصلہ کن جواب ہے جو ہمیں نقصان پہنچانے اور اس سرزمین پر ہماری گرفت کو کمزور کرنے کی کوشش کررہی ہیں۔

دشمن کی طاقت کا گھمنڈ توڑنے کے لئے ایرانی فوج کی ایئر ڈیفنس فورس پوری طرح تیار

تہران (ایجنسی) بریگیڈیئر فرزاد فریدونی نے ارنا کے نامہ نگار کے ساتھ گفتگو میں ایئر ڈیفنس ٹریننگ سینٹر کے کردار، اس کی جنگی تیاری اور اہمیت کے بارے میں کہا کہ ایران کی فضائی حدود کے مستقل اور محکم دفاع کے فریضے کی انجام دہی کے لئے، اچھی ٹریننگ کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ ٹریننگ کے مراکز کا کردار بہت اہم اور بے بدل ہے کیونکہ ہر آپریشن کی کامیابی کا انحصار اچھی ٹریننگ اور اسلحے کے صحیح استعمال پر ہوتا ہے۔ بریگیڈیئر فرزاد فریدونی نے کہا کہ ہمارے پاس اچھی ٹریننگ کے ساتھ ہی جدید ترین تکنیکی دانش اور مہارت بھی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہماری ٹریننگ آج کے خطرات کے پیش نظر ہے۔ آج کے خطرات مسلط کردہ جنگ کے دور کے خطرات سے مختلف ہیں بنابریں ضرورت اس بات کی ہے کہ ہماری آج کی ٹریننگ بھی اس دور کی ٹریننگ سے مختلف ہو۔ ایران کی ایئر ڈیفنس فورس کے ٹریننگ سینٹر کے کمانڈر نے کہا کہ ہم آج کے خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹریننگ دیتے ہیں، آج ہمارے دشمن کو اپنی طاقت کا گھمنڈ ہے ہم اپنی ٹریننگ اور مہارت سے اس کا یہ گھمنڈ خاک میں ملادیں گے۔ بریگیڈیئر فریدونی نے کہا کہ آج کے خطرات سے نمٹنے کے لئے جدید ترین دفاعی آلات و وسائل کی ضرورت ہے اور ہمارے پاس ایسے رڈار اور میزائل سسٹم موجود ہیں کہ جن کے ذریعے ہم ملک کی فضائی حدود کا اچھی طرح دفاع کرسکتے ہیں۔ انھوں نے اس سوال کے جواب میں کہ ان آلات و وسائل میں اتنی وسعت کہاں سے آئی کہا کہ یہ ہمارے سائنسدانوں کی رات دن کی محنت کا نتیجہ ہے۔ ہماری نگاہیں تحقیقات اور توسیع پر بھی ہیں اور آج فرزندان وطن کی یہ کامیابیاں اور پیشرفت اسی کا نتیجہ ہے۔ ایران کی ایئر ڈیفنس فورس کے ٹریننگ سینٹر کے کمانڈر نے کہا کہ ہم چوبیس گھنٹے دفاع کے لئے آمادہ ہیں۔ ممکن ہے کہ دشمن کو ہمارے اسلحے کا علم ہو، لیکن وہ ہمارے فوجیوں کے عزم و ارادے اور جذبے سے ناواقف ہے۔ ہمارے سپاہی مہدویت اور ایثار کی علامت، سرخ اور سبز پرچم کے ساتھ ہر وقت آمادہ ہیں۔ انھوں نے کہا کہ رہبر انقلاب اسلامی کا یہ ارشاد کہ آج ایران کی دفاعی طاقت دنیا میں ہر ایک کی زبان پر ہے، انقلاب کے طرفداروں کو اس پر ناز ہے اور دشمن خوفزدہ ہیں، ہمارے ملک کی حقیقت ہے۔ جو کسی زمانے میں ہمارے ہاتھ اسلحہ فروخت نہیں کرتے تھے، وہی منہ زور آج ایران سے کہتے ہیں کہ فوجی وسائل نہ بیچو۔ یہ ہمارے سائنسدانوں اور مقدس اسلامی جمہوری نظام کے فرزندوں کی محنتوں اور کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

چین نے 30 ممالک کے ساتھ بین الاقوامی ثالثی گروپ تشکیل دی

ہانگ کانگ، 31 مئی (یو این آئی) ہانگ کانگ میں 30 سے زائد ممالک نے بین الاقوامی ثالثی پر مبنی تنازعات کے حل کے گروپ کے قیام میں چین کے ساتھ شمولیت اختیار کرلی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق پاکستان اور انڈونیشیا سے لے کر بیلاروس اور کیوبا تک 30 سے زائد ممالک کے نمائندوں نے ہانگ کانگ میں بین الاقوامی ثالثی تنظیم کے قیام کے کنونشن پر دستخط کردیے، جس کے بعد یہ ممالک چینی وزیر خارجہ وانگ یی کے ساتھ عالمی تنظیم کے بانی رکن بن گئے۔ رپورٹس کے بعد ترقی پذیر ممالک کی حمایت عالمی جنوب میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کی ایک بڑی علامت کے طور پر سامنے آئی۔ یہ سب کچھ ایسے وقت میں ہوا جب جغرافیائی سیاسی تناؤ بہت زیادہ بڑھ چکا ہے، جس کی ایک وجہ ٹرمپ کے تجارتی محصولات ہیں۔ وانگ کا منعقدہ تقریب میں کہنا تھا کہ چین کا مقصد قوموں کے درمیان تنازعات کو حل کرنے کے لیے "چینی حکمت" فراہم کرنا ہے۔ چین نے طویل عرصے سے اختلافات کو باہمی افہام و تفہیم کے جذبے سے نمٹانے اور بات چیت کے ذریعے اتفاق رائے پیدا کرنے کی وکالت کی ہے۔ وانگ نے کہا کہ بین الاقوامی ثالثی تنظیم کا قیام 'تم ہارو اور میں جیتو' کی صفر رقم کی ذہنیت سے آگے بڑھنے میں مدد کرتا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ہانگ کانگ کے صدر دفتر کا مقصد بین الاقوامی تنازعات کے پرامن حل فروغ ہے اور مزید ہم آہنگ عالمی تعلقات استوار کرنا ہے۔ اس تنظیم کو بیجنگ کی جانب سے ثالثی کے ذریعے تنازعات کو حل کرنے والی دنیا کی پہلی بین الحکومتی قانونی تنظیم قرار دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے اصولوں کے تحفظ کا ایک اہم طریقہ کار ہوگا۔ اس نے ہانگ کانگ کو ایشیا میں ایک بین الاقوامی قانونی اور تنازعات کے حل کی خدمت کے مرکز کے طور پر بھی قائم کیا ہے۔ وانگ کا کہنا تھا کہ نے زور دیا کہ اس میں بین الاقوامی ثالثی کے لیے منفرد سازگار حالات ہیں۔ شہر کی قانون کی حکمرانی انتہائی ترقی یافتہ ہے، جس میں مشترکہ قانون اور سرزمین چین کے قانون کے نظام دونوں کے فوائد شامل ہیں۔

حج 2025: فریضۂ حج کی ادائیگی کو آسان بنانے کے لیے سعودی عرب مصنوعی ذہانت کی لے رہا مدد

جدہ (ایجنسی) رواں سال حجاج کرام کی مدد کے لیے حکومت نے ڈیجیٹل سروسز کا بھی سہارا لیا ہے۔ ان اسمارٹ ڈیجیٹل سروسز میں ایک 'اے آئی روبوٹ' بھی شامل ہے جو 20 سے زائد مختلف زبانوں میں باتیں کرسکتا ہے۔ فریضۂ حج کے لیے پوری دنیا سے ہر سال لاکھوں کی تعداد میں لوگ سعودی عرب پہنچتے ہیں۔ ایسے میں وہاں کی حکومت کے سامنے سب سے بڑا چیلنج ہوتا ہے حج کو بحسن و خوبی اختتام تک کیسے پہنچایا جائے؟ یہی وجہ ہے کہ سعودی حکومت گزرتے وقت کے ساتھ حجاج کرام کی خدمات کے لیے نئے نئے طریقوں کا استعمال کرتی رہی ہے۔ رواں سال حجاج کرام کی مدد کے لیے حکومت نے ڈیجیٹل سروسز کا بھی سہارا لیا ہے۔ ان اسمارٹ ڈیجیٹل سروسز میں ایک 'اے آئی روبوٹ' بھی شامل ہے جو 20 سے زائد مختلف زبانوں میں باتیں کرسکتا ہے۔ اس سے سعودی عرب پہنچے مختلف ممالک کے عازمین کو کافی مدد ملے گی۔ واضح ہو کہ تمام حجاج کرام کو عربی زبان کا علم نہیں ہوتا ہے، جس کی وجہ سے اگر کبھی وہ راستہ بھٹک جاتے ہیں تو وہ گارڈ یا پولیس سے مدد نہیں لے پاتے ہیں کیونکہ ان کو بھی بہت ساری زبانوں کا علم نہیں ہوتا ہے۔ ایسے میں 'اے آئی روبوٹ' سے لوگوں کو کافی مدد ملنے کی امید ہے۔ روبوٹ کے علاوہ 'نسک کارڈ' بھی شروع کیا گیا ہے، اس پر عازمین کے متعلق تفصیلی معلومات درج ہوتے ہیں۔ 'نسک کارڈ' کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ گمشدہ لوگوں کی تلاش کرنے میں کافی معاون ثابت ہوگا۔ 'توکلنا' ایک موبائل ہیلتھ ایپ ہے جو عازمین کو ان کی صحت کے بارے اپ ڈیٹ کرے گی اور ضروری طبی خدمات رسائی فراہم کرے گی۔ ساتھ ہی سعودی افسران نے 'مکہ روٹ' بھی شروع کیا ہے، جس کے ذریعہ ملک میں حجاج کے سفر کو آسان بنانے میں مدد کرے گی۔ اس کے علاوہ قرآن کی تلاوت اور اسلامی تعلیمات کے لیے بھی ایک 'ایپ' لانچ کیا گیا ہے، جس کی مدد سے حجاج کرام مزید بہتر طریقے سے عبادت کرسکیں گے۔

ٹرمپ نے اسٹیل اور ایلومینیم پر محصولات میں 50 فیصد اضافہ کردیا

ٹیسلا کمپنی کئی پرزے درآمد کرتی ہے، اسے بند کرنا ہوگا: ٹرمپ

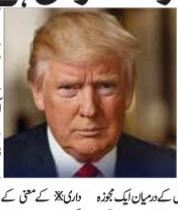

واشنگٹن، 31 مئی (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ ان کی انتظامیہ درآمد شدہ اسٹیل اور ایلومینیم پر محصولات کو 25 فیصد سے بڑھا کر 50 فیصد کردیا جائے گا۔ انہوں نے اس اقدام کو ملکی صنعتوں کے تحفظ کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا۔ ٹرمپ نے جمعہ کے روز پنسلوانیا کے شہر پٹسبرگ میں یو ایس اسٹیل فیکٹری میں منعقدہ جلسے میں مزدوروں سے خطاب میں کہا ہے کہ "آج میرے پاس ایک اہم اعلان ہے۔ ہم محصولات میں 25 فیصد اضافہ نافذ کرنے جا رہے ہیں۔ ہم سٹم محصولات کو 25 فیصد سے بڑھا کر 50 فیصد کر رہے ہیں... جو امریکہ میں اسٹیل کی صنعت کو مزید محفوظ بنائے گا۔ کوئی بھی اس سے بچ نہیں سکے گا" انہوں نے کہا کہ یہ اضافہ ان محصولاتی رکاوٹوں کی پائیداری کے لئے کیا گیا جنہیں غیر ملکی حریف سابقہ محصولات کی کمزوریوں سے استفادہ کرکے عبور کررہے تھے۔ ٹرمپ نے مزید کہا ہے کہ "25 فیصد پر، وہ کسی حد تک اس رکاوٹ کو عبور کرسکتے ہیں۔ لیکن 50 فیصد پر، وہ اس رکاوٹ کو عبور نہیں کرسکیں گے۔" تقریر کے فوراً بعد ٹروتھ سوشل سے جاری کردہ بیان میں ٹرمپ نے تصدیق کی ہے کہ نیا 50 فیصد محصولاتی نرخ ایلومینیم کی درآمدات پر بھی لاگو ہوگا اور بدھ، 4 جون سے نافذ العمل ہوجائے گا۔ یہ اقدام وائٹ ہاؤس میں واپسی کے بعد ٹرمپ کی جانب سے متعارف کردہ جارحانہ تجارتی پالیسیوں کی ایک تازہ ترین کڑی ہے۔ انہوں نے اتحادیوں اور مخالفین دونوں پر وسیع محصولات عائد کیے ہیں، جس کا مقصد امریکی پیداوار کو دوبارہ بحال کرنا اور غیر ملکی مصنوعات پر انحصار کم کرنا ہے۔ مون ویلی ورکس کے ارون پلانٹ میں خطاب کرتے ہوئے، ٹرمپ نے یو ایس اسٹیل اور جاپان کی نپون اسٹیل کے درمیان ایک مجوزہ شراکت داری کی بھی تعریف کی، جسے انہوں نے "شاندار معاہدہ" قرار دیا ہے تاہم انہوں نے، دو طرفہ سیاسی مخالفت کے حال، اس معاہدے کے بارے میں زیادہ تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ انہوں نے مزدوروں کو یقین دلایا ہے کہ اس معاہدے کے تحت "یو ایس اسٹیل امریکی کنٹرول میں رہے گی"۔ "نہ کوئی ملازمت ختم نہیں ہوگی اور نہ ہی خارجی استعمال میں جائے گی۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ منصوبے کے تحت نپون اسٹیل، مون ویلی ورکس تنصیب میں اسٹیل کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے 2.2 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا۔ علاوہ ازیں انڈیانا، مینیسوٹا، الاباما اور آرکنساس میں پلانٹوں کی جدت، کان کنی میں اضافے اور نئے پلانٹوں کی تعمیر کے لیے اضافی 7 بلین ڈالر خرچ کرے گا۔ تاہم ناقدین محتاط ہیں۔ یو ایس اسٹیل کے ہزاروں ملازمین کی نمائندہ یونائیٹڈ اسٹیل ورکرز یونین (یو ایس ڈبلیو) نے کہا ہے کہ اس سے مشورہ نہیں کیا گیا۔ یو ایس ڈبلیو کے بین الاقوامی صدر ڈیوڈ میک کال نے کہا ہے کہ "ہم منصوبہ بند شراکت داری کے معنی کے بارے میں کوئی قیاس آرائی نہیں کر سکتے" معاہدے کے ڈھانچے سے قطع نظر، ہماری بنیادی تشویش یہ ہے کہ یو ایس اسٹیل کے ایک غیر ملکی حریف میں انضمام کا قومی سلامتی، ہمارے اراکین اور ان کمیونٹیوں پر کیا اثر پڑے گا جہاں ہم رہتے اور کام کرتے ہیں۔ "جنوری میں عہدہ سنبھالنے کے بعد سے، ٹرمپ نے جارحانہ محصولاتی پالیسی اپنائی ہے، اتحادیوں اور مخالفین دونوں سے درآمدات پر بھاری محصولات عائد کئے ہیں، جو امریکی صنعت کے تحفظ کے ان کے وعدے کا حصہ ہیں۔ تاہم، ان اقدامات نے عالمی تجارت اور مالیاتی منڈیوں میں اتار چڑھاؤ کو ہوا دی اور سفارتی تعلقات پر دباؤ ڈالا ہے۔ خاص طور پر، محصولات میں اضافے نے واشنگٹن۔ بیجنگ تعلقات کو مزید خراب کردیا ہے۔ اس طرح دنیا کی دو سب سے بڑی معیشتوں کے درمیان تجارتی کشیدگی دوبارہ تازہ ہوگئی ہے۔

وائٹ ہاؤس میں اپنے آخری سرکاری دن کے موقع پر جب صحافیوں نے ایلون مسک سے ان کی گاڑیاں بنانے والی کمپنی ٹیسلا سے متعلق سوال کیا تو ڈونلڈ ٹرمپ نے جواب دیا، اور کہا ٹیسلا کمپنی کئی پرزے درآمد کرتی ہے، اسے بند کرنا ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر کی جانب سے ایلون مسک کے لیے منعقدہ الوداعی تقریب میں صحافی نے ایلون مسک سے ان کی کمپنی ٹیسلا کو ٹیرف سے پہنچنے والے نقصان سے متعلق سوال کیا تو امریکی صدر ٹرمپ نے جواب میں ایلون مسک سے مخاطب ہوکر کہا "گاڑیاں امریکہ میں بنائیں، کئی پرزے درآمد ہوتے ہیں یہ بند کرنا ہوگا۔" صدر ٹرمپ نے جمعہ کو ایلون مسک کی کمپنی ٹیسلا کی امریکہ میں کار اسمبلنگ کی تعریف بھی کی، تاہم روئٹرز کے مطابق انھوں نے کہا کہ ٹیسلا سمیت امریکہ میں گاڑیاں بنانے والی کمپنیوں کو اب بیرون ملک پرزے درآمد کرنے کی بجائے ملک کے اندر ہی تمام پرزوں سمیت گاڑیاں بنانا ہوں گی۔

ژینگ سمیت کئی اعلیٰ کھلاڑی فرنچ اوپن کے آخری 16 میں

پیرس، 31 مئی (یو این آئی) پیرس اولمپک چیمپئن چین کی ژینگ کنوین دوسری بار فرنچ اوپن کے خواتین سنگلز کے آخری 16 میں پہنچیں۔ ان کے علاوہ کئی دیگر اعلیٰ سیڈ کھلاڑیوں نے بھی پری کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ بنائی۔ آٹھویں سیڈ کھلاڑی ژینگ نے جمعہ کو 90 منٹ سے کم وقت میں 18 سالہ کینیڈین کوالیفائر وکٹوریہ موبوکو کو 6-3، 6-4 سے شکست دی۔ ژینگ نے میچ کے بعد کہا، "میری پیدائش چین کے ایک بہت گرم علاقے ووہان میں ہوئی۔ اس لیے میں نے گرم موسم کو کافی اچھی طرح سے سنبھالا ہے۔ پچھلے سال، جب میں نے اولمپکس کھیلا، تو یہ اس سے بھی زیادہ گرم تھا۔ اس لیے مجھے واقعی یہ صورتحال پسند ہے، لیکن میں ان تمام مداحوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں جنہوں نے آج میرے ساتھ دھوپ میں تکلیف برداشت کی۔" ژینگ نے اپنی نوجوان حریف کی بھی تعریف کرتے ہوئے کہا، "میں موبوکو کو مبارکباد دینا چاہتی ہوں۔ میرے خیال میں اس نے واقعی بہت اچھا کھیلا، اور ہم نے ایک دوسرے کو اپنا بہترین ٹینس کھیلنے کی ترغیب دی۔ کبھی کبھی ہمارے پاس واقعی اچھے پوائنٹس ہوتے تھے۔ یہ کوئی آسان میچ نہیں تھا۔" بیلاروس کی اعلیٰ سیڈ آرینا سابالینکا نے بھی سربیا کی اولگا ڈینیلووچ پر 6-2، 6-3 سے فتح حاصل کرکے لگاتار تیسرے سال ٹورنامنٹ کے چوتھے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کیا۔ پولینڈ کی چار بار کی چیمپئن ایگا سویاتیک نے رومانیہ کی جیکولین کرسٹیان کے چیلنج کو سیدھے سیٹوں میں عبور کرتے ہوئے ٹورنامنٹ میں اپنی جیت کا سلسلہ 24 میچوں تک بڑھایا۔ انہوں نے کہا، "میں خوش ہوں کہ میں نے آخری گیم میں شاندار کارکردگی دکھائی اور کوئی مفت پوائنٹس نہیں دیے۔

ایران میں یورینیئم کی افزودگی نہیں ہونی چاہئے یہ مغرب کی تسلط پسندی ہے: عراقچی

تہران (ایجنسی) ارنا کے مطابق وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے آج وزارت خارجہ کے کارکنوں کے ہمراہ بانی انقلاب اسلامی حضرت امام خمینی رحمت اللہ علیہ کے مزار اقدس پر حاضری دے کر آپ کی امنگوں سے تجدید عہد کیا۔ عراقچی: مغرب والوں کا یہ کہنا کہ ایران میں یورینیئم کی افزودگی نہیں ہونی چاہئے، ایک طرح کی تسلط پسندی ہے سید عباس عراقچی نے اس موقع پر اپنے خطاب میں کہا کہ حضرت امام خمینی رحمت اللہ علیہ اسلامی انقلاب کے بانی ہونے کے ساتھ ہی اسلامی جمہوریہ ایران کی خارجہ پالیسی کے معمار بھی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اسلامی انقلاب کی کامیابی کے 45 برس بعد آج ہم اسی راستے پر چل رہے ہیں جو خارجہ پالیسی کے حوالے سے امام خمینی رحمت اللہ علیہ نے معین کیا تھا۔ وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے کہا کہ ہماری خارجہ پالیسی تسلط کی نفی پر استوار ہے جو اغیار اور بیرونی طاقتوں کے خلاف حضرت امام خمینی رحمت اللہ علیہ کی تحریک کے بنیادی ستونوں میں سے ایک ہے۔ انھوں نے لاشرقیہ ولاغربیہ کے سلوگن کے بارے میں کہا کہ اس کا مطلب مشرق اور مغرب کے تسلط کی نفی ہے۔ سید عباس عراقچی نے کہا کہ البتہ اس کا مطلب مشرق اور مغرب سے رابطے کی نفی نہیں ہے بلکہ ان کا تسلط قبول کرنے کا انکار ہے۔ انھوں نے امریکا کے ساتھ جاری بالواسطہ مذاکرات کے بارے میں کہا کہ یورینیئم کی افزودگی ملک کی بنیادی ضرورت ہے۔ عباس عراقچی نے کہا کہ ہمیں کس سطح کی افزودگی کی ضرورت ہے، اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہماری دواؤں کی صنعت اور ملک کے مختلف صنعتی شعبوں کی ترقی کس سطح کی متقاضی ہے۔ یہ وہ مسائل ہیں جن سے ہم چشم پوشی نہیں کرسکتے لیکن اس کا ایک پہلو اور بھی ہے اور وہ اقتصاد اور ٹیکنالوجی میں تسلط کی نفی ہے۔ انھوں نے کہا کہ جب فریق مقابل یہ کہتا ہے کہ کہ تمھارے پاس افزودگی نہیں ہونی چاہئے تو دراصل وہ اس طرح ہم پر اپنا تسلط مسلط کرنا چاہتا ہے۔ سید عباس عراقچی نے کہا کہ بین الاقوامی قوانین اور اصول وضوابط کے مطابق دیگر ملکوں کی طرح ہمیں بھی یورینیئم کی افزودگی سمیت پرامن ایٹمی ٹیکنالوجی سے بہرہ مندی کا حق حاصل ہے۔ انھوں نے کہا کہ امریکی صرف اس بناء پر کہ انہیں یہ تشویش ہے کہ کہیں ہم ایٹمی اسلحہ نہ بنالیں، ہم سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ افزودگی بند کریں، لیکن کیا ان کی یہ تشویش ہمیں اپنے قانونی حق سے محروم کردینے کا جواز بن سکتی ہے؟

ہارورڈ یونیورسٹی کے صدر کو طلبہ کا زبردست انداز میں خراج تحسین

واشنگٹن، 31 مئی (یو این آئی) ہارورڈ یونیورسٹی کے صدر ایلن گاربر نے تقریب تقسیم اسناد میں طلبہ سے یک جہتی کا اظہار کیا، جس پر انہیں طلبہ کی جانب سے کھڑے ہوکر پرتپاک انداز میں تالیاں بجا کر داد دی گئی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ہارورڈ یونیورسٹی میں گزشتہ جمعرات کو تقریب تقسیم اسناد کا اہتمام کیا گیا۔ خیال رہے کہ رواں سال جامعہ میں تقریب تقسیم اسناد کا اہتمام امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کی انتظامیہ کی جانب سے جامعہ پر عائد پابندیوں کے ساتھ ہوا، جس کے خلاف صدر ایلن گاربر نے قانونی لڑائی جاری رکھی ہوئی ہے۔ تقریب کا انعقاد ہارورڈ یارڈ کے تاریخی ٹیرسنٹینری تھیٹر میں کیا گیا، جس میں ممتاز طلبہ، مقررین اور فیکلٹی سربراہان نے جامعہ اور موجودہ سیاسی انتظامیہ کے درمیان تناؤ پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ صدر ہارورڈ یونیورسٹی ایلن گاربر نے اپنے خطاب کا آغاز ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے جامعہ کے تمام غیر ملکی طلبہ کو نکالنے کی کوششوں کے خلاف ان سے اظہار یک جہتی سے کیا، ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف جاری قانونی جنگ کے بالواسطہ ذکر پر طلبہ اور دیگر شرکا نے کھڑے ہوکر صدر ایلن گاربر کو گرم جوشی سے سراہا اور ایک منٹ تک کھڑے ہوکر تالیاں بجا کر انہیں داد دی اور انہیں سلامی پیش کی۔ اس موقع پر مقرر ڈاکٹر ابراہم ورگیز نے ہارورڈ اور اس کے طلبہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے جرات کے ساتھ اس یونیورسٹی اور اس قوم کی اقدار کا دفاع کیا ہے، کوئی بھی حالیہ واقعہ آپ کی یا آپ کی اسناد کی اہمیت کو کم نہیں کرسکتا۔

مختلف پارٹیوں کے عہدیداروں نے کانگریس پارٹی کا تھاما ہاتھ

ریاستی کانگریس کے صدر اجے رائے نے پارٹی کی رکنیت دلائی

لکھنؤ، 31 مئی 2025۔آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی پالیسیوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ریاستی کانگریس صدر، سابق وزیر شری اجے رائے کے سامنے، ضلع کانگریس کمیٹی ماؤ کے صدر شری راجمنگل یادو، سماج وادی پارٹی سے تعلق رکھنے والے ضلع پنچایت کے سابق رکن ہریش چندر یادو اور بہوجن سماج وادی پارٹی کے سابق رکن، ضلع پنچایت رکن شری رامانند دیو یادو اور کانگریس کے ضلعی صدر شری رامانند دیو کی قیادت میں کانگریس کمیٹی کی پالیسیوں پر اعتماد کا اظہار کیا۔ مال، وشو ہندو یووا واہنی ضلع ماؤ کے سابق صدر، شری ہریہر ترپاٹھی نے اپنے حامیوں کے ساتھ کانگریس پارٹی کی بنیادی رکنیت لے لی۔ اس موقع پر سابق وزیر راج بہادر، سابق ایم ایل اے ستیش اجمانی، سبکدوش ہونے والے ریاستی نائب صدر کیشو چندر یادو، ضلع کانگریس کمیٹی ماؤ کے صدر راجمنگل یادو، ضلع کانگریس کمیٹی دیوریا کے صدر وجے شیکھر مال، دیانند سنگھ دوساد موجود تھے۔اس موقع پر ریاستی کانگریس کے صدر اجے رائے نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا اور ان کے گلے میں کانگریس کی ترنگے کی تختی ڈال کر انہیں پارٹی میں شامل کیا اور انہیں پارٹی کی رکنیت دلائی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ رکنیت قبول کرنے کے بعد اپنے خطاب میں ریاستی کانگریس کے صدر اور سابق وزیر شری اجے رائے نے کہا کہ ملک کے عام لوگوں اور سیاسی جماعتوں کے قائدین کا کانگریس پارٹی اور اس کے قائدین شری ملیکارجن کھرگے، عوامی لیڈر راہول گاندھی اور قومی جنرل سکریٹری محترمہ پر اعتماد بڑھا ہے۔ پرینکا گاندھی واڈرا- ایم پی، جس کے نتیجے میں مختلف پارٹیوں کے لیڈر کانگریس میں اپنے اعتماد کا اظہار کر رہے ہیں، ہمارا کانگریس خاندان مسلسل بڑھ رہا ہے اور بڑھتا رہے گا۔ شری رائے نے کہا کہ اس وقت دلت، مظلوم اور محروم سماج کے لوگوں کا استحصال ہو رہا ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری، تعلیم، صحت، سیکورٹی جیسے عام لوگوں سے جڑے اہم مسائل پر بات کرنے کے بجائے ہندو مسلم سیاست کر کے بنیادی مسائل سے توجہ ہٹائی جا رہی ہے۔ ریاست میں امن و امان مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے، مجرم آئے روز گھناؤنے جرائم کر رہے ہیں۔ ریاست کے عوام اور سیاسی جماعتوں کے قائدین بی جے پی کی عوام دشمن پالیسیوں سے تنگ آ چکے ہیں اور تبدیلی چاہتے ہیں۔ مسٹر رائے نے کہا کہ ہمارے لیڈر مسٹر راہل گاندھی نے جس طرح سے ایوان سے لے کر سڑک تک عوام کی آواز اٹھائی ہے، انہوں نے عوام کے درمیان جا کر ان کے دکھ درد کو سمجھنے کی کوشش کی ہے اور مستقبل میں اسے دور کرنے کا یقین دلایا ہے۔ ملک کے عوام امید بھری نظروں سے کانگریس پارٹی اور عوامی لیڈر مسٹر راہل گاندھی کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ ہمیں ایک ساتھ شامل ہونا ہے اور اس عظیم لڑائی میں اپنے لیڈر راہول گاندھی کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑا ہونا ہے۔ رکنیت لینے والوں میں سابق پردھان ہریندر پرساد، اشوک کمار، اکھلیش کمار شرما، ڈاکٹر رشید عثمانی، ڈاکٹر ناصر علی، سابق علاقہ پنچایت ممبر پرشورام یادو، رامانند چوہان، راجکمار موریہ، ایڈووکیٹ، ایڈووکیٹ اور دیگر شامل تھے۔ رمیش چندر یادو، سوربھ کمار، امرناتھ یوگی، آلوک کمار، ہریوم ترپاٹھی، مدن لال گونڈ، دنیش اپادھیائے، سنتوش کمار گونڈ بنیادی طور پر شامل تھے۔

اہلیہ بائی ہولکر جی کے 300ویں یوم پیدائش کے موقع سیمنار

لکھنؤ، 31 مئی۔لوک ماتا اہلیہ بائی ہولکر جی کے 300ویں یوم پیدائش کے موقع پر آج ریاستی کانگریس دفتر میں ریاستی کانگریس صدر اور سابق وزیر شری اجے رائے جی کی صدارت میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کے کنوینر سبکدوش ہونے والے ریاستی جنرل سکریٹری سبھاش پال اور شریک کنوینر سندیپ پال جی تھے اور سیمینار کی نظامت سابق ریاستی سکریٹری محترمہ پر تبھا اتل پال جی نے کی۔ سیمینار سے پہلے، ریاستی کانگریس صدر، سابق وزیر جناب اجے رائے جی نے لوک ماتا اہلیہ بائی ہولکر جی کی تصویر پر پھول چڑھائے۔ اس کے بعد سابق وزیر نسیم الدین صدیقی، سابق وزیر راج بہادر سنگھ، سابق ایم ایل اے ستیش اجمانی، سبکدوش ہونے والے ریاستی نائب صدر کیشو چندر یادو، سبکدوش ہونے والے ریاستی جنرل سکریٹری سبھاش پال، سابق ریاستی سکریٹری پرتبھا اتل پال، سندیپ پال دھنگر جی نے بھی لوک ماتا اہلیہ بائی جی کو پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی کانگریس صدر اور سابق وزیر شری اجے رائے نے کہا کہ اہلیہ بائی ہولکر نے زندگی بھر خواتین، دلتوں، محروموں اور کسانوں کے لیے بہت سے فلاحی کام کیے ہیں۔ اس نے معاشرے میں پھیلی تمام برائیوں کی مخالفت کی اور لوگوں کو ایک نیا راستہ دکھایا۔ انہوں نے خواتین کی بہتری کے لیے تاریخی کام کیا، خصوصاً خواتین کو تعلیم کے حوالے سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اہلیہ بائی کی پوری زندگی عوامی فلاح و بہبود، سناتن ثقافت کی ترقی اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے وقف رہی ہے۔ لوک ماتا اہلیہ بائی ہولکر نے ہندوستان کے مشہور یاتریوں میں مندر، گھاٹ، کنویں اور سوتیلے کنویں بنوائے، سڑکیں بنوائیں اور ایک مثالی انصاف کا نظام قائم کیا۔ ان کا تعاون ہندوستان کی آنے والی نسلوں کو متاثر کرتا رہے گا۔ شری اجے رائے نے کہا کہ پال برادری کو سیاست میں آگے آنا ہوگا اور اپنے حقوق کے لیے لڑنا ہوگا۔ اس لڑائی میں کانگریس پارٹی پوری طرح آپ کے ساتھ ہوگی۔ اگر آپ متحد رہیں گے تو آپ مضبوط رہیں گے۔ اہلیا بائی جی نے جس طرح سے محروم سماج کو اوپر اٹھانے کی کوشش کی، اسی راستے پر چلتے ہوئے ہمارے لیڈر راہول گاندھی جی تمام طبقات کے لوگوں کو نمائندگی دینے کی بات کر رہے ہیں۔

او پی ایس نے سندور کا مطالبہ کیا: منوج پانڈے

نار درن ریلوے ایمپلائز یونین زونل اور لکھنؤ ڈویژن کا کنونشن اختتام پذیر

لکھنؤ۔کام نرسنگ کمار زونل جنرل سکریٹری اور کام راجندر پال صدر منتخب" آج، ناردرن ریلوے ایمپلائز یونین سے ملحقہ انڈین ریلوے ایمپلائز فیڈریشن، لکھنؤ ڈویژن کا پانچواں زونل سہ سالہ کنونشن کمیونٹی ہال (بارات گھر)، ماویہ، لکھنؤ میں سینکڑوں ریلوے ملازمین کی موجودگی میں منعقد ہوا، جس میں کام نرسنگ کمار کو زونل جنرل سکریٹری اور راجندر پال کو زونل صدر منتخب کیا گیا۔ کنونشن کے مہمان خصوصی "انڈین ریلوے ایمپلائز فیڈریشن کے نیشنل جنرل سکریٹری کام منوج پانڈے جی" نے کہا کہ آج جب ریلوے ٹریک بڑھ رہے ہیں، ریل کے ڈبے بڑھ رہے ہیں، ٹرینوں کی تعداد بڑھ رہی ہے، تو ہم حکومت سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ ریلوے کے مستقل ملازمین کی تعداد کیوں کم ہو رہی ہے، ریلوے ملازمین کی بھرتیوں سمیت لوکو پولیٹکس کی قربانیاں حکومت کیوں نہیں دے رہی؟ وطن کے بہادر سپاہی ہر گھر میں سندور پیسے پہنچانے کا ڈرامہ کر رہے ہیں جبکہ او پی ایس سندور مانگ رہی ہے، ریلوے میں این پی ایس کے خلاف محاذ کے قومی جنرل سکریٹری راجندر پال نے کہا کہ این پی ایس کی طرح یو پی ایس کو بھی ریلوے ملازمین سمیت ملک کے تمام پنشن سے محروم ملازمین نے مسترد کر دیا ہے" ناردرن ریلوے ایمپلائز یونین کے بانی اور منتخب زونل جنرل سکریٹری کام نرسنگ کمار" نے کہا کہ دو دہائی قبل جب ہم نے فیڈریشن اور یونین کا قیام عمل میں لایا تھا تو وہ بہت مشکل وقت تھا، اس وقت بھی ہم نے ریلوے اہلکاروں کے جبر کا مقابلہ کرتے ہوئے یونین اور فیڈریشن کو مسلسل آگے بڑھایا ہے، اب آپ سب نوجوان ساتھیوں کے تعاون سے ہماری فیڈریشن آنے والے وقت میں بہت سے زونل الیکشن میں بھی جیتیں گے، ہم نے بہت سے زونل الیکشن میں بھی کامیابی حاصل کی ہے۔ سب مل کر OPS کو بحال کریں، "نیشنل موومنٹ ٹو سیو ریلوے کے نیشنل پبلسٹی سکریٹری ڈاکٹر کمال عصری" نے کہا کہ ہم عوام کے تعاون سے ہی عوام کی سواری کی نجکاری کو روکیں گے، کنونشن میں بنیادی طور پر این ای ریلوے مینس کانگریس لکھنؤ ڈویژن کے وزیر راکیش ورما، ڈویژن کے نائب صدر راگھویندر سنگھ، AIRTU زونل صدر اجے کمار سروج، ATETVA اتر پردیش کے جنرل سکریٹری نیرج پتی ترپاٹھی، مراد آباد کے صدر سبھاش یادو، وزیر ونود یادو، شیویندر سنگھ، اوپیندرا سنگھ، اے ای ٹی وی اے کے صدر، اے ٹی وی اے اور دیگر موجود تھے۔

دبستانِ اہل قلم کے تحت مشاعرہ بیادِ ڈاکٹر صوفی بستوی آج

لکھنؤ پریس ریلیز۔ معروف افسانہ نگار و شاعر ڈاکٹر صوفی بستوی کی چوتھی برسی کے موقع پر دبستانِ اہل قلم لکھنؤ کے تحت ایک مشاعرہ بیادِ ڈاکٹر صوفی بستوی یکم جون بروز اتوار شام 5 بجے ہوٹل اودھ کورٹ نزد برلنگٹن چوراہا لکھنؤ میں منعقد ہوگا جس کی صدارت سینئر شاعر و صحافی محمد مجاہد سید کریں گے جبکہ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے محترمہ ڈاکٹر پروین شجاعت اور ادیب پرویز ملک زادہ شرکت کریں گے نظامت کے فرائض معروف صحافی و شاعر ڈاکٹر ہارون رشید انجام دیں گے اس موقع پر سالہائے گزشتہ کی طرح امسال بھی دو ادبی شخصیات کو ڈاکٹر صوفی بستوی میموریل ایوارڈ سے نوازا جائے گا جن میں شاعر ڈاکٹر عزیز خیر آبادی و شاعر جمیل احمد جمیل کے نام شامل ہیں صدر دبستان اہل قلم لکھنؤ ڈاکٹر مخمور کاکوروی کی سرپرستی میں ہونے والے اس مشاعرے میں لکھنؤ و اطراف کے مشہور و معروف شعراء و شاعرات کلام پیش کریں گے جنرل سیکرٹری معید رہبر لکھنوی اور کنوینر معراج ہاشمی نے شائقین ادب سے اس پروگرام کو کامیاب کرنے کی اپیل کی ہے۔

عنبر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ہونہار طلباء کو اعزاز

لکھنؤ۔عنبر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام طلبہ کے اعزاز کی تقریب کا تیسرا مرحلہ آج نبی اللہ روڈ پر واقع عنبر فاؤنڈیشن کے آڈیٹوریم میں بڑے دھوم دھام سے منعقد ہوا۔ اس خاص موقع پر ایرا یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر عباس علی مہدی، لکھنؤ یونیورسٹی کے پروفیسر منوج پانڈے، ممبر قانون ساز کونسل مکیش شرما، "دھیے" اور "اڑان" کے سی ای او ہائی کورٹ ایڈوکیٹ ورشا سنگھ، شیعہ وقف بورڈ کے سی ای او ذیشان رضوی صاحب اور سماجی کارکن زمان علی صاحب اسٹیج پر موجود تھے۔ اس پوری تقریب کی نظامت ماہر نفسیات اور موٹیویشنل اسپیکر شازیہ حسن نے کی۔ اپنے خیالات اور توانائی کے ساتھ، اس نے پورے ماحول کو مثبت اور پریرتا سے بھر دیا۔ ان کے الفاظ نے نہ صرف طلباء بلکہ ان کے والدین کو بھی گہرا اثر کیا۔ تقریب میں مختلف امتحانات میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ پروگرام ہندوستان کے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی حوصلہ افزائی سے منعقد کیا گیا تھا، جنہوں نے تعلیم کے میدان میں خصوصی خدمات انجام دی ہیں۔ امبر فاؤنڈیشن کے چیئرمین وفا عباس نے کہا، "ان طلباء کو عزت دینا ان کے حوصلوں کو پروں دینے کے مترادف ہے۔ یہ ملک کے مستقبل کے لیے ایک اعزاز ہے، اور ہم سب کو فخر ہے کہ ہم اس فخر کا حصہ ہیں۔ والدین کی لگن انتہائی متاثر کن ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ خود تعلیم کے تئیں بہت سنجیدہ ہیں اور امبر فاؤنڈیشن طلباء کو آگے بڑھنے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کر رہی ہے اور کلکٹر بٹیا جیسے کامیاب کورس کے ذریعے اسکالرشپ جیسی سہولیات بھی فراہم کر رہی ہے۔ پروفیسر عباس علی مہدی نے کہا کہ بائیولوجی مضمون کا انتخاب کرنے والے طلبہ کے لیے پیرا میڈیکل اور میڈیکل کے شعبوں میں بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ اس کے ذریعے وہ انسانیت کی خدمت میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ پروفیسر منوج پانڈے نے کہا کہ تعلیم میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے ارتکاز سب سے اہم ہے۔ جب ذہن اور مقصد ایک ہو جائیں تو کوئی بھی بلندی حاصل کی جا سکتی ہے۔ ایم ایل سی مکیش شرما نے کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں تعلیم کے میدان میں خصوصی کوششیں کر رہی ہیں اور تمام طبقات کو تعلیم فراہم کرنے کے لیے بہت سی اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے وفا عباس کے اس اقدام کو سراہا جس میں وہ اپنے ذاتی فنڈز سے غریب اور ہونہار طلباء کے لیے تعلیمی سکیمیں چلا رہے ہیں۔ ایڈوکیٹ ورشا سنگھ نے کہا کہ "دسویں کے بعد صحیح کیریئر کا انتخاب کرنا بہت ضروری ہے اور اس کے ساتھ ساتھ متبادل کیریئر کا راستہ (آپشن بی) تیار رکھنا بھی دانشمندی کی علامت ہے۔ اس سے مستقبل میں صحیح فیصلہ لینے میں مدد ملتی ہے۔" اس موقع پر مختلف کلاسز کے ٹاپ طلباء کو مبارکباد دی گئی۔ اس کے ساتھ ان کے والدین کو بھی خصوصی طور پر مبارکباد دی گئی جن کی محنت اور لگن کے بغیر یہ کامیابی ممکن نہ تھی۔ اسپارک انڈیا نے جیوتی کرن اسکول میں سمر کیمپ کی اختتامی تقریب اور ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا اسپارک انڈیا نے ایس بی آئی فاؤنڈیشن کے تعاون سے 31 مئی 2025 کو جیوتی کرن اسکول، مدیانو، لکھنؤ میں سمر کیمپ کی اختتامی تقریب اور ثقافتی پروگرام کا اہتمام کیا۔ یہ تقریب خاص طور پر دیویانگ بچوں کی صلاحیتوں اور تخلیقی صلاحیتوں کے لیے وقف تھی۔ پروگرام کے مہمان خصوصی مسٹر پونیت استھانہ (سابق ڈائریکٹر، بھارتندو ناٹیہ اکیڈمی) تھے اور مہمان خصوصی مسٹر انکیت مہرا (چیف منیجر، ایس بی آئی، ڈالی گنج) تھے۔ مسٹر ایس کے سیٹھ (بورڈ ممبر، سپارک انڈیا) اور مسٹر سنجے (TCS، لکھنؤ) بھی پروگرام میں موجود تھے۔ اسپارک انڈیا کے بانی ڈائریکٹر ڈاکٹر ابیتابھ مہروترا نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور تنظیم کے کام اور مقصد کے بارے میں آگاہ کیا۔ پروگرام کا آغاز ایک سریلی استقبالیہ گیت اور سرسوتی وندنا سے ہوا۔ اس کے بعد ساعت سے محروم طلباء نے پرجوش ریمپ واک اور گروپ ڈانس پیش کیا۔ ذہنی معذوری، ڈاؤن سنڈروم اور جسمانی معذوری کے شکار بچوں کے کلاسیکی رقص اور گروپ پرفارمنس نے حاضرین کو محظوظ کیا۔ طلباء کے بنائے ہوئے فن پاروں کی ایک خوبصورت آرٹ اینڈ کرافٹ نمائش بھی تقریب کی خاص بات تھی۔ تمام مہمانوں نے طلباء اور اساتذہ کی کاوشوں کو سراہا اور انہیں حوصلہ افزا پیغامات دیئے۔ تقریب کا اختتام جیوتی کرن اسکول کے تمام بچوں میں تحائف کی تقسیم کے ساتھ ہوا، جس نے اس دن کو ایک یادگار تجربہ بنا دیا۔

ہنر رسول پوری کو حسرت موہانی و عرفان زنگی پوری کو دبیر لکھنوی ایوارڈ

دبستانِ اہل قلم لکھنؤ کے تحت طرحی مشاعرے کا انعقاد

لکھنؤ پریس ریلیز۔ دبستانِ اہل قلم لکھنؤ کے زیر اہتمام بر مصرعہ (مظفر احمد مظفر لندن) "کون اپنا ہے یہاں کس کو پکارا جائے" پر طرحی مشاعرے کا انعقاد سینٹ روز پبلک اسکول گڑھی پیر خاں ٹھاکر گنج لکھنؤ میں کیا گیا- ڈاکٹر مخمور کاکوروی کی سرپرستی میں ہونے والے اس مشاعرے کی صدارت استاد شاعر فاروق جاذب لکھنوی نے کی، مہمان خصوصی کی حیثیت سے مرزا شارق لہرپوری و رام پرکاش بیخود نے شرکت کی اسلم سیدن پوری کی تلاوت کلام ربانی سے شروع ہونے والے اس پروگرام میں مصرعہ طرح (کون اپنا ہے یہاں کس کو پکارا جائے) پر ڈھائی درجن سے زائد شعراء کرام نے اپنا مطروحہ کلام پیش کیا- اس موقع پر شعری و ادبی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ہنر رسول پوری کو مولانا حسرت موہانی و عرفان زنگی پوری کو مرزا سلامت علی دبیر لکھنوی ایوارڈ پیش کیا گیا- منتظم ڈاکٹر منصور حسن خاں نے تمام شعراء کا استقبال کیا اور بہترین انتظامات کئے- نظامت کے فرائض ڈاکٹر حشیم فاروقی نے بحسن خوبی انجام دیئے پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں-

سوچ میں ہیں مری پرواز سے سہمے ہوئے لوگ
کس طرح مجھکو بلندی سے اتارا جائے
فاروق جاذب لکھنوی

خود کو جب جنگ کے میداں میں اتارا جائے
حوصلہ پھر نہ کسی شکل بھی ہارا جائے
ڈاکٹر مخمور کاکوروی

بس اسی فکر میں احباب چلے آتے ہیں
میری دستار کو محفل میں اچھالا جائے
مرزا شارق لاہرپوری

ہمکو مخلوق میں یونہی نہیں کہتے اشرف
ہم وہاں پہنچے جہاں تک نہ فرشتہ جائے
رام پرکاش بیخود

غم زدہ آپ بھی، ماضی سے پشیماں ہم بھی
آیئے بیٹھئے کچھ وقت گزارا جائے
عرفان زنگی پوری

میری غیرت، مری غربت کا تقاضا ہے یہی
غیر کے سامنے دامن نہ پسارا جائے
ہنر رسولپوری

گل بدن، غنچہ دہن، نرگسی آنکھیں تیری
حسن ایسا کہ ترا صدقہ اتارا جائے
رفعت شیدا صدیقی

عقل والوں کے لئے ہوش کی باتیں ہوں مگر
وہ جو ہیں اہل جنوں ان سے نہ الجھا جائے
ڈاکٹر رضوان الرضا

عشق میں خامیاں برداشت بھی کی جاتی ہیں
یہ ضروری نہیں ہر بات پہ ٹوکا جائے
معید رہبر لکھنوی

انکو پھر ہیلے بہانے سے بلایا جائے
شب فرقت کو شب وصل میں بدلا جائے
ضیاء تقوی

متحد اہل قلم ہیں تو اسی بات پہ ہیں
کچھ تجھے سمجھوں اگر کچھ مجھے سمجھا جائے
جاوید برقی

فرقہ بندی کی نہ باتیں ہوں سبھی ایک رہیں
بھائی چارہ نہ کسی طور ہمارا جائے
ڈاکٹر منصور حسن خاں

دل ترے شربت دیدار سے بھرتا ہی نہیں
اور ابھی اور ابھی اور پلایا جائے
عزم گونڈوی

وزن کر سکتا نہیں کوئی بھی میزان مرا
ہر ترازو میں مجھے روز نہ تولا جائے
تنویر نگروری

ظلم کرنا ہے غلط، ظلم کو سہنا بھی غلط
آؤ ملکر کے حسیں پھول کھلایا جائے
عدیل منصوری

رب سے فریاد کرو اور کبھی مت یہ کہو
کون اپنا ہے یہاں کسکو پکارا جائے
اسلم سیدنپوری

آنلائن ہی کرو عشق بنا رسک لئے
اس میں ڈوبے کبھی کشتی نہ کنارہ جائے
مسرور شاہجہانپوری

جسکو طوفان بجھا ہی نہ سکے نفرت کا
ایسا اک دیپ محبت کا جلایا جائے
سلیم ہمدم

زندگی اب تو اسی فکر میں رہتی ہے بس
کون اپنا ہے یہاں کسکو پکارا جائے
نجمی لکھنوی

سبکی مانگوں میں نظر آتا ہے سندور ہمیں
کون اپنا ہے یہاں کسکو پکارا جائے”
محمد علی علوی

ہار ہی جیت کا احساس کراتی ہے ہمیں
جیتنے کے لئے لازم ہے کہ ہارا جائے
عاصم ملیح آبادی

اسکے غم کو بھلا کیا سمجھے گی بے حس دنیا
جسکے کاندھوں پہ بڑھاپے کا سہارا جائے
ثابت لکھنوی

کیا گزرتی ہے کسی ماں پہ یہ اس سے پوچھو
آنکھ سے دور اگر آنکھ کا تارا جائے
عقیل غازیپوری

پہلے تو بحر تخیل کو کھنگالا جائے
شعر پھر قابلِ ذکر اس سے نکالا جائے
حافظ ارشد طالب

جب کوئی زخم لگے لب پہ دعا آ جائے
حوصلہ یوں مرے قاتل کا بڑھایا جائے
عبدالسمیع وفا

کہنے لکھنے کا عمل جو ہے غلط چھوڑیں عظیم
ہیت شعر کو دوبارہ سنوارا جائے
محسن عظیم

میری اتنی سی ہے خواہش مرے مالک کہ کبھی
میری دہلیز سے کوئی بھی نہ بھوکا جائے
ڈاکٹر حشیم فاروقی

وقت ملنے پہ وہ انسان کو ڈس لیتے ہیں
آستیں میں کبھی سانپوں کو نہ پالا جائے
قاری نعیم منظر

درمیاں جھوٹوں کے دن کیسے گزارا جائے
حق بیانی سے جو لے کام وہ مارا جائے
سید انصار اعظمی

میری آنکھوں میں تو پانی نہیں ملنے والا
آستیں کو، مرے دامن کو نچوڑا جائے
عامر بارہ بنکوی

کھود کر جسم کی ویران زمیں کو لوگو
انکے دل کو مرے سینے سے نکالا جائے
دردِ فیض خان

بے وفائی سے تری موت ہوئی ہے میری
بے وفا تجھکو تو پھانسی پہ چڑھایا جائے
التمش لکھنوی

وہ جہاں اب بھی مچلتی ہے وفا کی خوشبو
چل کے اس پیڑ کے سائے میں ہی بیٹھا جائے
افروز اکرم

شرکاء میں طلحہ لکھنوی، خالد اعظمی، فرید مصطفی ستیم روشن، سیف الاسلام وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں پروگرام کا اختتام دیر رات عشائیہ پر ہوا آخر میں معید رہبر لکھنوی نے تمام شعراء و سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

مسلمانوں کے تحفظ و بقاء میں جمعیۃ علماء کا اہم کردار: مفتی محمد جنید قاسمی

بانگرمؤ: اناؤ۔ نامہ نگار، ۳۱ مئی۔ جمعیۃ علماء ہند کی منبر سازی مہم جاری ہے، ملک کے مختلف صوبوں اور ضلعوں میں تنظیم کے کارکنان نہایت مستعدی کے ساتھ، اس کام کو انجام دے رہے ہیں۔ جمعیۃ علماء ضلع اناؤ نے دس لاکھ منبر سازی بیداری مہم کا آغاز بروز جمعہ کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ۳۰ مئی بروز جمعہ کو مدرسہ عربیہ اسلامیہ جامعۃ الفلاح موضع پٹی حمید لکھواں میں منبر سازی بیداری مہم پروگرام سے مولانا مختار عالم مظاہری صدر جمعیۃ علماء ضلع اناؤ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک ہندوستان کی نہایت قدیم اور فعال نیز سب سے قدیم تنظیم جمعیۃ علماء ہند کی منبر سازی جاری ہے، اس تنظیم کے منبر بننا ہم سب کے لیے وقت کی ضرورت ہے، انہوں نے جتنا زیادہ ہم اس تنظیم کو مضبوط کریں گے، ہمارے لیے اس ملک میں اتنا ہی بہتر ہوگا۔ بعد ازاں مفتی محمد جنید قاسمی کنوینر اصلاح معاشرہ جمعیۃ علماء ضلع اناؤ و صدر جمعیۃ علماء بانگرمؤ نے جمعیۃ علماء کی اہمیت اور اس کی افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مسلمانان ہند کے لیے جمعیۃ علماء ہند کا وجود اس برگد کے تناور درخت کے مانند ہے جو تمازت والی دھوپ میں بلا لحاظ مذہب و ملت سب کو سایہ فراہم کرتا ہے، جمعیۃ علماء ہند کو سو سال سے زیادہ ہو چکے ہیں، نہایت خوش اسلوبی سے اپنے فرائض کی انجام دہی میں لگی ہوئی ہے۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء تحصیل صفی پور کے سکریٹری اور جامعۃ الفلاح کے ناظم مولوی شفاعت علی نے دیہی باشندوں سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں منبر بننے کی اپیل کی، نماز کے بعد بڑی تعداد میں منبر سازی عمل میں آئی۔

بزم زینت مرثیہ کا تعزیتی جلسہ

لکھنؤ۔ ۳۱ مئی۔ سماجی کارکن اور قومی خدمت گار مرزا نصیر حسین ابن مرزا عسکری حسین مرحوم کے سانحہ انتقال پر بزم زینت مرثیہ لکھنؤ کا ایک تعزیتی جلسہ ڈاکٹر سید علی امام زیدی گوہر لکھنوی کی صدارت میں ادارے کے جنرل سکریٹری خورشید رضا فتح پوری کے مکان حسینستان سلطان، بہادر روڈ کاظمین، لکھنؤ میں منعقد ہوا جس میں مرزا نصیر حسین کے سانحہ انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر خورشید فتح پوری نے کہا کہ مرحوم ہمارے بچپن کے عزیز ترین دوست تھے۔ ان کو سماجی و قومی خدمت کا شوق تھا لہٰذا متعدد مذہبی و سماجی اداروں تنظیموں سے وابستہ رہے۔ موجودہ وقت میں وہ حسینی فاؤنڈیشن کے جنرل سکریٹری تھے۔ وہ ہماری شانتی ایم ایکتا پریشد کے جوائنٹ سکریٹری بھی رہے۔ اس کے علاوہ انفرادی طور پر وہ ہر سال ماہ رجب میں حسین ٹیکری شریف جاورہ رتلام (ایم پی) جانے والے قافلے کے قافلہ سالار ہوا کرتے تھے۔ جہاں ۱۹ رجب کو ۳۳ سکینہ بنت حسین کی تاریخ ولادت پر طرحی محفل قصیدہ خوانی کا اہتمام کرتے تھے جس میں بلا تفریق مذہب و ملت شعرائے و سامعین کا کثیر مجمع ہوتا تھا۔ بعد محفل انعامات تقسیم کرتے تھے مجھے اس محفل میں نظامت کا شرف حاصل ہے اسکے علاوہ جوگی پورہ و سمانہ پنجاب بھی قافلہ لے جاتے تھے۔ غرض کہ مرحوم نے انتہائی فعال زندگی گزاری۔ انتہائی شیدائے محمد و آل محمد تھے۔ عزاداری انکی روح و جان تھی۔ انکے عزاخانے میں عشرہ اولی میں مرثیہ خوانی کا عشرہ پڑھنے کا شرف بھی مجھے حاصل ہے۔ غرض کہ مرزا نصیر حسین کے انتقال سے ایک بڑے حلقے کو صدمہ پہنچا ہے اور ناقابل تلافی ہوا ہے۔ اس جلسہ میں مرحوم کی اہلیہ، برادران اور برادران نسبتی اور دیگر وابستگان کی خدمت میں تعزیت پیش کی گئی۔

کاکوری پولیس نے لاپتہ خاتون کو اہل خانہ سے ملایا

کاکوری لکھنؤ۔ کاکوری پولیس ٹیم نے ڈیڑھ سال قبل پریاگ راج کے دھومان گنج تھانہ علاقے سے لاپتہ ہونے والی بوڑھی خاتون کیلا دیوی کو بحفاظت اس کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا ہے۔ اس خاتون کی شناخت کیلا دیوی بیوی آنجہانی رام چندر ساکن لالو بیہارا، پوسٹ باماولی، تھانہ دھومان گنج، ضلع پریاگراج کے طور پر ہوئی ہے، 30 مئی 2025 کو رحمان کھیڑا فارم ہاؤس کے قریب سڑک پر بے ہوشی کی حالت میں پائی گئی تھی۔ اطلاع ملنے پر پولس فورس نے انسپکٹر کو بلایا اور انسپکٹر کو بلایا۔ خاتون کو ابتدائی طبی امداد کے لیے CHC کاکوری لے جایا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے بلرام پور اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ بلرام پور اسپتال میں خاتون سے پوچھ گچھ پر اس نے اپنا نام کیلا دیوی اور گاؤں کا نام للو بیہارا بتایا۔ سی-پلان ایپ اور دیگر معلومات کی بنیاد پر انسپکٹر انچارج نے دھوم گنج پولیس اسٹیشن کے انچارج سے رابطہ کیا، جس سے معلوم ہوا کہ لالو بیہارا گاؤں بیگم بازار کے تحت آتا ہے۔ خاتون کی تصویر واٹس ایپ کے ذریعے اس کے بیٹوں کو بھیجی گئی، جنہوں نے اس کی شناخت کی تصدیق کی۔ کیلا دیوی کے بیٹے پھول چند اور خاندان کے دیگر افراد بلرام پور اسپتال پہنچے۔ یہ خاتون تقریباً ڈیڑھ سال قبل گھر سے نکلی تھی اور اپنے گھر والوں سے مل کر بہت خوش نظر آ رہی تھی۔ اہل خانہ نے کاکوری پولیس ٹیم کی تعریف کی۔ اس کام کو انجام دینے والی پولیس ٹیم میں انسپکٹر انچارج ستیش راٹھور، ہیڈ کانسٹیبل نوین کمار، کانسٹیبل روہت یادو، لیڈی کانسٹیبل پوجا سنگھ اور لیڈی کانسٹیبل مونیکا سنگھ شامل تھے۔

اودھ نامہ

لائق استقبال قدم

گزشتہ کچھ برسوں میں یہ روایت دیکھنے میں آئی کہ ادھر جج صاحب اپنے عہدے سے سبکدوش ہوئے ادھر انھیں کوئی اچھا سا سرکاری عہدہ حاصل ہوگیا اور سبکدوش جج صاحب فوراً اس پر جلوہ افروز ہوگئے۔ اس روایت سے اس خدشے کو ہوا بھی ملنا شروع ہوئی کہ ان جج صاحبان نے اپنے عہدوں پر رہتے ہوئے حکومت سے وفاداریاں نبھائی ہیں۔ خدشہ بہرحال خدشہ ہی ہوتا ہے ضروری نہیں کہ ان میں کوئی سچائی بھی ہو کیونکہ جج صاحبان پر شک کرنا قطعی مناسب نہیں ہے لیکن کیا کیا جائے کہ ایک وفادار شہری ہونے کے ساتھ ساتھ انسان ہونا بھی تو آڑے آتا ہے اور وہی انسانی دل طرح طرح کے فلسفے اور منطق پیش کرنے لگتا ہے۔

موجودہ سی جے ائی اور حال ہی میں سبکدوش ہونے والے جسٹس ابھے ایس اوکا نے پہلے ہی یہ اعلان کر دیا ہے کہ وہ سبکدوش ہونے کے بعد کوئی سرکاری عہدہ قبول نہیں کریں گے، ان تمام خدشات کو دور کر دیتا ہے جو اس سے پہلے کے ججوں کے بارے میں پیدا ہوئے۔ یہ اعلان اس تناظر میں بھی دیکھا جاسکتا ہے کہ ان کے پاس کچھ نہایت اہم مقدمات ہیں جن کی سماعت وہ کر رہے ہیں۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس ابھے ایس اوکا کے اس اعلان کو سپریم کورٹ کے تقدس اور غیر جانبداری کو برقرار رکھنے کی سمت میں ایک اہم اور قابل قدر قدم تصور کیا جارہا ہے۔ انھوں نے یہ اعلان جسٹس اوکا کی سبکدوشی کے موقع پر منعقدہ روایتی الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے جسٹس اوکا کی بھرپور ستائش کرتے ہوئے کہا کہ میں سپریم کورٹ میں ان کی بہت کمی محسوس کروں گا۔ لیکن میں خوش ہوں کہ ٹھیک چھ ماہ کے بعد میں بھی ان کے نقش قدم پر چلوں گا۔ (یعنی میں بھی سبکدوش ہوجاوں گا)۔ اور ہم دونوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم مابعد سبکدوشی کوئی بھی عہدہ (سرکاری) قبول نہیں کریں گے۔ البتہ ہم دونوں مل کر کام کریں گے۔ انھوں نے جسٹس اوکا کی قانونی سمجھ اور آئین وقانون کے احترام کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے فیصلے سنانے کی اہلیت کی ستائش کی۔ جبکہ جسٹس اوکا نے کہا کہ آج میں کم ازکم ایک اور اننگ کھیلنے کے بارے میں نہیں سوچ رہا۔ میں خود کے لیے کچھ وقت نکالوں گا۔

جسٹس گوائی نے اس سے پہلے بھی جب وہ چیف جسٹس کا عہدہ سنبھال رہے تھے، میڈیا سے بات کرتے ہوئے سبکدوشی کے بعد کوئی بھی عہدہ نہ لینے کی بات کہی تھی۔ 23 مئی کو انھوں نے اس اعلان کو ایک بار پھر دوہرایا۔ یہاں یہ بھی قابل ذکر ہے کہ سابق چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے بھی سبکدوشی کے بعد کوئی عہدہ قبول نہ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ لیکن انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ میں قانون سے متعلق ہی کچھ کام کروں گا۔ اگار ہم تھوڑا پیچھے جائیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ ماضی میں بھی سپریم کورٹ کے بعض ججوں کی جانب سے ریٹائرمنٹ کے بعد کوئی سرکاری عہدہ نہ لینے کے عہد کا اعلان کیا گیا تھا۔ جن میں جسٹس جستی چیلا میشور، سابق چیف جسٹس جے ایس کھیہر، جسٹس آر ایم لوڈھا اور جسٹس ایس ایچ کپاڈیہ شامل ہیں۔ سوال یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ججوں کو اس طرح کے اعلانات کی ضرورت کیا ہے۔ وہ عہدہ لیں یا نہ لیں یہ ان کی مرضی ہے اور ان کے صوابدید پر ہے کہ وہ جو چاہیں کریں اس کے اعلان کی ضرورت یا ہے۔ کہیں نہ کہیں کوئی ایسی خلش ہے جسے ان اعلانات سے دور کرنے کی کوشش کی جاتی ہے یا کی جارہی ہے۔ سوال یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ان اعلانات کا مخاطب کون ہیں۔ عوام یا ارباب حکومت۔

ہم سمجھتے ہیں کہ اس سے عوام کو یہ باور کرانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ ان کے بارے میں کسی قسم کی تشکیک یا کشمکش کا شکار نہ ہوں انھیں کسی سرکاری عہدے کی لالچ نہیں ہے اس لئے وہ اپنا کام بغیر کسی لالچ کے انجام دیں گے اور میعار کار پوری ہوجانے پر خاموشی سے رخصت ہوجائیں گے۔ یا پھر ارباب حکومت مین کچھ لوگوں کو یہ باور کرانے کی کوشش ہے کہ وہ یہ نہ سوچیں کہ انھیں کسی قسم کی لالچ سے خریدنے کی کوشش کی جاسکتی ہے، اسلیئے کہ وہ اپنے فرض کی انجام دہی پوری ایمانداری سے کریں گے۔ بہرحال یہ محض ایک خیال ہے جو غلط بھی ہوسکتا ہے۔

یوں تو سابق چیف جسٹس رنجن گوگوئی نے بھی اعلان کیا تھا کہ وہ سبکدوش ہونے کے بعد کوئی عہدہ قبول نہیں کریں گے لیکلن تاریخ گواہ ہے کہ انھوں نے جس طرح ایودھیا معالے میں رام مندر کے حق میں فیصلہ لکھوایا اور اس کے بعد فوراً راجیہ سبھا کی رکنیت قبول کرلی۔ ان کے اس قدم کو نہ تو قانون دانوں نے اچھی نظروں سے دیکھا اور نہ ہی عوام نے۔ اسی طرح سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اپنے گھر پر وزیر اعظم کے ساتھ پوجا میں شریک ہوئے اور بعد میں یہ اعلان کرکے کہ انھوں نے ایودھیا معالے کا فیصلہ لکھنے سے پہلے بھگوان سے مشورہ کیا تھا خود اپنا تماشا بنالیا۔ جسٹس عبدالنذیر کا فوراً گورنری قبول کر لینا بھی اسی زمرے میں رکھا جا سکتا ہے۔ عدالتی معاملات کی رپورٹنگ کرنے والی ویب سائٹ 'بار اینڈ بینچ' کے مطابق گزشتہ پانچ برسوں میں سپریم کورٹ کے سبکدوش ججوں میں سے 21 فیصد نے عہدے قبول کیے۔ بعض مبصرین کا کہنا ہے کہ سبکدوشی کے بعد عہدے حاصل کرنے کے لالچ میں بہت سے جج حضرات ایسے فیصلے صادر کرتے ہیں جو حکومت کے موقف کی تائید کرتے ہوں یا جو حکومت کے حق میں جاتے ہوں۔ ویسے یہ معاملہ برسوں سے زیر بحث ہے کہ ججوں کو ریٹائرمنٹ کے بعد کوئی سرکاری عہدہ لینا چاہیے یا نہیں۔

'گئورکشا' کے نام پر درندگی اور بربریت

معصوم مرادآبادی

گائے کی حفاظت کے نام پر ملک میں جو کچھ ہورہا ہے، وہ درندگی اور بربریت کے سوا کچھ نہیں ہے۔ کسی بھی بے گناہ پر گئوکشی کا الزام لگاکر اس کی جان لی جاسکتی ہے یا اسے اس حد تک مجروح کیا جاسکتا ہے کہ وہ ساری عمر درد وکرب سے کراہتا رہے۔ بی جے پی کے اقتدار والی ریاستوں میں گائے کی حفاظت کے لیے ایسے سخت قانون بنائے گئے ہیں کہ کوئی بھول کر بھی گئوکشی کا ارتکاب نہیں کرسکتا۔ لیکن اس معاملے میں حکومت کی مشنری نے نام نہاد 'گئورکشکوں' کو جو اختیار دے رکھے ہیں، ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ ملک میں 'گئورکشکوں' کی مساوی حکومت قائم ہے۔ یوں تو ملک میں قانون کی حکمرانی کا ڈھول پیٹا جاتا ہے، لیکن نام نہاد گئورکشکوں کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ جب اور جہاں چاہیں گوشت کا کاروبار کرنے والوں پر قہر ڈھا سکتے ہیں۔ ان پر گئوکشی کا جھوٹا الزام لگاکر ان کی جان لے سکتے ہیں۔ پولیس ایسے معاملوں میں خاموش تماشائی کی 'بھومیکا' میں نظر آتی ہے۔ گویا اب ملک میں انسانی جان سے زیادہ قیمتی جانوروں کی کھال ہے، جس میں بھوکے بھیڑیے چھپے بیٹھے ہیں، جو صرف مسلمانوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ مسلمانوں کی جان اس ملک میں کتنی ارزاں ہے، اس کا اندازہ گزشتہ ہفتہ علی گڑھ میں ہوئی اس واردات سے بھی ہوتا ہے، جس میں 'گئوکشی' کا جھوٹا الزام لگاکر چار بے گناہ مسلمانوں کو اتنی بے دردی سے مارا گیا ہے کہ اسے دیکھ کر شیطان بھی پناہ مانگنے لگے۔

درحقیقت ملک میں گائے کی حفاظت کے نام پر جرائم پیشہ ہندتو وادیوں کے ایسے منظم گروہ سرگرم ہیں جو گوشت کے تاجروں سے ناجائز وصولی کرتے ہیں اور اگر یہ تاجران کے مطالبات کو پورا نہیں کرتے تو انھیں جان سے مارنے کی کوشش کی جاتی ہے، کیونکہ انھیں معلوم ہے کہ گائے ذبح کرنے کا الزام عائد کرکے جس کسی کو مارا جائے گا، اس کے معاملے میں سرکاری مشنری گھٹنوں پر آجاتی ہے اور وہ قانون شکنی کرنے والوں پر کارروائی کرنے کی بجائے الٹے مظلوموں کو ہی پکڑتی ہے۔ علی گڑھ میں بھی گزشتہ سنیچر کو یہی ہوا ہے۔ پہلے ان چار مسلمانوں کے خلاف کارروائی کی گئی جنھیں گائے کا گوشت اسمگل کرنے کے جھوٹے الزام میں برہنہ کرکے لوہے کی سلاخوں، دھاردار ہتھیاروں اور پتھروں سے اس قدر سفاکی سے پیٹا گیا کہ وہ بری طرح لہولہان ہوگئے۔ حالانکہ ان کے پاس باقاعدہ بھینس کے گوشت کی رسید تھی۔ اگر بروقت انھیں اسپتال نہیں پہنچایا جاتا تو ان چاروں کی موت واقع ہوسکتی تھی۔ ان میں ایک کی حالت اب بھی نازک ہے۔ ایک تازہ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے، جس وقت ان چاروں کو پولیس نے اپنی گاڑی میں بٹھایا اس وقت بھی شرپسند انھیں زدوکوب کررہے تھے اور پولیس خاموش تماشائی بنی ہوئی تھی۔ ان چاروں بے گناہوں کے نام عقیل (26 سال) ارباز (27 سال) قدیم (28 سال) اور عاقل (28 سال) ہیں

حالانکہ مسلمانوں کے احتجاج کے بعد پولیس نے حملہ آوروں کے خلاف بھی کارروائی کی ہے اور بعض کو گرفتار بھی کیا گیا ہے، لیکن یہ کارروائی اتنی ہلکی ہے کہ ملزمان آسانی سے چھوٹ جائیں گے اور مظلوموں کو اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لیے ساری عمر ایڑیاں رگڑنی پڑیں گی۔ حالانکہ جسے گائے کا گوشت قرار دے کر انھیں وحشت وبربریت کا نشانہ بنایا گیا تھا، وہ لیب رپورٹ میں بھینس کا گوشت ثابت ہوچکا ہے۔ اس بات کی تصدیق خود علی گڑھ کے ڈی آئی جی پربھاکر چودھری نے کی ہے۔ اس کے بعد مظلومین پر سے گئوکشی کے الزامات تو ہٹالئے گئے ہیں، لیکن انھیں مویشیوں سے متعلق دیگر قوانین کے تحت ماخوذ کرلیا گیا ہے۔

واضح رہے کہ متاثرین جس گاڑی میں سفر کررہے تھے وہ 'العمار فروزن فوڈز ایکسپورٹ پرائیویٹ لمیٹڈ' کی ملکیت ہے جو بھینس کے گوشت کی ایک لائسنس یافتہ کمپنی ہے۔ حملہ آوروں نے متاثرین کو راستے میں روک کر ان سے رقم مانگی اور انکار کرنے پر پہلے گاڑی کو نذر آتش کیا اور پھر ان پر بھوکے بھیڑیوں کی طرح ٹوٹ پڑے۔ اس سلسلہ میں 'سٹیزن فار فریٹرنٹی' نامی تنظیم نے یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو جو خط لکھا ہے اس میں اس واقعہ کو گئودہشت گردی کا کھلا اور سنگین مظاہرہ قرار دیتے ہوئے متاثرین کو فوری انصاف فراہم کرنے اور اس قسم کی وارداتوں کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات کی اپیل کی ہے۔ دوسری طرف سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس مارکنڈے کاٹجو نے سپریم کورٹ سے اپیل کی ہے کہ علی گڑھ میں گوشت کے تاجروں کو بے دردی سے پیٹے جانے کے واقعہ پر وہ ازخود نوٹس لے کر کارروائی کرے۔ انھوں نے سپریم کورٹ کے نام اپنے خط میں سوال کیا ہے کہ "کیا امن امان برقرار رکھنے اور انصاف فراہم کرنے کے لیے پولیس اور عدلیہ موجود نہیں ہے؟ کیا اب مشتعل ہجوم سڑکوں پر جھوٹے الزامات لگاکر بے گناہ شہریوں کو بے دردی سے مارے گا؟" انھوں نے لکھا کہ "یہ انتشار پسند اور تشدد پسند عناصر معاشرے میں نفرت کا زہر پھیلا رہے ہیں اور ملک کی داخلی سلامتی اور اتحاد کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔"

درندگی اور بربریت کا شکار ہونے والے اترولی کے باشندے عقیل کے والد سلیم خان نے پولیس میں رپورٹ درج کرائی ہے کہ ان کا بیٹا عقیل، بھتیجا ارباز اپنے دوساتھیوں کے ساتھ العمار گوشت فیکٹری سے بھینس کا گوشت لے کر اترولی آرہے تھے۔ جب گاڑی سادھو آشرم مارگ پر پہنچی تو وہاں رام کمار آریہ اور ارجن سنگھ عرف بھولو نے اپنے بیس پچیس ساتھیوں کے ہمراہ ان کی گاڑی کو روک لیا اور پچاس ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ جب انھوں نے پیسے دینے سے انکار کیا تو سب نے انھیں جان سے مارنے کی نیت سے بری طرح مارنا پیٹنا شروع کردیا۔ ان سبھی نے چاروں کو انتہائی بے رحمی سے پیٹا۔ ملزمین نے زخمیوں سے نقدی اور موبائل بھی چھینے۔ واضح رہے کہ اب سے پندرہ دن پہلے بھی اترولی کی جانب گوشت لے جارہی اسی گاڑی کو روکا گیا تھا اور ہفتہ وصولی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ لیکن اکبرآباد پولیس نے تاجروں کے پاس لائسنس اور بھینس کے گوشت کی رسید ہونے کی وجہ سے اس گاڑی کو چھڑوادیا تھا۔ اس کے بعد سے شرپسند پولیس پر الزام لگارہے تھے کہ وہ گوشت تاجروں سے ملی ہوئی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس معاملے میں گوشت کے تاجروں کے خلاف وجے بجرنگی نے یوپی کے گائے ذبیحہ روک تھام ایکٹ کے تحت جو رپورٹ درج کرائی ہے اس میں مظلومین پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ وہ پولیس کو تین لاکھ روپے کی رشوت دے کر گائے کا گوشت اسمگل کررہے تھے۔

اس سے دو باتیں ثابت ہوتی ہیں کہ اترپردیش کی یوگی سرکار نے گائے کے ذبیحہ کو روکنے کے لیے جو قانون بنایا ہے وہ دراصل ناجائز وصولی کا ایک ذریعہ ہے اور اس کی آڑ میں نام نہاد گئورکشک اور پولیس خوب پیسہ کمارہے ہیں۔ ناجائز وصولی کے اس دھندے نے گوشت کے تاجروں کا جینا حرام کردیا ہے۔ گوشت کی نقل وحمل میں دی جانے والی رشوت کے سبب گوشت کی قیمتیں بھی بڑھ گئی ہیں۔ اس وقت بی جے پی ریاستوں میں گائے کے ذبیحہ کے خلاف جو سخت ترین قانون موجود ہے، اس کی روشنی میں کوئی بھی گائے ذبح کرنے یا اس کا گوشت اسمگل کرنے کی ہمت نہیں کرسکتا۔ لیکن اس کے باوجود ملک میں گائے کے نام پر بے گناہوں کا جینا حرام کردیا گیا ہے اور اس سلسلے میں اب تک 100 سے زیادہ بے گناہ مسلمانوں کو ہجومی تشدد میں انتہائی بے دردی سے ہلاک کیا جاچکا ہے۔ یہاں تک کہ بعض واقعات میں گئورکشکوں نے ہندو نوجوانوں کو بھی مسلمان سمجھ کر نشانہ بنایا ہے، لیکن حکومت ابھی تک اس ظلم وبربریت کو روکنے میں ناکام ہے۔ علی گڑھ کے واقعہ میں نام نہاد گئورکشکوں نے جن چار مسلمانوں کو درندے بن کر بری طرح مارا پیٹا ہے، ان کے لہولہان جسم کو دیکھ کر کوئی بھی انسان اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھ پایا۔ ان چاروں کے جسم کا کوئی حصہ ایسا نہیں تھا جسے لوہے کی راڈوں اور دیگر ہتھیاروں سے زخمی نہ کیا گیا ہو۔ ان لہولہان نوجوانوں کو دیکھ کر ہمیں سید حامد کا یہ شعر یاد آیا، جو انھوں نے بہت پہلے مسلمانوں کی حالت زار کے بارے میں کہا تھا

ایک دو زخم نہیں جسم ہے سارا چھلنی
درد بیچارہ پریشاں ہے کہاں سے اٹھے

masoom.moradabadi@gmail.com

ہند۔پاک کشیدگی کے دوران میڈیا کی جھوٹ

یہ لوگ حقائق دکھانے کی بجائے کچھ عجیب وغریب ویڈیوز کے ذریعہ ناظرین کو دھوکہ کی جال میں پھنسا رہے تھے۔ ان لوگوں نے جو کچھ کیا اسے ہم لغو اور بیہودگی کے سوا کچھ نہیں کہہ سکتے

جیوتسنا موہن

ہندوستان اور پاکستان کشیدگی پر دونوں ملکوں کے میڈیا کا جو کردار رہا ہے اس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ پرائم ٹائم نیوز ایک تماشہ ایک ڈرامہ بن کر رہ گئے اور ٹی وی اسٹوڈیو مراکز بدتمیزی اور مرکز لغو میں تبدیل ہوکر رہ گئے ہوں۔ دونوں جوہری طاقتوں کے درمیان کشیدگی اس قدر نقطۂ عروج پر پہنچ گئی تھی کہ ایسا محسوس ہورہا تھا کہ یہ کشیدگی خطرناک جنگ میں تبدیل ہوجائے گی۔ لیکن اچانک امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا ایکس پر ایک پوسٹ آتا ہے جس میں وہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوری جنگ بندی کا اعلان کرتے ہیں۔ ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ انہوں نے ہندوستان اور پاکستان کو تجارت نہ کرنے کی دھمکی دی اور ان کی وہ دھمکی کام کر گئی۔ دونوں ملکوں کی حکومتوں نے جنگ بندی پر رضامندی ظاہر کردی۔ اس طرح بقول صدر ٹرمپ امریکہ کی ثالثی کامیاب رہی۔ اپنی کامیاب ثالثی کا تذکرہ ٹرمپ بار بار کر رہے ہیں۔ دونوں ملکوں کے درمیان جب کشیدگی حد سے زیادہ بڑھ گئی تھی تب میڈیا کی ساکھ یا Credibility کو دیکھا جارہا تھا۔ ٹی وی چیانلوں نے اپنی ساکھ ثابت کرنے کی بجائے تماشہ دکھایا حالانکہ انہیں اپنے ناظرین کے سامنے حقائق اور معتبر صحافت پیش کرنی چاہئے تھی۔ ان ٹی وی چیانلوں نے صرف اور صرف TRPs کی چکر میں یہ سب کچھ نازیبا حرکتیں کی اور صحافتی اصولوں واقدار کو پامال کیا، ان کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوئے۔ جہاں تک نیوز رومس کا سوال ہے ان میں حقیقت ناظرین کے سامنے پیش کرنے یا حقائق کو بناء کسی توڑ مروڑ کے جوں کا توں پیش کرنے سے گریز کیا گیا۔ مثال کے طور پر ایک شخص کہہ رہا ہے کہ بارش ہورہی ہے۔ دوسرا اس کے جواب میں کہتا ہے کہ بارش نہیں ہورہی ہے۔ ایسے میں آپ (عوام) کا یہ فرض بنتا ہے کہ کھڑکی کے باہر جھانکیں اور دیکھیں کہ کون سچ کہہ رہا ہے۔ پچھلے چند دنوں نے اس بات کا مشاہدہ کیا کہ اکثر ہندوستانی ٹی وی چیانلوں کے نیوز رومس کس قدر مضبوطی سے بند تھے اور ہندوستان پاکستان کشیدگی سے متعلق نیوز کوریج ایک دھوکہ تھا۔ دونوں انداز میں کہا جائے تو یہ کیا جاسکتا ہے کہ شہریوں کے سامنے سچائی لانے اور انہیں حقائق سے واقف کروانے سے صاف طور پر انکار کردیا گیا۔ نیوز رومس والے جھوٹ ہسٹریا کی ایسی شدت میں ڈوب گئے جس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ یہاں تک کہ Comic Books سنجیدگی سے پڑھنے لگیں۔ مثال کے طور پر نیوز روس کے ذریعہ بتایا گیا کہ اسلام آباد پر قبضہ کرلیا گیا۔ کراچی کی بندرگاہ تباہ و برباد کردی گئی اور یہاں تک دعویٰ کیا گیا کہ پاکستانی فوج کے سربراہ عاصم منیر کو گرفتار کرلیا گیا اور وہ ہیں (انڈین نیوز رومس کی) اگر آپ تصورات یا تخیل میں ڈوبے رہنے کے خواہاں ہوں تو حقیقت یا حقائق کی تلاش میں مزید سرگرداں نہ رہیں۔ آپ سب جانتے ہیں کہ جب جنگ کے بادل منڈلاتے ہیں تو اس کا سب سے زیادہ اثر سرحدوں پر رہنے والوں پر پڑتا ہے۔ ایسے میں ٹی وی چیانلوں کے ذریعہ اگر اس کا گہرائی اور سنجیدگی سے جائزہ لیا جاتا ہے تو ایسی صورت میں پریشان حال لوگوں کو کسی قدر سکون میسر ہوتا ہے۔ کشیدگی اور جنگوں کے دوران یہی دیکھا گیا کہ سب سے زیادہ پریشان سرحدوں سے متصل علاقوں میں رہنے والے عوام ہوتے ہیں لیکن TRP کی چکر میں اور سنسنی خیز خبریں پھیلا کر خود کو دوسرے ٹی وی چیانلوں سے آگے رکھنے کی خاطر ان ٹی وی چیانلوں نے معقولیت، پسندی کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ ان لوگوں نے معقولیت صحافتی اصول واقدار اور صحافتی اخلاقیات کو بڑی بے مروتی کے ساتھ رخصت کردیا۔

نفرت، ٹیلی ویژن ریٹنگ پوائنٹس اور نظریات کو انہوں نے صحافتی اخلاقیات واقدار پر ترجیح دی۔ معقول اور محتاط کو ترجیح دینے کی بجائے Keyboard Warrior نے وہ کام کیا جو امن کی بجائے تشدد خوشحالی کی بجائے تباہی و بربادی دیکھنے کے خواہاں عناصر کرتے ہیں۔ یہ ایسے عناصر ہوتے ہیں جنہیں انسانوں کے قتل وغارت گری ان کے بہتے ہوئے خون کے مناظر سے قلبی سکون ہوتا ہے۔ یہ لوگ کس قدر درندہ صفت ہوتے ہیں، اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب ہندوستان کے معتمد خارجہ وکرم مسری جو صرف حکومت کے خیالات کی ترجمانی کر رہے تھے۔ ان خیالات کو میڈیا تک پہنچانے کے کام میں مصروف تھے۔ جنگ بندی کا اعلان کرنے پر انہیں سوشیل میڈیا کی مختلف سائٹس پر ٹرال کیا گیا، ان کے اور ان کی بیٹیوں کے خلاف انتہائی فحش کلامی کی گئی۔ اپنی بیٹی کے خلاف گندے Messages نے وکرم مسری کو ایکس پر موجود اپنا اکاؤنٹ بند کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ نامعقول میڈیا کی معقولیت سے عاری صحافت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ نیوز رومس میں خود کار گرافکس کے ذریعہ یہ لوگ اینکرس اور ٹی وی پروگرامس کے میزبان ایسا لگ رہا تھا کہ جنگ میں اتر کر خود ہیلی کاپٹر چلارہے ہوں۔ جنگی طیارہ اڑا رہے ہوں۔ یہ لوگ حقائق دکھانے کی بجائے کچھ عجیب وغریب ویڈیوز کے ذریعہ ناظرین کو دھوکہ کی جال میں پھنسا رہے تھے۔ ان لوگوں نے جو کچھ کیا اسے ہم لغو اور بیہودگی کے سوا کچھ نہیں کہہ سکتے۔ ناظرین تک سب سے پہلے پہنچنے کی خاطر ان ٹی وی چیانلوں نے غیر مصدقہ خبریں بال الفاظ دیگر جھوٹ پھیلانے کا کام کیا۔ فیک نیوز پھیلانے میں یہ ایک دوسرے پر سبقت لے جاتے رہے اور حد تو یہ ہوگئی تھی کہ یہ چیانل کے ہر نیوز روس میں اینکرس بناء سانس روکے بریکنگ نیوز پیش کرتے جارہے تھے۔ یہاں تک کہ اینکرس خود کو اس قدر مصروف رکھے ہوئے تھے کہ انہیں اپنے پتلون کی زیپ پر توجہ دینے کی بھی فرصت نہیں تھی۔ جہاں تک حقیقت اور سچائی کا سوال ہے چاہے وہ سیاست ہو یا سیاسی شعبہ کے باہر کی بات ہندوستانی بڑے ہلکے پھلکے سوالات پسند کرتے ہیں۔ اگر ہم فیک یا جھوٹی خبروں کو روکنے میڈیا کو جوابدہ بنائیں تو حالات میں کچھ تبدیلی آسکتی ہے ورنہ ہمیں Echo Chamber میں ہی آرام کرنا ہوگا۔ یہ ایک سوال بھی ہے۔ ہاں آپ کو بتادیں گے ہندوستانی نیوز رومس غلط معلومات disinformation war جیت چکے ہیں۔ ہماری میڈیا کے بارے میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ اب عالمی سطح پر ہندوستان کے لئے پشیمانی کا باعث بن گئی ہے۔ شک ہے کہ اخبارات نے ان حالات میں ہمیں یہ یاد دلایا ہے کہ ملک میں پرنٹ میڈیا کو کبھی معدوم نہیں ہونا چاہئے۔ بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ٹی وی چیانلوں نے اپنی سنسنی خیز خبروں ٹی آر پی اور سب سے آگے رہنے کی چکر میں ناظرین کو گمراہ کرنے کا کام کیا ہے۔ اسی طرح الیکٹرانک میڈیا نے ہماری جمہوریت کے چوتھے ستون صحافت کو بہت نقصان پہنچایا۔ شک ہے کہ ہندوستان میں کچھ ایسے معتبر ساکھ رکھنے والے صحافی نیوز آرگنائزیشنس ہیں جنہوں نے پیشہ وارانہ ذمہ داری اور سنجیدگی کا مظاہرہ کیا۔ Mass Hysteria یا جنونی رویہ کا مظاہرہ نہیں کیا۔ آپ کو بتادیں کہ ہماری مسلح افواج کے جن سابقہ اور برسرخدمت عہدیداروں نے لڑائی کو بڑھنے سے روکنے کی بات کی نفرت کے سوداگروں اور جنگوں کے ذریعہ قتل وغارت گری کے خواہاں عناصر نے سوشیل میڈیا پر ان کے خلاف بہت برا بھلا کہا، انہیں گالیاں دیں، ایسا ماحول تیار کیا گیا جسے ہماری ٹیلی ویژن سیٹس پر انتقامی کھیل کھیلے جارہے ہوں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ پہلگام میں دہشت گردوں نے جن 26 معصوم انسانوں کو قتل کیا، انہیں بھلا دیا گیا اور فیک نیوز کا جشن منایا جارہا۔ فیک نیوز نے مفاد عامہ کو سبوتاج کردیا۔ کیا ہم (عوام) اس طرح کے میڈیا سے جن سے صحافتی اقدار کو ملامیٹ کرکے رکھ دیا۔ جھوٹی خبروں کے ذریعہ کم ازکم معافی طلب کریں گے یا ہم پروپگنڈہ کا ساتھ دینے کا سلسلہ جاری رکھیں گے؟ کوئی بھی ہمارے لئے کوئی بھی چیز پسند نہیں کرسکتا یعنی ہم پر اپنی پسند نہیں تھوپ سکتا۔ ایک بات یاد رکھے بار بار بے وقوف مت بنیئے ورنہ اس قسم کا میڈیا آپ کو کہیں کا نہ رکھے گا۔☆

باوقار بیوروکریٹ یا مشکوک مسلمان؟

فوزیہ ترنم سے معافی ایک قومی وقار کا سوال

عبدالحلیم منصور

کرناٹک کا ضلع گلبرگہ، جو اپنی صوفیانہ روایات اور گنگا۔جمنی تہذیب کی آماجگاہ رہا ہے، آج ایک ایسے واقعے کا مرکز بنا جس نے پورے ملک کے سماجی ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ ریاست کا پسماندہ مگر تاریخی، تہذیبی، علمی اور روحانی شناخت رکھنے والے ضلع میں خدمات انجام دینے والی ڈپٹی کمشنر محترمہ فوزیہ ترنم کے خلاف ریاستی بی جے پی کے ایک ایم ایل سی کا متنازع بیان محض سیاسی شوشہ نہیں، بلکہ ایک ایسے ذہنی رویے کی عکاسی ہے جو مذہب، لباس اور شناخت کی بنیاد پر ایک منتخب، باوقار افسر پر انگلی اٹھانے کی جرأت کرتا ہے۔ "کیا وہ پاکستان سے آئی ہیں؟" یہ سوال نہ صرف بدزبانی کا نمونہ ہے بلکہ ایک ایسے تعصب کا نمائندہ بھی، جو ہندوستان جیسے جمہوری، کثرت پسند ملک میں خطرناک انداز میں جڑ پکڑ چکا ہے۔ یہ سوچ کہ ایک مسلمان خاتون، جو حجاب پہن کر ریاستی خدمات انجام دے رہی ہیں، مشکوک ہے، ہماری جمہوری اور آئینی روح پر کاری ضرب ہے۔

فوزیہ ترنم، ان نایاب مسلم خواتین میں سے ہیں جنہوں نے اپنی محنت، قابلیت اور دیانتداری سے یہ عہدہ حاصل کیا۔ ان کا تعلق ایک ایسی اقلیتی برادری سے ہے جہاں تعلیم یافتہ خواتین کی شرح کم ہے، اور سرکاری ملازمتوں میں نمائندگی بھی محدود۔ ایسے میں ایک باحجاب مسلم خاتون کا ڈپٹی کمشنر جیسے اہم عہدے پر فائز ہونا نہ صرف قابل فخر ہے بلکہ ہندوستانی جمہوریت کی کامیابی کی علامت بھی ہے۔ جنہوں نے اپنے نظم و نسق، شفافیت اور اصول پسندی سے نہ صرف بیوروکریسی پر عوام کا اعتماد بحال رکھا، بلکہ اقلیتوں کے اندر بھی ایک احساسِ تحفظ پیدا کیا۔ ان کا حجاب، جو ان کی مذہبی وثقافتی شناخت کا مظہر ہے، ان کے خلوصِ نیت اور محنت کی راہ میں رکاوٹ نہیں بلکہ ان کی انفرادیت کا حسین پہلو ہے۔ لیکن جب ایک ریاستی رکنِ قانون ساز کونسل یہ کہے کہ "ان کی وفاداری مشکوک ہے"، تو یہ محض ایک فرد کی توہین نہیں، بلکہ بیوروکریسی کی آزادی، آئینی مساوات، اور خواتین کی عزتِ نفس پر براہِ راست حملہ ہے۔ یہ بیانیہ اس ذہنیت کو بڑھاوا دیتا ہے جو مذہب ولباس کی بنیاد پر حب الوطنی ناپنے کا رجحان پروان چڑھا رہی ہے۔ فوزیہ ترنم جیسی افسران نہ صرف اپنی قابلیت سے نظام کو بہتر بناتی ہیں بلکہ وہ اس سسٹم کی وہ علامت ہیں جس پر اقلیتوں کا اعتماد قائم ہے۔ ان کے خلاف اٹھائے گئے سوالات گویا اس کوشش کا حصہ ہیں جو اقلیتی خواتین کو قومی دھارے سے الگ تھلگ رکھنے کی دانستہ سازش کی غمازی کرتے ہیں۔ ایسے وقت میں جب ملک بھر میں بیوروکریسی پر سیاسی مداخلت کے الزامات شدید ہو چکے ہیں، ایک عوامی نمائندے کا اس حد تک گر جانا بیوروکریسی کے وقار اور خودمختاری کے لیے ایک خطرناک نظیر قائم کرتا ہے۔ تاہم خوش آئند پہلو یہ ہے کہ کرناٹک آئی اے ایس ایسوسی ایشن نے فوری ردِعمل دیتے ہوئے نہ صرف بیان کی شدید مذمت کی، بلکہ قانونی کارروائی کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ بیان اشتعال انگیز اور افسران کی توہین کے مترادف ہے۔ اسی طرح کے اے ایس افسران کی تنظیم نے بھی قانون ساز کونسل کے چیف وہپ کے ذریعے خاتون افسر کے خلاف دیے گئے ریمارک کی شدید مذمت کی ہے۔ یہ شاید پہلا موقع ہے جب کسی مسلم، باحجاب خاتون افسر کے خلاف بیان پر ادارہ جاتی سطح پر اتنی مضبوط اور بروقت مذمت سامنے آئی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان میں آئینی شعور مکمل طور پر مٹایا نہیں جاسکا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ بیشتر سیاسی جماعتوں نے اس حساس معاملے پر خاموشی اختیار کی۔ بی جے پی نے نہ تو اس بیان سے خود کو علیحدہ کیا اور نہ ہی متعلقہ ایم ایل سی کے خلاف کوئی کارروائی کی۔ کانگریس، جو ریاست کی حکمراں جماعت ہے، طویل خاموشی کے بعد محض رسمی بیانات تک محدود رہی، جو ظاہر کرتا ہے کہ اصولی موقف کی جگہ اب سیاسی مصلحتوں نے لے لی ہے۔ یہ معاملہ اس عمومی رویے کو بھی نمایاں کرتا ہے، جس میں اقلیتی خواتین بالخصوص باحجاب اور تعلیم یافتہ بی کو ان کی شناخت کی بنیاد پر نشانہ بنایا جاتا ہے۔ ایک اعلیٰ افسر کی حب الوطنی، دیانتداری اور فرض شناسی کو لباس یا مذہب سے مشروط کرنا اس ذہنی افلاس کی علامت ہے جو پورے سماج کو زہریلی انتہا پسندی کی طرف دھکیل رہا ہے۔

کرناٹک ہائی کورٹ میں جب یہ معاملہ پہنچا تو فاضل جج نے روی کمار کو ہدایت دی کہ روی کمار کو واضح ہدایت دی گئی ہے کہ وہ محترمہ فوزیہ ترنم سے ذاتی طور پر تحریری معافی مانگیں، اور اس معافی کو باضابطہ طور پر ریکارڈ میں لایا جائے۔ مزید یہ کہ اس معافی کی قبولیت فوزیہ ترنم کی صوابدید پر ہوگی، اور اسی کی بنیاد پر روی کمار کی ضمانت پر غور کیا جائے گا۔ اس طرح یہ مسئلہ اب محض اخلاقی وسیاسی نہیں بلکہ قانونی پیچیدگی اختیار کرچکا ہے، جس پر عوامی سطح پر بھی مسلسل نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ وہ ذاتی طور پر فوزیہ ترنم سے معافی مانگیں۔ یہ فیصلہ نہایت اہم ہے کیونکہ یہ صرف ایک فرد کا نہیں، بلکہ پورے ادارہ جاتی نظام کا وقار بحال کرنے کا موقع ہے۔ اگر اب بھی کوئی کارروائی نہ ہوئی تو یہ نظیر بن جائے گی کہ عوامی نمائندے اقلیتوں، خصوصاً خواتین کو ان کی شناخت کی بنیاد پر نشانہ بنا سکتے ہیں اور بچ نکل سکتے ہیں۔

فوزیہ ترنم کا اگر کوئی "جرم" ہے، تو وہ صرف یہ کہ وہ ایک مسلمان ہیں، ایک باحجاب خاتون ہیں، اور اپنے مذہبی تشخص کے ساتھ ریاستی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ جبکہ درحقیقت شرمندگی ان عناصر کو ہونی چاہیے جنہوں نے ایک محب وطن، قانون پسند اور باصلاحیت خاتون کی کردارکشی کی۔ روی کمار کا بیان محض بداخلاقی نہیں، بلکہ آئین کی روح، جمہوری اخلاق اور صنفی مساوات کے منافی ہے۔ عوامی نمائندوں کو اپنی زبان کے استعمال میں شائستگی، آئینی حدود اور اجتماعی حساسیت کا پاس رکھنا چاہیے۔ جب سیاسی رہنما ایسی زبان بولتے ہیں تو وہ نہ صرف اپنی جماعت بلکہ پورے نظام کی ساکھ کو داؤ پر لگا دیتے ہیں۔ جس ملک میں دستور کی پہلی سطر "ہم ہندوستان کے لوگ....." سے شروع ہوتی ہو، وہاں کسی افسر کے لباس کو اس کی حب الوطنی سے جوڑ دینا صرف غیر آئینی حرکت ہی نہیں بلکہ آئین کے چہرے پر ایک طنزیہ قہقہہ ہے۔ یہ سوال اب ہر ہندوستانی کے ضمیر پر دستک دے رہا ہے: کیا ہم ایک ایسا ملک چاہتے ہیں جہاں نام، عقیدہ اور لباس حب الوطنی کے پیمانے بن جائیں؟ اگر ہم واقعی ایک متحد، بااصول اور مہذب جمہوری معاشرہ چاہتے ہیں تو ہمیں سیاست، بیوروکریسی اور عوامی سطح پر ایسے ذہنی رجحانات کے خلاف کھڑا ہونا ہوگا جو شناخت، مذہب اور لباس کی بنیاد پر نفرت کو فروغ دیتے ہیں۔ میڈیا اور سول سوسائٹی کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس واقعے کو ایک وقتی تنازع نہ سمجھیں، بلکہ اس کے دوررس اثرات کا سنجیدہ تجزیہ کریں، تاکہ رائے عامہ بیدار ہو اور اقلیتوں کے اندر تحفظ کا احساس بحال ہو سکے۔ فوزیہ ترنم صرف ایک فرد نہیں بلکہ ایک علامت ہیں۔ ان پر حملہ، درحقیقت اُس ہندوستان پر حملہ ہے جو گنگا۔جمنی تہذیب، آئینی مساوات اور غیر جانبدار بیوروکریسی پر یقین رکھتا ہے۔ اگر ہم نے وقت رہتے آواز نہ اٹھائی تو یہ خاموشی تاریخ کے صفحات پر ہماری ضمیر کی شکست کے طور پر لکھی جائے گی۔ یہ لمحۂ فکریہ ہے۔ ہمیں طے کرنا ہوگا کہ ہم کیسا ہندوستان چاہتے ہیں: ایک ایسا ہندوستان جہاں ہر فرد کو اس کی اہلیت، کارکردگی اور کردار سے پرکھا جائے، یا پھر وہ ہندوستان جہاں نام، عقیدہ اور لباس ہی وفاداری کی کسوٹی بن جائیں۔

☆☆☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

ذہنی دباؤ کے انسانی جسم پر اثرات

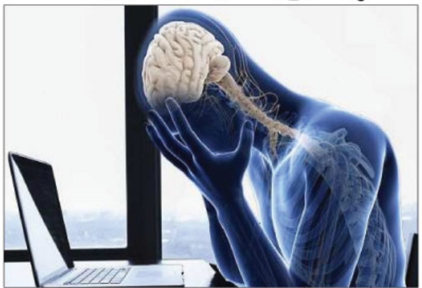

خوشی اور غم زندگی کا حصہ ہیں۔ کسی وقت ہم خوش ہوتے ہیں تو کبھی افسردہ ہوتے ہیں۔ اور جب انسان افسردہ یا پریشان ہوتا ہے تو یہ پریشانی اس کے معمولات پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ڈپریشن انسان کے احساسات پر اثر ڈالنے کے ساتھ ساتھ اس کے پورے جسم پر بھی اثر ڈالتا ہے۔ زیادہ ڈپریشن انسان کی زندگی کو بدل کر رکھ دیتا ہے۔ آجکل کے دور میں اکثر لوگ ذہنی دباؤ کا شکار ہوجاتے ہیں جس سے صحت کے دوسرے مسائل بھی پیدا ہوسکتے ہیں۔

موٹاپا: ذہنی دباؤ وزن کے بڑھنے کا باعث بنتا ہے۔ ایسی صورت میں کھانا تو کم کھایا جاتا ہے لیکن اسٹریس کے ہارمون بھی فیٹ کے ٹشوز بناتے ہیں جو پیٹ کے بڑھنے کا باعث بنتے ہیں۔

دل کا دورہ: ذہنی دباؤ کا دل کے دورے سے تعلق ابھی تک غیر واضح ہے۔ لیکن پھر بھی ایسا ہونے کا امکان ہوسکتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ ایسی نوکری کرتے ہیں جو ذہنی دباؤ کا باعث بنتی ہے، اور ان میں قوت فیصلہ کی کمی ہوتی ہے۔ ان میں دل کے دورے کا ۲۳ فیصد زیادہ امکان بڑھ جاتا ہے۔

بے خوابی: حد سے زیادہ ذہنی دباؤ بے خوابی کا باعث بنتا ہے۔ اس طرح زیادہ عرصے تک شدید ذہنی دباؤ بھی نیند میں خلل پیدا کرتا ہے۔

سردرد: ذہنی دباؤ سے پیدا ہونے والے کیمیکل سردرد اور میگرین کا باعث بنتے ہیں۔ اسٹریس سے پٹھوں میں کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے جو میگرین کے درد کو اور بڑھا دیتا ہے۔ سردرد کے علاج کے ساتھ اپنی غذا میں ایسی چیزیں شامل کریں جس سے آپ سردرد سے بچ سکیں۔

یادداشت: ذہنی دباؤ سے بننے والے ہارمونز دماغی صلاحیت میں رکاوٹ بنتے ہیں بہت زیادہ ذہنی دباؤ دماغ پر گہرا اثر ڈالتے ہیں جس سے سوچنے کی صلاحیت اور یادداشت میں کمی ہوجاتی ہے۔

بال جھڑنا: بہت زیادہ ذہنی دباؤ بالوں پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ ذہنی دباؤ بالوں کے گرنے کا باعث بنتا ہے۔ ذہنی دباؤ اور پریشانی ایسی بیماری پیدا کردیتی ہے، جس میں گنج پن ہوجانے کے بعد بال دوبارہ نہیں نکلتے اس کے علاوہ بالوں کا رنگ بھی تبدیل ہوجاتا ہے۔

حمل: روزمرہ کی پریشانیاں حمل پر اثر انداز نہیں ہوتیں لیکن شدید ذہنی دباؤ جیسے نوکری کا چھوٹ جانا یا طلاق ہوجانا یا کوئی اور صدمہ وقت سے پہلے ولادت کا باعث بنتا ہے۔ یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ذہنی دباؤ دوران حمل بچے کے دماغ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس کے لیے یوگا اور ذہنی دباؤ کو کم کرنے کے والی تکنیک بھی مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ اگر آپ بہت زیادہ ذہنی دباؤ کا شکار ہیں اور حاملہ ہیں تو اس کے لیے اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ ذہنی دباؤ سے حاملہ ہونے کی صلاحیت پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔

بلڈ شوگر: ذہنی دباؤ بلڈ شوگر کو بڑھاتا ہے۔ اگر آپ ذیابیطس کی دوسری قسم کے مریض ہیں تو آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ جب آپ ذہنی دباؤ میں مبتلا ہوتے ہیں تو آپ کا شوگر لیول بڑھ جاتا ہے۔

اپنی غذا میں تبدیلی لا کر اور ورزش کر کے اور مناسب علاج سے آپ شوگر کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔

ہاضمہ: سینے کی جلن معدے کی سوزش، مروڑ اور دست آنا یہ سب بھی اکثر ذہنی دباؤ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ خاص طور پر پیٹ کی بیماریاں جس میں پیٹ درد اور قبض کی شکایت اور ڈائریا شامل ہیں، شدید ذہنی دباؤ کی وجہ سے پیدا ہوجاتی ہیں۔

بلڈ پریشر: ذہنی دباؤ کی صورت حال بلڈ پریشر کو بڑھاتی ہے ذہنی دباؤ کی وجہ سے خون کی شریانیں سکڑ جاتی ہیں۔ لیکن یہ اثرات ذہنی دباؤ کے ختم ہونے کے ساتھ ختم ہوجاتے ہیں۔ مائینڈ فلنس اور میڈیٹیشن کی تکنیک اس میں کمی کرسکتی ہے۔ اس کے علاوہ غذائی احتیاط اور ورزش بھی بلڈ پریشر میں کمی کا باعث بنتی ہے۔

جلد: جن لوگوں کو چہرے کے مہاسوں سے واسطہ رہتا ہے وہ اس بات کو تصدیق کریں گے کہ پریشانی اور ذہنی دباؤ کیل مہاسوں کا باعث بنتا ہے۔ تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ ایسے طالبعلم امتحان کے دنوں میں ان مہاسوں کا زیادہ شکار ہوتے ہیں بہ نسبت ان دنوں کے کہ جب وہ فکروں سے آزاد ہوتے ہیں۔ ذہنی دباؤ سے بچنے کے لیے میڈیٹیشن اور دوسری تکنیک اور ورزش کا مشورہ دیا جاتا ہے جو اس سلسلے میں کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ ○○○

ذہنی دباؤ کے اسباب اور احتیاط

انسانوں میں ذہنی دباؤ اور جسمانی صحت سے متعلق جو تحقیق ہوئی ہے اس کے دوران زیادہ تر اس رشتے کا پتا لگانے کی کوشش کی گئی ہے جو جذبات اور فشار خون اور امراض قلب کے درمیان ہے۔ اعداد و شمار سے کافی حد تک یہ اندازہ ہوتا ہے کہ غصّے کی پختہ عادت، پریشانی، تنہائی یا کمزوری ان لوگوں کے لیے مہلک ہوتے ہیں جو اکلیلی شریان کی بیماری میں مبتلا ہے کہ وہ صحت مند لوگ جو اکثر غصے میں آجاتے ہیں جنھیں عرصے سے اضمحلال ہے یا جنھیں مستقل ذہنی پریشانی رہتی ہے وہ امراض قلب میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ جس تیزی سے آج کل کے مسائل بڑھتے جا رہے ہیں اتنا ہی ڈپریشن کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے۔ اور زیادہ تر نوجوان طبقہ ہی اس سے متاثر ہورہا ہے۔ ویسے تو ہر شخص کسی نہ کسی صورت اور کسی نہ کسی وقت ذہنی دباؤ میں مبتلا رہتا ہے مگر آجکل خودساختہ مسائل کی بنا پر اس میں زیادہ اضافہ

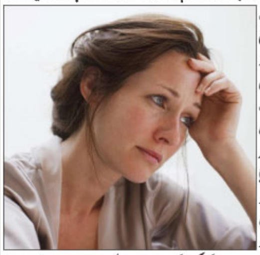

ہورہا ہے۔ خواہشات کی زیادتی، خوب سے خوب تر کی آرزو، دین سے دوری کی وجہ سے بھی اکثریت اس کا شکار نظر آتی ہے۔ کچھ لوگ اس قدر حساس ہوتے ہیں کہ چھوٹی سے چھوٹی بات بھی انھیں ڈپریشن میں مبتلا کردیتی ہے۔ کوئی عزیز بیمار ہے یا قبر میں پیر لٹکائے بیٹھا ہے، ملازمت چھوٹ گئی یا کاروبار میں نقصان ہوگیا، یہ تو خیر بڑے واقعات ہیں تو ظاہر ہے ذہن پر شدید دباؤ پڑے گا۔ مگر اکثر لوگوں کو ٹریفک میں رکاوٹ، تنہائی، کام، پیسہ اور اسی نوعیت کی فکریں بھی ذہن پر دباؤ ڈالتی رہتی ہیں۔ اور اس طرح ایسے مریضوں کی زندگی الجھنوں کا شکار ہوتی چلی جاتی ہے۔ کیونکہ ہمارے جذبات کا ہماری صحت سے بہت گہرا تعلق ہے اور انسان کے جذبات بیماری کے سلسلے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

بعض محققین کا خیال ہے کہ اکثر دل کے دورے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ خون کے ٹکیہ نما خلیے یعنی پلیٹلٹس چپکنے لگتے ہیں اور اس کی وجہ غصہ اور خوف ہے۔ جب غصے اور خوف کی کیفیت بڑھتی ہے تو خون کے خلیے میں اچانک چپچپاہٹ بڑھنے لگتی ہے اور خلیوں کے آپس میں چپکنے سے خون گاڑھا ہونے لگتا ہے اور یہ صورت حال دل کے دورے کا سبب بنتی ہے۔ اسی طرح گزشتہ عشرے کے دوران جو تحقیق ہوئی اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ چھاتی کے سرطان کی مریض ایسی خواتین جنھیں جذباتی آسودگی اور احباب کی توجہ حاصل تھی ان مریض کے مقابلے میں دو سال زیادہ زندہ رہیں جو اس سکون و توجہ سے محروم تھیں۔ کیونکہ سرطان کے وہ مریض جو خود کو جذباتی طور پر محفوظ اور مطمئن محسوس کرتے ہیں ان کے یہ خلیے بہت فعال ہوتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر: دن میں کم از کم ایک بار ضرور دس پندرہ منٹ کے لیے اپنا کام چھوڑ دیں اور کسی پرسکون جگہ بیٹھ کر ان خیالات کو اپنے ذہن سے گزرنے دیں جو آپ کے غصے کا باعث بنتے ہیں۔ غصہ ذہنی دباؤ کے علاوہ جسمانی عوارض بھی پیدا کرتا ہے اس لیے بہت سی جسمانی تکالیف کا علاج اس امر میں پوشیدہ ہے کہ کڑھنا اور غصہ کرنا چھوڑ دیں۔ پاؤں کو زور سے زمین پر مار کر نہ چلیں، اپنے ہاتھوں کو مت مسلیں، اونچی آواز میں باتیں نہ کریں، کوئی کام جلدی جلدی نہ کریں، کیونکہ جذباتی ہونے کے ساتھ ساتھ انسان کی جسمانی حرکت بھی تیز ہوجاتی ہے۔ بیٹھتے وقت آرام سے بیٹھیں، بات دھیمے لہجے میں کریں، اپنے آپ پر قابو پانے کے لیے ضروری ہے کہ آپ بڑے ٹھنڈے دماغ سے سوچنے کی عادت ڈالیں، کیونکہ آپ کی سوچ کا آپ کی جسمانی حرکت سے بہت گہرا تعلق ہے۔ زیادہ سے زیادہ ورزش کریں، اپنے سماجی تعلقات میں وسعت پیدا کریں یعنی لوگوں سے زیادہ ملیں جلیں اور تقریبات میں شرکت کریں اور ایسے اداروں یا انجمنوں سے وابستہ ہوجائیں جن سے آپ کو جذباتی سہارا مل سکے۔ اس کے علاوہ چھوٹی چھوٹی باتوں مثلاً ٹریفک میں رکاوٹ وغیرہ کو اپنے ذہن پر سوار مت کریں۔ ○○○

بھرپور صحت کیلئے اڑو کھائیں

آڑو بہت فائدہ مند، فرحت بخش اور لذیز پھل ہے۔ آڑو کیلشیئم، پوٹاشیم، میگنیشیئم، آئرن، میگنیز، زنک، اور کاپر کے خزانے سے لبریز ہے اسمیں کولیسٹرول نہیں ہوتا اور کیلوریز کم ہوتی ہیں اسکے ساتھ ساتھ یہ غذائی ریشہ کا بہت اچھا ذریعہ ہے۔ اینٹی اوکسیڈینٹ اور انٹی انفلیمٹری خاصیت سے بھرپور اور برے کولیسٹرول کو کم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ طرز زندگی سے متعلق تمام مسائل جیسے موٹاپا، ذیابیطس، آنکھوں کی کمزوری اور دل کی بیماری کے خطرے کو کم کرتا ہے۔ آڑو کو ہمیشہ چھلکے کے ساتھ کھائیں آڑو آپکی مجموعی صحت کے لئے بے پناہ مفید ہے ذیل میں آڑو کے کچھ فوائد موجود ہیں اور مجھے امید ہے کہ ان فوائد کو جان کر یقیناً آپ آڑو اپنی غذا میں ضرور شامل کریں گے۔

۱۔ وٹامن سی اور مفید اینٹی آکسیڈنٹ کا بہترین ذریعہ ہونے کے باعث آڑو کینسر کے ان ذرات کی تشکیل کو روکتا ہے جو کینسر کا سبب بنتے ہیں اعلیٰ فائبر پر مشتمل ہونے کے باعث بڑی آنت کے کینسر سے بچاتا ہے۔

۲۔ وہ تمام پھل جو اینٹی آکسیڈنٹ اور وٹامن سی پر مشتمل ہوں اور آپ انھیں انکی قدرتی حالت میں کھائیں تو یہ پھل جھریاں کم کر کے مجموعی طور پر جلد کی ساخت کو بہتر بنانے اور سورج اور آلودگی کے باعث ہونے والے جلد کے نقصانات سے لڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں وٹامن سی کولیجن کی پیداوار میں مدد فراہم کرتا ہے جو آپکی جلد کے نظام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

۳۔ ٹیکساس اے اور ایم کی جانب سے ایک اور مطالعہ کے مطابق آڑو اور آلو بخارا کا ایکسٹریکٹ چھاتی کے کینسر کے خلیات کی سب سے جارحانہ اقسام کا خاتمہ کرنے میں موثر ہیں اور اس عمل سے عام صحت مند خلیوں کو نقصان بھی نہیں پہنچتا ہے۔

۴۔ ایک درمیانہ آڑو دو گرام فائبر مہیا کرتا ہے۔ تحقیق کے مطابق ٹائپ ایک ذیابیطس میں اعلیٰ غذائی ریشہ کے باعث خون میں شوگر کی سطح کم ہوتی ہے اور ٹائپ ٹو ذیابیطس میں بلڈ شوگر میں لیپڈز اور انسولین کی سطح میں بہتری آتی ہے۔

۵۔ آڑو میں موجود فائبر، پوٹاشیم، وٹامن سی، اور فیٹی ایسڈ موجود ہوتے ہیں جو دل کی صحت برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پوٹاشیم کی مقدار میں اضافہ کے ساتھ ساتھ سوڈیم کی مقدار میں کمی جیسی اہم غذائی تبدیلی کسی بھی شخص میں دل کی بیماری کے خطرات کو کم کرسکتی ہے۔

۶۔ مطالعہ سے ثابت ہوا ہے کہ جو افراد ایک دن میں ۴۰۶۹ ملی گرام پوٹاشیم لیتے ہیں تو انمیں ۴۹ فیصد دل کے مرض کے باعث موت کا خطرہ کم ہوتا ہے ان لوگوں کے مقابلے میں جو ایک دن میں ۱۰۰۰ ملی گرام پوٹاشیم لیتے ہیں۔

۷۔ دن میں تقریباً دو سے تین آڑو کھانے سے آنکھوں کی صحت میں اچھی پیش رفت ہوتی ہے اور عمر بڑھنے کی وجہ سے ہونے والے میکیولر ڈیجنیریشن کے خطرے کو کم کرتا ہے۔

۸۔ صحت مند جلد، بالوں، توانائی میں اضافہ اور وزن کم کرنے میں مفید ہے۔

۹۔ بیماری کے باعث ہونے والے موت کے خطرات کو کم کرتا ہے۔

۱۰۔ معدہ اور جگر کے لئے بے حد مفید ہے۔

۱۱۔ آڑو کی گھٹلی کا روغن بواسیر، کان کے درد اور بہرے پن کے لئے مفید ہے۔

۱۲۔ آڑو کے پتوں کا جوشاندہ پینے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔

۱۳۔ آڑو کے پھول دو ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھانے سے چند دنوں میں بند حیض جاری ہوجاتا ہے۔

۱۴۔ گرمی کے باعث بھوک نہ لگنے میں بہترین پھل ہے۔ اور پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے۔

۱۵۔ گرمی کے بخار میں مریض کو آڑو کھلانے سے مریض کی طبیعت کو فرحت پہنچتی ہے۔

۱۶۔ آڑو کے بیج میں موجود مغز کو ہرے دھنیے کے ساتھ پیس کر لگانے سے پھنسیاں دور ہوجاتی ہیں۔

۱۷۔ جنھیں زیادہ گرمی لگتی ہے ان لوگوں کے لئے آڑو بہترین پھل ہے۔

۱۸۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے اور قبض دور کرتا ہے۔

۱۹۔ منہ کی بو ختم کرتا ہے۔ اور اسکے مغز کا تیل بالوں کی زیبائش کیلئے مفید ہے۔

۲۰۔ طب یونانی میں آڑو کے پھول کھانسی دور کرنے میں مفید سمجھے جاتے ہیں۔ ○○○

دھوپ بلڈ پریشر میں کمی اور وزن کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے

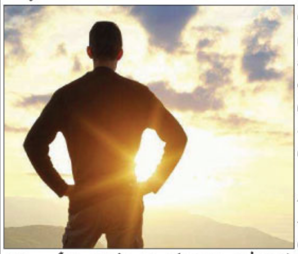

یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ دھوپ جسم میں وٹامن ڈی کی تیاری میں بہت مدد دیتی ہے لیکن مناسب دھوپ بلڈ پریشر کم کرنے کے ساتھ ساتھ وزن کم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ حالیہ کچھ برسوں میں ہونے والی تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ دھوپ دل کے امراض، فالج، دمے، بلڈ پریشر اور موٹاپے کو دور کرسکتی ہے۔ وٹامن ڈی ہماری ہڈیوں اور دانتوں کو مضبوط بنانے کے علاوہ پیٹ کے کینسر سے بھی بچاتا ہے لیکن سورج کی شعاعوں کے دیگر بہت سے طبی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

جدید تحقیق کے مطابق دھوپ جسم میں نائٹرک آکسائیڈ بنانے میں مدد دیتی ہے جو دل کے نظام کی حفاظت کرتا ہے۔ اس کے علاوہ دماغ میں موڈ بہتر بنانے والے کیمیکل سیراٹونن کی افزائش میں بھی دھوپ مددگار ہوتی ہے۔ اسٹاک ہوم کے مشہور کیرولنسکا انسٹی ٹیوٹ کا کہنا ہے کہ اگر آپ دھوپ میں نہیں بیٹھ رہے تو یہ سگریٹ پینے کے برابر نقصان دہ ہے۔ ماہرین کے مطابق دھوپ سینکنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے جسم میں جلن اور سوزش کی کمی ہوتی ہے۔ جلن (انفلیمیشن) مسلسل ہو تو امراض قلب اور کینسر وغیرہ کی وجہ بنتی ہے۔ اس کے علاوہ دھوپ کھانے کا عمل ذیابیطس کے خطرے کو کم کرتا ہے اور موٹاپے کو دور کرتا ہے۔

دھوپ سے جلد کا کینسر: اس میں کوئی شک نہیں کہ دھوپ جلد کے کینسر کی وجہ بنتی ہے لیکن دھوپ میں بیٹھنا ضروری بھی ہے۔ اس کا حل ماہرین نے یہ پیش کیا ہے کہ 11 سے 3 بجے کے دوران دھوپ سے گریز کیا جائے۔ اس کے علاوہ مناسب لباس اور دھوپ کے چشمے استعمال کیے جائیں اور اگر سن پروٹیکشن فیکٹر (ایس پی ایف) 15 کا کوئی سن بلاک استعمال کیا جائے تو بہت اچھا ہوگا۔ ○○○

چاکلیٹ دل کو توانا کرنے کے ساتھ ذیابیطس کے خطرے کو کم کرتی ہے

وہ دن دور نہیں جب ڈاکٹر آپ کو روزانہ چاکلیٹ کھانے کا مشورہ دیں گے کیونکہ چاکلیٹ کے بہت سے فوائد میں سے ایک نیا اضافہ یہ ہوا ہے کہ اس سے دل کو تندرست اور توانا رکھا جاسکتا ہے۔ برطانیہ میں واروک میڈیکل اسکول کے ماہر پروفیسر کی تحقیق کے مطابق اگرچہ بے تحاشہ چاکلیٹ دانتوں کی بوسیدگی اور موٹاپے کی وجہ بن سکتی ہے تو اس کا اعتدال میں استعمال بہت فائدہ مند ہے لیکن یہ گہری رنگت کی یعنی ڈارک چاکلیٹ ہونی چاہیے کیونکہ ڈارک چاکلیٹ ذیابیطس کو ہونے سے بھی روکتی ہے۔ ماہرین کے سروے میں 18 سے 69 سال تک کی عمر کے ایک ہزار سے زائد افراد کا جائزہ لیا گیا تو معلوم ہوا کہ چاکلیٹ میں اینٹی آکسیڈنٹس اور فلیوونوئڈز کی بڑی مقدار ہوتی ہے جو خلیات کی تباہی کو روکتی ہے۔ سروے میں شامل 81 فصد افراد روزانہ 24 گرام سے زائد چاکلیٹ کھاتے رہے جنہوں نے پابندی سے چاکلیٹ کھائی ان کے جگر میں اینزائم لیول بہتر ہوا جو جگر کی مجموعی صحت کو ظاہر کرتا ہے جب کہ دوسری جانب جسم میں انسولین کے خلاف مزاحمت بھی کم ہوئی یعنی آگے چل کر ذیابیطس کا خطرہ کم ہوگیا۔ اس طرح ثابت ہوا ہے کہ گہری رنگت کی چاکلیٹ کھانے سے دل، جگر اور لبلبے پر بہتر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

گرمیاں اور سستے دیسی مشروبات

کہا جاتا ہے کہ گرمیوں میں خون اور پسینہ ایک ہوجاتا ہے اور بھوک کی بجائے پانی کی طلب بڑھ جاتی ہے، جو لوگ گرمی میں کٹھن کام اور محنت کرتے ہیں، انہیں تسکین اور گرمی کے تدارک کے لیئے فرحت بخش مشروبات کی طلب زیادہ ہوتی ہے، کم قیمت دیسی مشروبات پیاس بجھانے کے ساتھ ساتھ گرمی کا توڑ بھی کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر مشروبات کو انتہائی آسانی سے حفظان صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر پر بھی تیار کیا جاسکتا ہے۔

لسی: دہی سے بنایا جانے والا ایک روایتی پنجابی مشروب ہے، اس کی مختلف اقسام ہیں جن میں میٹھی لسی، نمکین یا چاٹی کی لسی اور دودھ کی کچی نمکین لسی شامل ہیں۔۔۔ روایتی نمکین لسی میں دہی کو ہاتھ کی مدھانی یا برقی مدھانی سے بلویا جاتا ہے۔ بلونے کے دوران لسی میں سے مکھن نکال کر اس میں نمک شامل کر کے مزید پانی ملا کر پھر بلویا جاتا ہے اور پھر ٹھنڈا کر کے پیا جاتا ہے یہ عام طور پر پنجاب کے دیہی علاقوں میں تقریباً ہر گھر میں استعمال ہوتی ہے۔۔۔ میٹھی لسی میں دہی کے ساتھ دودھ اور چینی شامل کی جاتی ہے اور یہ عام لسی سے زیادہ گاڑھی ہوتی ہے۔ یہ پنجاب کے شہری علاقوں میں زیادہ ترناشتے میں پی جاتی ہے۔۔۔ کچی نمکین لسی، دودھ میں ضرورت کے مطابق پانی ڈال کر اسے پتلا کرلیا جاتا ہے اور پھر اس میں نمک شامل کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔۔۔ جب دہی دستیاب نہ ہو تو اس صورت میں کچی لسی بنائی جاتی ہے، یہ عام طور پر گرمیوں کے اوائل میں استعمال کی جاتی ہے۔

جو اور ستو کا شربت: جیسے ہی گرمی کی حدت میں اضافہ ہوتا ہے اور لو چلنا شروع ہوتی ہیں۔ جو کے ستو اور شکر کا شربت کا استعمال کیا جاتا ہے۔۔۔ جو کے ستو لیکر اس میں شکر اور پانی ڈال کر مدھانی سے مکس کیا جاتا ہے اور برف ڈال کر استعمال کیا جاتا ہے اسے مکسر میں ڈال کر بھی بنایا جاسکتا ہے۔ جو کے ستو کا شربت گرمی کی حدت کو کم کر کے فوری طبیعت کو ہشاش بشاش کردیتا ہے رمضان میں روزہ دار دن بھر کے روزے کی کمزوری رفع کرنے کے لیے افطاری میں شہد کے شربت میں دو چمچ ستو ملا کر پینے سے کھوئی ہوئی توانائی فوراً بحال کرسکتے ہیں۔ جو کا شربت مختلف بیماریوں میں بھی بے حد مفید ہے۔

سکنجبین: لیموں کی سکنجبین موسم گرما کے آخر میں برسات کے موسم میں انتہائی مفید ہے۔ قدرت نے لیموں کو وافر غذائی اجزاء سے نوازا ہے۔۔۔ سکنجبین نمکین اور میٹھی دونوں طرح سے بنائی جاسکتی ہے۔۔۔ ہاضمے کے لیئے لیموں کو سادہ پانی میں نچوڑ کر پینا چاہیئے۔۔۔ لیموں خون کی صفائی، پھوڑے پھنسیوں، خارش، دانتوں کی بیماری کے لیئے مفید ہے۔۔۔ بخار میں بھی سکنجبین کا استعمال کرایا جاتا ہے۔۔۔ ماضی میں مہمانوں کی تواضع عام طور پر سکنجبین سے ہی کی جاتی تھی لیکن اس ماڈرن دور میں اب اکثر لوگ سکنجبین کو ایک حقیر مشروب تصور کرتے ہوئے دکھاوے کے لیئے اس سے اجتناب کرتے ہیں اور اسکی جگہ مہمان نوازی کے لیئے بازاری مشروب کو ترجیح دیتے ہیں۔ لیموں کو سوڈے میں مکس کر کے بڑے بڑے ہوٹلوں میں اسے فریش لائم کا نام دے کر بھی بیچا جاتا ہے۔

کانجی: یہ ایک ترش مشروب ہے۔ یہ قوت ہاضمہ کے لیے مفید ہے۔ گاجروں کو چھیل کر لمبے رخ میں چار چار حصوں میں کاٹ لیا جاتا ہے رائی کو باریک پیس کر سرخ پسی مرچ، کالا نمک اور سفید نمک اس میں ملا کر مٹی کے گھڑے یا شیشے کے مرتبان میں پانی ڈال کر ان تمام چیزوں کو اچھی طرح ہلایا جاتا ہے اور پھر مرتبان کا ڈھکنا بند کردیا جاتا ہے چار دن بعد کانجی تیار ملے گی۔

گنے کی رو: گنے کا مشین کے ذریعے رس نکال کر پیا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں گنے کے رس میں لیموں، پودینہ، ادارک اور کالا نمک بھی شامل کیا جاتا ہے۔ جس سے اس کا ذائقہ اور لطف دوبالا ہوجاتا ہے۔۔۔ اور یہ گرمی میں تقویت دیتا ہے۔

○○○

غریبوں کا گوشت۔۔دالیں

دالیں دنیا کے صحت مند ترین کھانوں میں سے ہیں۔ یہ تقریباً دنیا کے ہر ملک میں کھائی جاتی ہیں۔ کئی ریسرچ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ دالیں، فائبر، وٹامن اور معدنیات کی وجہ سے دل کی صحت کے لئے بہترین ہیں۔ دالوں میں فولیٹ اور میگنیشیم پائے جاتے ہیں۔ میگنیشیم کی کمی سے دل کی بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ دالوں کے باقاعدہ استعمال سے یہ کمی دور رکھی جاسکتی ہے۔ دالوں میں موجود فائبر کی وجہ سے خون میں کولیسٹرول کا لیول کم ہوتا ہے۔ کولیسٹرول اگر بڑھتا جائے تو خون کی نالیوں کی دیواروں میں جمع ہوکر ان نالیوں کو بلاک کرسکتا ہے۔ اس سے آپ سمجھ سکتے ہیں کہ اگر دل کو خون کی سپلائی بند ہوجائے تو اس کی وجہ سے ہارٹ اٹیک ہوجاتا ہے۔

اگر دماغ کو آکسیجن کی سپلائی رک جائے تو اسٹروک ہوجاتا ہے۔ کولیسٹرول کا لیول نارمل دائرے میں رکھنا سبھی کے لئے ضروری ہے لیکن ذیابیطس کے مریضوں میں خاص طور پر کولیسٹرول کو قابو میں رکھنا ضروری ہے کیونکہ ذیابیطس میں ویسے ہی خون میں شوگر کے زیادہ ہونے سے خون کی نالیوں کی صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یعنی کہ ایک کی جگہ دو مسئلے اکٹھے ہوجاتے ہیں۔ اس لیے عام افراد کو دالوں کا استعمال زیادہ کرنا چاہئے تاکہ ان مسائل کو روکا جاسکے۔

اقوام متحدہ کے تحت سال 2016 کو غریبوں کے گھروں میں سب سے زیادہ پکنے والی ڈش "دال" سے منسوب کیا ہے، یعنی 2016 کو دال کا سال قرار دیا ہے۔ جس کا مقصد دنیا بھر کے عوام میں دالوں کی غذائی افادیت کا شعور اجاگر کرنا ہے۔

دالیں غذائیت کے اعتبار سے گوشت کے بعد پروٹین کی فراہمی کا اہم ذریعہ ہیں۔ اسی لئے انہیں غریبوں کا گوشت بھی کہا جاتا ہے۔

غذائیت: زیادہ گوشت کھانا آنتوں کی صحت کے لیے مضر ہے۔ اس سے آنتوں کے کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ فروٹ، سبزیاں اور دالیں کھانے سے آنتوں کی صحت بہتر رہتی ہے اور ان میں کینسر کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ دالیں کھانے سے قبض کی شکایت بھی دور ہوتی ہے۔ یہ فوائد حاصل کرنے کے لیے ہفتے میں ایک سے زائد بار دال کھانی چاہئے۔ دالیں ذیابیطس کے مریضوں کے لیے بہترین ہیں کیونکہ فائبر موجود ہونے کی وجہ سے دال کھانے سے مریضوں کے خون میں شوگر کی مقدار میں زیادہ اضافہ نہیں ہوتا۔ دال چاول ایک پسندیدہ خوراک ہیں۔ دال کا سوپ بھی بنایا جاسکتا ہے۔ وہ بہت مزے کا بنتا ہے اور تمام لوگ اسے باآسانی بنا سکتے ہیں۔ دال دھو کر اس میں پانی، نمک، مرچ اور ہلدی ملا کر پکائیں۔ ایک ٹماٹر کاٹ کر ڈال دیں۔ جب دال نرم ہوجائے تو اس کو بلینڈ کرلیں۔ ریگولر دال سے اس کو زیادہ پتلا رکھنا ہوگا۔

دالوں میں فولاد موجود ہوتا ہے۔ فولاد سے خون کے سرخ جسیمے بنتے ہیں اور اگر فولاد کی کمی ہو تو جسم میں خون کی کمی ہوجاتی ہے۔ خواتین میں فولاد کی کمی کی وجہ سے خون کی کمی کی بیماری بہت عام ہے۔ خون کے سرخ جسیمے آکسیجن کی سپلائی کا کام کرتے ہیں اور اگر ان کی کمی ہو تو مریضوں میں تھکن کی شکایت ہوسکتی ہے۔ دال اس کا بہترین علاج ہے۔ دالوں میں فولیٹ موجود ہوتا ہے۔ حاملہ خواتین میں فولیٹ کی کمی کی وجہ سے ان کے ہونے والے بچوں میں جسمانی خرابیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ ان میں سے ایک سنجیدہ بیماری نیورل ٹیوب ڈیفیکٹ ہے۔ اس بیماری کے شکار معصوم بچے تمام زندگی کے لیئے معذور ہوجاتے ہیں۔

بہترین ڈائٹ: اگر آپ وزن کم کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں تو دالوں کو اپنی خوراک کا باقاعدہ حصہ بنائیں۔ دالوں میں کئی ضروری وٹامن اور نمکیات موجود ہوتے ہیں۔ ان سے پروٹین حاصل ہوتے ہیں اور چکنائیاں نہ ہونے کے برابر ہوتی ہیں۔ ایک کپ پکی ہوئی دال میں صرف 230 کیلوریاں ہوتی ہیں کینیڈا میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق دالوں کا استعمال بلڈ پریشر کو خطرناک حد تک بڑھنے سے روکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ دالیں انسانی خون کو صاف کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ یہ دالیں آئرن کا خزانہ ہیں۔ ایک پلیٹ دال روزانہ کھانے سے مطلوبہ خوراک کا 37 فیصد آئرن حاصل ہوجاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ ہمارے پٹھے کو مضبوط بناتی ہے۔

خواص کے لحاظ سے مختلف دالوں میں تھوڑا بہت فرق ہوتا ہے۔ یہاں چند دالوں اور ان میں موجود غذائی اجزا کی تفصیل بیان کی جارہی ہے۔

ارد کی دال: ارد کی دال دیگر تمام اقسام کی دالوں میں سب سے زیادہ غذائیت کی حامل ہوتی ہے۔ اس کی کاشت اگرچہ پورے ایشیا اور افریقہ میں ہوتی ہے لیکن جتنی اہمیت اسے برصغیر میں دی جاتی ہے اتنی اہمیت اسے کہیں اور حاصل نہیں۔ ارد کی دال میں پروٹین 24.0 فیصد، رطوبت 10.9 فیصد، چکنائی 1.4 فیصد، چکنائی 0.9 فیصد اور کاربوہائیڈریٹس 59.6 فیصد ہوتی ہے۔ اسی طرح 100 گرام دال میں فاسفورس 385 ملی گرام، آئرن 9.1 ملی گرام، کیلشیم 9.3 ملی گرام کے علاوہ قلیل مقدار میں وٹامن بی کمپلیکس بھی پائی جاتی ہے۔

ارہر کی دال: ارہر کی دال بھی برصغیر کے لوگوں کی مرغوب غذاؤں میں شامل ہے۔ جبکہ اس کی کاشت برصغیر کے علاوہ انڈونیشیا، جزائر غرب الہند اور افریقہ میں کی جاتی ہے۔ ارہر کی دال میں پروٹین 22.3 فیصد، ریشے 1.5 فیصد، رطوبت 13.4 فیصد، معدنی اجزا 3.5 فیصد، کاربوہائیڈریٹس 57.6 فیصد اور قلیل مقدار میں وٹامن بی کمپلیکس موجود ہوتی ہے۔ جبکہ اس میں فاسفورس، آئرن اور کیلشیم کی بھی مناسب مقدار شامل ہوتی ہے۔

مسور کی دال: یہ منہ اور مسور کی دال۔۔۔ اندازہ لگا لیجئے یہ دال اتنی مشہور ہے کہ اس کے حوالے سے محاورہ بھی موجود ہے۔ انسانی خوراک کے لیے کاشت کی جانے والی نباتات میں مسور کی دال قدیم ترین چیز ہے۔ زمانہ قدیم میں یونان اور روم میں یہ شوق سے کھائی جاتی تھی۔ پاکستان اور بھارت میں آج بھی اس کا بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ دال میں 12 فیصد رطوبت 25 فیصد پروٹین 60 فیصد کاربوہائیڈریٹس پائی جاتی ہے۔ جبکہ پوٹاشیم اور فاسفورس بھی وافر مقدار میں موجود ہوتی ہے۔

چنے کی دال: برصغیر میں سب سے زیادہ استعمال ہونی والی دال چنے کی ہے۔ موجودہ دور میں اس کی زیادہ تر کاشت پاکستان اور بھارت کے علاوہ مصر، جنوبی امریکا، آسٹریلیا، اور ایتھوپیا میں کی جاتی ہے۔ چنے کی خشک دال میں 17.1 فیصد پروٹین 3.0 فیصد معدنیات، 9.8 فیصد معدنیات 3.9 فیصد ریشے 5.3 فیصد چکنائی اور 60.9 فیصد کاربوہائیڈریٹس پائی جاتی ہے۔ 100 گرام چنے کی دال میں فاسفورس 312 ملی گرام، وٹامن سی 3 ملی گرام، کیلشیم 2.2 ملی گرام، آئرن 10.2 ملی گرام کے علاوہ مناسب مقدار میں وٹامن بی کمپلیکس بھی شامل ہوتی ہے۔

مونگ کی دال: مونگ کی دال کا آبائی وطن ہندوستان ہے۔ جہاں اس کی کاشت زمانہ قدیم سے ہوتی چلی آرہی ہے۔ اپنے طبی خواص کے لحاظ سے پاک بھارت میں اس کا استعمال بھی بہت کیا جاتا ہے۔ مونگ میں پروٹین 24 فیصد، چکنائی 1.3 فیصد، رطوبت 10.4 فیصد، معدنی اجزا 5.3 فیصد، ریشے 4.1 فیصد، کاربوہائیڈریٹس 56.7 فیصد ہوتی ہے۔ جبکہ 100 گرام مونگ کی دال میں فاسفورس 326 ملی گرام، آئرن 7.36 ملی گرام، کیلشیم 124 ملی گرام اور کسی حد تک وٹامن بی کمپلیکس پائی جاتی ہے۔

○○○

’ہندوستانی فضائیہ کو چین سے زیادہ مضبوط بنانے کی اشد ضرورت‘

حکومت اس بات سے انکار کرنا بند کرے کہ طیارہ فوجی کارروائی کے دوران گر کر تباہ ہوا: کانگریس

نئی دہلی۔(یو این آئی) کانگریس نے ہفتہ کو کہا کہ پاکستان کے خلاف حالیہ فوجی کارروائی میں فضائیہ نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو ٹھیک ٹھیک نشانہ بنا کر تباہ کر کے انتہائی قابل ستائش اور زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے لیکن ہندوستانی فضائیہ کو چین کے مقابلے میں زیادہ طاقتور بنانے کی ضرورت ہے اور اس کے لئے حکومت کو جدید ٹیکنالوجی اور آلات کے استعمال پر توجہ مرکوز کرنا ہوگی۔ڈاکٹر اتم کمار ریڈی، تلنگانہ حکومت کے وزیر اور فضائیہ میں ایک سابق فائٹر پائلٹ نے ہفتہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا، ہندوستانی فضائیہ نے پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی میں ایک کردار ادا کیا ہے اور اس دوران اس نے جو بہادری کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل ستائش ہے اور کانگریس کو اس پر فخر ہے کہ ہماری فضائیہ نے دہشت گردوں کے خلاف غیر معمولی کارروائیوں کو جس طرح سے نشانہ بنایا ہے۔فضائیہ کے سربراہ اے پی سنگھ کے حالیہ بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ انہوں نے فضائیہ میں اصلاحات کے سلسلے میں کئی انتہائی سنگین اور تشویشناک مسائل اٹھائے ہیں۔حکومت کو ایئر چیف مارشل کی طرف سے ملک کے فضائی دفاع کے حوالے سے جن اہم مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے ان پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ لڑاکا طیاروں اور ہتھیاروں کی فراہمی میں بڑی تاخیر فضائیہ کے لیے ایک سنگین مسئلہ ہے۔ہندوستان دفاعی ٹیکنالوجی اور دفاعی پیداوار کے شعبے میں چین سے پیچھے ہے تاہم اچھی بات یہ ہے کہ ہمارا تربیتی معیار چین سے بہت بہتر ہے۔انہوں نے فضائیہ میں اصلاحات کے لیے سنجیدہ مسائل کو سامنے رکھا ہے اور حکومت کو چاہیے کہ وہ ملکی فضائیہ کو مضبوط بنانے کے لیے اصلاحی اور ضروری اقدامات کرے۔

کانگریس نے کہا ہے کہ اگرچہ حکومت پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کے دوران ہمارے لڑاکا طیاروں کے گرنے کے بارے میں پارٹی لیڈر راہل گاندھی کے بیان کی تردید کرتی رہی ہے، لیکن اب خود ڈیفنس چیف (سی ڈی ایس) جنرل انل چوہان اور دیگر فضائیہ کے حکام نے واضح طور پر اشارہ دیا ہے کہ اگر ہمارے طیارے پاکستان کے ساتھ کارروائی کے دوران گرے ہیں تو حکومت کو اس بارے میں واضح معلومات دینی چاہئے۔تلنگانہ میں کانگریس حکومت میں وزیر، سابق رکن پارلیمنٹ اور سابق فضائیہ کے فائٹر پائلٹ اتم کمار ریڈی نے ہفتہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ حکومت لڑاکا طیاروں کے گرنے سے مسلسل انکار کر رہی ہے، ڈیفنس چیف اور فضائیہ کے افسران نے اشارہ دیا ہے کہ طیاروں کو حادثہ پیش آیا ہے، اس لیے حکومت کو اب اسے روکنا چاہیے۔انہوں نے کہا، سی ڈی ایس نے خود اس کا تذکرہ کیا۔اس سے قبل، ایئر مارشل نے ڈی جی ایم او کے ساتھ اپنی بریفنگ میں بالواسطہ طور پر اس کا ذکر کیا تھا۔کانگریس لیڈر نے کہا، ایئر مارشل سنگھ کے مطابق، ہندوستان میں لڑاکا طیاروں کی کمی ہے اور ہماری فضائیہ کو سالانہ 35-40 لڑاکا طیاروں کی ضرورت ہے۔’ال‘ کو ہر سال 24 لڑاکا طیاروں کی فراہمی کا ٹھیکہ دیا گیا ہے اور وہ اسے پورا کرنے میں بھی ناکام رہا ہے۔“ انہوں نے کہا کہ فضائیہ کے سربراہ نے ٹائم فریم، معاہدے، خریداری کے عمل کو بہتر بنانے اور ادارہ جاتی اعتماد کو برقرار رکھنے کی طرف بھی اشارہ کیا ہے۔ یہ اس وقت کی صورتحال ہے جب بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت نے خود انحصار ہندوستان کا اعلان کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس دیسی بنانے اور اس میں تیزی لانے کی حمایت کرتی ہے لیکن اس بات کو بھی ذہن میں رکھنا چاہیے کہ دیسی بنانے نے ابھی تک معیار اور مناسب رسد کے معاملے میں دفاعی افواج کی ضروریات کو پورا نہیں کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ فضائیہ کے سربراہ نے ایک اور اہم مسئلہ اٹھایا ہے اور اس بات پر تشویش کا اظہار کیا ہے کہ فضائیہ میں باصلاحیت افراد کی تعداد کم ہے۔اس سمت میں بھی حکومت ضروری اقدامات کرے اور فضائیہ کے آپریشنل ونگ اور ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ دونوں شعبوں میں باصلاحیت نوجوانوں کو بھرتی کرنے کے لیے کام کرے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو فضائیہ کے بہتر آپریشن کے لیے نئی ٹیکنالوجی پر توجہ دینا ہوگی کیونکہ ٹیکنالوجی میں تاخیر کا مطلب ٹیکنالوجی سے محروم ہونا ہے۔مسٹر ریڈی نے کہا،”میں خود دفاعی امور کی قائمہ پارلیمانی کمیٹی میں رہ چکا ہوں اور کئی مواقع پر حکومت کو بتا چکا ہوں کہ دفاعی شعبے میں 42 آپریشنل فائٹر اسکواڈرن کی منظوری ہے لیکن ہمارے پاس صرف 31 اسکواڈرن ہیں جو کہ ضرورت سے بہت کم ہیں۔ہر اسکواڈرن کے پاس 16 سے 18 تعداد ہے، یہ چینی لڑاکا طیاروں کی طاقت سے بہت کم نہیں ہے۔فوج میں افرادی قوت بھی منظور شدہ معیار سے دس فیصد کم ہے لیکن اس نے ابھی تک رفتار نہیں پکڑی ہے اور وقت پر تجس ایم کے 1 اے لڑاکا طیارہ فراہم نہ کرنا فضائیہ کے لیے ایک سنگین مسئلہ ثابت ہوسکتا ہے اور اس صورتحال کو ہم نے خود ہندوستان کی حکومت کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر ظاہر کیا ہے۔

جمہوری حکومت عوامی مسائل کے حل میں مصروف: فاروق عبداللہ

سری نگر(یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ موجودہ جمہوری حکومت یہاں کے عوام کے ان پہاڑ نما مسائل ومشکلات کے حل میں مصروف ہے، جو گزشتہ غیر جمہوری دور حکومت کی پیداوار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی موجودگی سے آج لوگوں کی شنوائی ممکن ہو رہی ہے اور مسائل کا ازالہ کیا جا رہا ہے۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ سرینگر میں نیشنل کانفرنس خواتین ونگ کے صوبائی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا،’پانچ اگست 2019 کو جب جموں وکشمیر کی تنظیم نو کر کے ریاست کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا اور اسے مرکزی زیر انتظام علاقہ قرار دیا گیا، تو اس کے بعد یہاں ایک طویل غیر جمہوری دور نے جنم لیا، جس میں عوام کی کہیں شنوائی نہیں تھی۔ اس دوران عوامی مسائل سنگین سے سنگین تر ہوتے گئے۔‘انہوں نے مزید کہا کہ اللہ کے فضل سے آج یہاں ایک جمہوری نظام قائم ہو چکا ہے اور عوامی حکومت سرگرمی سے عوام کی خدمت میں مصروف ہے۔نیشنل کانفرنس کے صدر نے کہا کہ عوامی نمائندے ہر وقت لوگوں کے درمیان موجود ہوتے ہیں۔عوامی مسائل، مشکلات اور مطالبات کو سنا جا رہا ہے اور ان کا ازالہ کیا جا رہا ہے، جو کہ ایک خوش آئند تبدیلی ہے۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے خواتین پر زور دیا کہ وہ اپنے حقوق کے تحفظ اور سیاسی نمائندگی کے لیے میدان عمل میں آئیں۔سیاست سمیت ہر شعبہ زندگی میں خواتین کی بھرپور شرکت انتہائی ضروری ہے۔پنچایتی اداروں میں فی الحال خواتین کے لیے 33 فیصد نشستیں مختص ہیں، جسے مستقبل میں بڑھا کر 50 فیصد کیا جا سکتا ہے۔اس لیے ضروری ہے کہ پڑھی لکھی، باصلاحیت اور عوامی ساکھ رکھنے والی خواتین سیاست میں آگے آئیں۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس موقع پر نیشنل کانفرنس کے اس تاریخی کردار کو بھی اجاگر کیا جو جماعت نے خواتین کو بااختیار بنانے میں ادا کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ خواتین کو سماجی، تعلیمی، سیاسی اور معاشی محاذ پر آگے لانے کی کوشش کی۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے بانی مرحوم شیخ عبداللہ اور بیگم اکبر جہاں نے تعلیم نسواں کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کیا۔1940 کی دہائی میں پیش کردہ نیا کشمیر منشور خواتین کے حقوق، مساوی تعلیم، ملازمت اور سیاست میں شرکت کا ضامن تھا، جو اس وقت ایک انقلابی قدم تھا۔اجلاس میں خواتین ونگ کی تنظیمی سرگرمیوں، عوامی روابط، اور موجودہ حالات میں خواتین کو درپیش چیلنجز پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔

منی پور کے کچھ علاقوں میں سیلاب سے معمولات زندگی متاثر

امپھال (یو این آئی) شمال مشرقی ریاست منی پور اور اس کی پڑوسی ریاستوں میں گزشتہ چند دنوں سے ہو رہی شدید بارش کی وجہ سے کھرائی، چیکون اور کھبام میں ہفتہ کو ندی کے بند ٹوٹ گئے، جس سے کئی مکانات زیر آب آ گئے اور امپھال، ایرل اور نمبول ندیوں کے ساتھ والے علاقوں میں سیلاب آ گیا۔ریاست میں سیلاب کی صورتحال کے پیش نظر افسران اور آسام رائفلز نے ہیلپ لائنز جاری کی ہیں۔سیلاب کے باعث لوگ گھروں سے باہر نہیں نکل پا رہے ہیں۔امپھال ویسٹ، امپھال ایسٹ، تھوبل، بشنوپور اور کاکچنگ اضلاع میں زیادہ تر سڑکیں پانی سے بھری ہوئی ہیں۔وادی کے علاقوں میں دریائی پشتوں کی حفاظت کے لیے سینکڑوں لوگ بانس اور ریت کے تھیلوں سے پشتوں کو بھرنے میں مصروف ہیں۔انتظامیہ نے لوگوں کی حفاظت کے پیش نظر بعض علاقوں میں بجلی کی سپلائی منقطع کر دی ہے۔آل انڈیا ریڈیو سمیت کچھ سرکاری دفاتر زیر آب آ گئے ہیں تاہم آکاشوانی کی سروس ابھی بھی جاری ہے۔

آپریشن شیلڈ: جموں وکشمیر کے رام بن میں ماک ڈرل انجام پذیر

سری نگر (ایجنسی) پاکستان سے ملحق کئی ہندوستانی ریاستوں میں آج ماک ڈرل کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کچھ علاقوں میں ماک ڈرل کا عمل انجام پا گیا ہے، اور ان علاقوں میں رام بن بھی شامل ہے۔ضلع انتظامیہ رام بن نے آپریشن شیلڈ کے تحت دوسری ماک ڈرل کی۔سرکاری ماڈل ہایر سیکنڈری اسکول رام بن میں ایس ڈی آر ایف (ریاستی آفات ردعمل فورس) کے تعاون سے یہ دوسرا سول ڈیفنس پریکٹس کیا گیا۔آپریشن شیلڈ کے تحت منعقد ماک ڈرل اور تربیتی سیشن کی صدارت وقیادت اے ڈی سی رام بن وورن جیت سنگھ چاڑک نے کی۔اس دوران مقررین نے بتایا کہ اس ماک ڈرل کا مقصد طلبا کو قدرتی و انسانی آفات کے دوران بچاؤ وتحفظ سے متعلق تکنیکوں کی جانکاری دینا تھا۔ایس ڈی آر ایف اور فائر اینڈ ایمرجنسی محکمہ کی ٹیموں کے ذریعہ آگ بجھانے، ابتدائی علاج، محفوظ ایگزٹ اور گھبراہٹ کی حالت سے نمٹنے کے طور طریقوں کا مظاہرہ کیا۔اس موقع پر ڈائیلاگ سیشن بھی منعقد کیا گیا۔اس موقع پر اے ڈی سی وورن جیت سنگھ چاڑک نے کہا کہ اسکول کو پروگرام کے مقام کی شکل میں منتخب کرنا ایک سوچ سمجھ کر لیا گیا فیصلہ ہے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ نوجوان طلبا حفاظت وبیداری کے سب سے اچھے ذرائع ہوتے ہیں۔اگر انھیں آج تربیت دی جائے گی تو وہ کل ایک بیدار اور اہل سماج کی تعمیر کریں گے۔

’کیا آپ نے امریکی دباؤ میں آپریشن سندور روکا؟‘، پون کھیڑا کا وزیر اعظم سے پھر سوال

نئی دہلی: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پھر اس دعویٰ کے بعد کہ انہوں نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ممکنہ نیوکلیئر جنگ کو تجارت کے ذریعے روک دیا، کانگریس کے سینئر رہنما پون کھیڑا نے وزیر اعظم نریندر مودی سے پھر کئی سوالات پوچھے۔ڈونلڈ ٹرمپ اپنے بیان میں کہا،”میرے خیال میں جس معاہدے پر مجھے سب سے زیادہ فخر ہے، وہ یہ ہے کہ ہم نے ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ گفت وشنید کی اور ہم نے گولیاں چلانے کے بجائے تجارت کے ذریعے ایک ممکنہ نیوکلیئر جنگ کو روکا۔“پون کھیڑا نے اس ویڈیو کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر شیئر کرتے ہوئے لکھا، ”وزیر اعظم، اب تو خاموشی توڑیں۔پچھلے 20 دنوں میں 11 بار اور صرف گزشتہ 10 گھنٹوں میں 2 بار امریکی صدر یہ کہہ چکے ہیں کہ انہوں نے تجارت کے ذریعے آپریشن سندور رکوایا۔“ کھیڑا نے وزیر اعظم سے براہ راست سوالات کرتے ہوئے پوچھا، کیا آپ امریکہ کے دباؤ میں آ کر پہلگام کی بیواؤں کو انصاف نہیں دلوا سکے؟ کیا آپ نے تجارت کے خوف سے گھٹنے ٹیک دیے اور آپریشن سندور کا سودا کر بیٹھے؟ کیا آپ امریکی دباؤ اور ٹرمپ کے دعووں کے خوف سے ان کو کوئی جواب نہیں دے پا رہے؟ جنگ بندی کے بدلے ہم نے کیا شرائط طے کیں؟“

دریں اثنا، کانگریس کی سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی چیئرمین سپریہ شرینیت نے بھی وزیر اعظم مودی پر طنز کرتے ہوئے ایکس پر لکھا،”لو بھائی، 10 ویں مرتبہ بھی بول دیا لیکن مجال ہے کہ مودی جی کے منہ سے ایک لفظ بھی نکل جائے!“خیال رہے کہ 22 اپریل کو جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں کے ایک حملے میں 26 افراد جاں بحق ہوئے تھے۔ اس کے بعد ہندوستان نے ’آپریشن سندور‘ شروع کیا جس کے تحت پاکستان اور پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں دہشت گردی کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ چار روز تک جاری رہنے والے اس آپریشن میں ڈرون اور میزائلوں کا استعمال کیا گیا تھا۔

تاہم، 10 مئی کو اچانک ہندوستان اور پاکستان نے سیز فائر پر اتفاق کر لیا، جس پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے متعدد بار دعویٰ کیا ہے کہ یہ ان کے دباؤ اور تجارتی حکمتِ عملی کا نتیجہ تھا۔ ہندوستان کی وزارت خارجہ پہلے ہی واضح کر چکی ہے کہ سیز فائر دونوں ممالک کے ڈی جی ایم اوز کی باہمی گفتگو کے نتیجے میں ہوا تھا، جس کی ابتدا پاکستان کی جانب سے کی گئی تھی۔لیکن اب جب ٹرمپ مسلسل اس کا کریڈٹ لے رہے ہیں، اپوزیشن نے حکومت سے جواب طلب کرنا شروع کر دیا ہے۔پون کھیڑا نے خاص طور پر پہلگام کے متاثرین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت واقعی امریکی دباؤ میں آ کر آپریشن روک بیٹھی ہے تو یہ نہ صرف ایک کمزور خارجہ پالیسی کا ثبوت ہے بلکہ ملک کی خودمختاری پر بھی سوالیہ نشان ہے۔

آپریشن سندور: ششی تھرور کے سخت اعتراض نے کولمبیا کو ’غلطی‘ کا احساس کرایا

کولمبیا حکومت نے پاکستان کو بھیجا تعزیتی پیغام واپس لیا

بوگوٹا/نئی دہلی۔ہندوستان عالمی سطح پر دہشت گردی کے خلاف سخت رخ اختیار کیے ہوئے ہے اور حکومت ہند کے ذریعہ بیرون ممالک بھیجے گئے ساتوں کُل جماعتی نمائندہ وفود سرگرمی کے ساتھ دنیا بھر میں پاکستان کو بے نقاب کر رہے ہیں۔اس درمیان کانگریس رکن پارلیمنٹ ششی تھرور کی قیادت والے کُل جماعتی نمائندہ وفد نے کولمبیا میں پاکستان کی حقیقت اس انداز میں سامنے رکھی کہ حکومت کولمبیا نے پاکستان کو بھیجے گئے اپنے تعزیتی پیغام کو رسمی طور پر واپس لے لیا۔یہ دعویٰ ششی تھرور نے سوشل میڈیا پر جاری ایک پوسٹ میں کیا ہے۔دراصل کولمبیا نے ’آپریشن سندور‘ کے بعد ایک تعزیتی پیغام پاکستان کو بھیجا تھا جس میں جان ومال کے نقصان پر ہمدردی ظاہر کیا گیا تھا۔ششی تھرور نے اس معاملے میں اپنا سخت اعتراض ظاہر کیا اور ’آپریشن سندور‘ کی حقیقت سامنے رکھی۔کانگریس لیڈر کا کہنا ہے کہ سچائی کا پتہ لگنے کے بعد کولمبیا نے اپنا تعزیتی بیان واپس لے لیا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ ششی تھرور نے بوگوٹا میں جمعرات کو ایک پریس کانفرنس کے دوران کولمبیا کی صورت حال پر اپنا عدم اتفاق ظاہر کیا تھا۔انھوں نے کہا تھا کہ ہندوستان کو اس بات سے مایوسی ہوئی ہے کہ کولمبیا حکومت نے پاکستان میں ہوئے نقصان پر ہمدردی ظاہر کی، جبکہ انھیں پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے متاثرین کے تئیں ہمدردی ظاہر کرنی چاہیے تھی۔ساتھ ہی ششی تھرور نے مزید کہا تھا کہ ہم اپنے کولمبیائی دوستوں سے کہنا چاہتے ہیں کہ دہشت گردی پھیلانے والوں اور ان سے لڑنے والوں کے درمیان کوئی یکسانیت نہیں ہوسکتی۔ہم صرف سیلف ڈیفنس کے حق کا استعمال کر رہے ہیں، اور اگر اس معاملے میں کوئی غلط فہمی ہے تو ہم اسے دور کرنے کے لیے یہاں آئے ہیں۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق ہندوستانی نمائندہ وفد نے کولمبیا کے نائب وزیر خارجہ روزا یولانڈا ولاوسینسیو کو ہندوستان کی صورت حال کے بارے میں بتایا۔اس کے بعد ہی کولمبیا نے پاکستان کی حمایت میں دیا گیا اپنا بیان واپس لیا۔ہندوستان کے موقف کو سمجھنے کے لیے کولمبیا کے رخ کی تعریف کرتے ہوئے تھرور نے کہا ہے کہ نائب وزیر خارجہ نے بہت باوقار انداز میں کہا کہ انھوں نے وہ بیان واپس لے لیا ہے، جسے لے کر ہمیں فکر تھی، اور اب وہ ہمارے رخ کو پوری طرح سمجھتے ہیں، جسے ہم بہت اہمیت دیتے ہیں۔ششی تھرور نے سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعہ جانکاری دی کہ آج کا دن نائب وزیر خارجہ روزا یولانڈا ولاوسینسیو اور ایشیا پیسفک معاملوں سے جڑے ان کے سینئر ساتھیوں کے ساتھ ایک اچھی میٹنگ سے شروع ہوا۔ میں نے حالیہ واقعات پر ہندوستان کا نظریہ واضح کیا۔

انکیتا بھنڈاری کے اہل خانہ مجرموں کو عمر قید کی سزا سے ناخوش

دہرادون۔کوٹ دوار سیول کورٹ نے جمعہ کو اتراکھنڈ کے انکیتا بھنڈاری قتل کیس میں بڑا فیصلہ سنایا۔عدالت نے مرکزی ملزم پلکت آریہ کے ساتھ سوربھ بھاسکر اور انکت گپتا کو مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی۔یہ مقدمہ تقریباً دو سال آٹھ ماہ تک عدالت میں چلا۔عدالت نے تسلیم کیا کہ تینوں مجرموں کا اس قتل میں ہاتھ ہے۔سزا سنانے کے بعد تینوں ملزمان کو پولیس حراست میں عدالت سے باہر لا کر جیل بھیج دیا گیا۔تاہم متاثرہ خاندان عدالت کے فیصلے سے مطمئن نہیں ہے۔انکیتا کے والد وریندر بھنڈاری نے کہا کہ انہیں امید تھی کہ مجرموں کو پھانسی دی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ وہ اس فیصلے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کریں گے اور مجرموں کو پھانسی دینے کی پوری کوشش کریں گے۔انکیتا کی ماں سونی بھنڈاری نے بھی عدالت کے فیصلے کو نامکمل انصاف قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ جس طرح ان کی بیٹی کو قتل کیا گیا اس کے لیے عمر قید کافی نہیں ہے۔ واضح رہے انکیتا بھنڈاری کے قتل کے اس معاملے نے ریاست بھر کے لوگوں کو چونکا دیا تھا اور کئی دنوں تک عوام میں غم وغصہ بھی دیکھا گیا۔اب خاندان ہائی کورٹ جانے کی تیاری کر رہا ہے۔

کرناٹک میں ’حقہ بار‘ پر لگی پابندی، کھلی جگہ پر گٹکھا تھوکنے والوں کو اب 1000 روپے دینا ہوگا جرمانہ

بنگلور۔کرناٹک کی کانگریس حکومت نے 21 سال سے کم عمر کے لوگوں کو سگریٹ فروخت کرنے پر پابندی لگا دی ہے۔ ساتھ ہی ریاست میں ’حقہ بار‘ کو ممنوع قرار دے دیا گیا ہے۔صدر جمہوریہ نے سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات ایکٹ (کوٹپا) 2024 کو منظوری دے دی ہے، جس کے بعد کرناٹک میں یہ قانون نافذ ہو گیا ہے۔یہ بل فروری 2024 میں ریاست کے دونوں ایوانوں کے ذریعہ پاس کیا گیا تھا۔اسے کرناٹک میں نافذ کرنے کے لیے 2003 کے مرکزی ایکٹ میں ترمیم کی گئی ہے۔یہ بل صدر جمہوریہ کی منظوری کے لیے بھیجا گیا تھا، کیونکہ اس میں ایک مرکزی ایکٹ میں ترمیم کی گئی تھی۔صدر جمہوریہ کے دستخط کے بعد اب ریاستی حکومت نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے کہ ریاست میں 21 سال سے کم عمر کے اشخاص کو سگریٹ اور تمباکو مصنوعات فروخت نہیں کیے جائیں گے۔ریاست میں اب ’حقہ بار‘ بھی نہیں چلایا جائے گا۔علاوہ ازیں عوامی مقامات پر سگریٹ نوشی اور گٹکا تھوکنے پر جرمانہ کو بھی بڑھا دیا گیا ہے۔فی الوقت تمباکو مصنوعات خریدنے کی کم از کم عمر 18 سال تھی، جس کو اب بڑھا کر 21 سال کر دیا گیا ہے۔کسی بھی تعلیمی ادارہ کے 100 میٹر دائرے میں سگریٹ یا دیگر تمباکو مصنوعات فروخت کرنے پر بھی پابندی لگا دی گئی ہے۔عوامی مقامات پر تمباکو مصنوعات کا استعمال ممنوع ہے اور کوئی بھی شخص عوامی مقامات پر تمباکو مصنوعات کا استعمال نہیں کر سکتا۔ترمیم شدہ قوانین کے مطابق اب کوئی شخص، چاہے خود یا کسی دیگر شخص کی طرف سے، کسی بھی مقام پر، جس میں ریستوراں، ہوٹل یا دیگر مقامات شامل ہیں، حقہ بار نہیں کھولے گا۔حقہ بار چلا کر اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ایک سے تین سال کی جیل اور 50 ہزار روپے سے ایک لاکھ روپے تک کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

بہار میں ’شراب بندی‘ کا پولیس والوں نے ہی بنا دیا مذاق

3 پولیس جوان اور 4 شراب کاروباری گرفتار، معاملے کی تحقیقات جاری

پٹنہ (ایجنسی) بہار میں یوں تو مکمل طور پر شراب بندی ہے، اکثر زہریلی شراب سے لوگوں کی ہلاکت یا شراب سے بھری ہوئی گاڑیاں ضبط کیے جانے کی خبریں سامنے آتی رہتی ہیں۔ حیرانی کی بات یہ ہے کہ شراب کی اسمگلنگ میں پولیس اہلکار بھی مصروف دکھائی دے رہے ہیں۔ کچھ ایسا ہی بیگوسرائے میں دیکھنے کو ملا جہاں پولیس خود ہی شراب کی سپلایر بنی ہوئی تھی۔ یہاں پولیس کی دیکھ ریکھ میں شراب فروخت کی جا رہی تھی، اور اس معاملے میں 3 پولیس جوانوں کو گرفتار بھی کر لیا گیا ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق پولیس نے ٹائیگر موبائل پولیس کے 3 جوانوں کو شراب کے کاروبار سے جڑے ہونے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ ساتھ ہی ٹائیگر موبائل کی نشاندہی پر 4 شراب کاروباریوں کو بھی پولیس نے گرفت میں لے لیا ہے۔ان کے پاس سے پولیس نے کثیر مقدار میں انگریزی شراب برآمد کی ہے۔بیگوسرائے میں شراب کے خلاف پولیس کی اس بڑی کارروائی نے پولیس محکمہ کو ہی کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے۔مجموعی طور پر گرفتار 4 افراد سے پوچھ تاچھ چل رہی ہے اور معاملے کی تحقیقات بھی شروع ہو چکی ہے۔حراست میں لیے گئے ٹائیگر موبائل پولیس اہلکاروں پر شراب کاروباری سے سانٹھ گانٹھ کا سنگین الزام عائد کیا جا رہا ہے۔بتایا جا رہا ہے کہ پکڑے گئے افراد میں بکھری تھانہ حلقہ کے گوریاری باشندہ امیش سہنی کے بیٹے راجہ کمار سمیت دیگر ملزمین شامل ہیں۔ان کے پاس سے پولیس نے بڑی مقدار میں شراب برآمد کی ہے۔اس سلسلے میں بکھری ڈی ایس پی کندن کمار نے بتایا کہ بکھری پولیس کو یہ جانکاری ملی تھی کہ بکھری اسٹیشن کے پاس شراب سے لدی ایک پک اَپ جا رہی ہے۔اس سے شراب کی فروخت کی اطلاع ملی، جس کے بعد بکھری تھانہ کی پولیس اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچی۔موقع پر پہنچی پولیس ٹیم نے پایا کہ شراب پک اَپ گاڑی کے پاس ٹائیگر موبائل پولیس موجود ہے۔موقع پر پہنچتے ہی ٹائیگر موبائل کی پولیس وہاں سے کھسکنے لگی۔اس کے بعد پولیس نے ٹائیگر موبائل کی صورت حال کو مشتبہ پاتے ہوئے سبھی ٹائیگر موبائل کو تھانہ لایا گیا۔ڈی ایس پی نے بتایا کہ ٹائیگر موبائل سے پوچھ تاچھ اور ان کے موبائل میں موجود تفصیلات کی بنیاد پر 4 شراب کاروباریوں کو پکڑا گیا۔ان کے پاس سے پولیس نے مجموعی طور پر 25 لیٹر انگریزی شراب، 17500 روپے نقد اور 8 موبائل فون برآمد کیے ہیں۔

سہیل خان دہلی میں بینگ ہیومن کلاتھنگ کے نئے اسٹور کا افتتاح کیا

دہلی میں نیا اسٹور ان اقدار کا عکاس ہے، جہاں لوگ دل سے خریداری کر سکتے ہیں اور دوسروں کی زندگیوں میں انقلاب لا سکتے ہیں

نئی دہلی۔سلمان خان فاؤنڈیشن بینگ ہیومن کے زیر اہتمام بینگ ہیومن کلاتھنگ نے دہلی اپنے جدید ریٹیل اسٹور کے شاندار آغاز کے ساتھ فیشن اور سماجی تعلق کو یکجا کیا ہے۔ اس کا افتتاح نئی دہلی کے ویگاس مال، دوارکا میں لوگوں کی زبردست بھیڑ کے دوران معروف فلم اداکار سہیل خان نے کیا۔یہ اسٹور محض خریداری کی ایک منزل نہیں بلکہ ایک ایسا تجربہ ہے، جو فطرت سے ہم آہنگ ہے اور سماجی خدمات کے لئے برانڈ کے عزم کا عکاس ہے۔اس موقع پر اداکار سہیل خان نے کہا کہ بینگ ہیومن اپنے آغاز کے بعد سے کبھی صرف فیشن نہیں رہا ہے بلکہ یہ ہمدردی، تعلق اور برادری کے احساس سے جڑا رہا ہے۔دہلی میں نیا اسٹور ان اقدار کا عکاس ہے، جہاں لوگ دل سے خریداری کر سکتے ہیں اور دوسروں کی زندگیوں میں انقلاب لا سکتے ہیں۔اسٹور کا آغاز فیشن کو تبدیلی کا ذریعہ بنانے کے بینگ ہیومن کے مشن کا نیا عکس ہے۔ہر خریداری کے ساتھ صارفین ایسے اقدامات کا حصہ بنتے ہیں جو معاشرے کے پسماندہ طبقات کی مدد اور انہیں بااختیار بناتے ہیں۔یہ اسٹور اس سوچ کا ثبوت ہے کہ انداز اور مقصد ساتھ ساتھ چل سکتے ہیں، فیشن جو اچھا لگتا ہے اور اچھا کام کرتا ہے۔

اس موقع پر بینگ ہیومن کلاتھنگ کے کل وقتی ٹائم ڈائرکٹر ایان اگنی ہوتری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہلی میں اس نئے اسٹور کا آغاز ہمارے ترقی کے سفر کا ایک دلچسپ باب ہے۔دہلی ہمیشہ سے فعال اور فیشن کے حوالے سے سب سے نمایاں مارکیٹ رہی ہے اور ہم اپنے اسٹائل اور سماجی مقصد کے منفرد امتزاج کو دارالحکومت میں لانے کے لئے انتہائی پرجوش ہیں۔ یہ اسٹور ہمارے نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے جو نہ صرف خریداری کا مرکز ہو بلکہ سماجی خدمات کے تئیں ہمارے عزم کا بھی عکاس ہو۔خیال رہے کہ اس اسٹور کے مرکز میں منگنی زون بھی ہے۔یہ خصوصی ڈینم زون جو فیشن اور مقصد کا میلہ ہے۔اس میں ایک چیریٹی ڈسپلے بھی ہے، جس میں بینگ ہیومن سلمان خان فاؤنڈیشن کے صحت اور تعلیم کے تئیں وعدوں کو دکھایا گیا ہے۔دہلی کے پریمیم ریٹیل ہب میں سے ایک میں ویگاس مال، دوارکا میں واقع اس نئے اسٹور کو ’بروڈ بیسٹ‘ کے فلسفے کے ارد گرد ڈیزائن کیا گیا ہے، جو گرمجوشی، تخلیقی صلاحیتوں اور پائیداری کی علامت ہے۔

ڈی جی پی ڈاکٹر جتیندر سے میر فراست علی باقری کی ملاقات

ماہ محرم کے لیے سیکیورٹی انتظامات کا مطالبہ

حیدرآباد۔بھارتیہ جنتا پارٹی تلنگانہ کے سابق ریاستی ترجمان میر فراست علی باقری نے ڈائرکٹر جنرل آف پولیس تلنگانہ ڈاکٹر جتیندر (IPS) سے تلنگانہ اسٹیٹ پولیس ہیڈکوارٹرز میں ملاقات کرتے ہوئے آنے والے مقدس ماہ محرم کے لیے سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کی درخواست پیش کی اس موقع پر سید ریحان حیدر بھی موجود تھے۔اس دوران میر فراست علی باقری نے ڈی جی پی سے مختلف عاشور خانوں، بارگاہوں، امام باڑوں اور بالخصوص الاوہ بی بی مبارک دبیر پورہ جہاں چاندرات تا 10 محرم تمام مزاہب کے عقیدت مندوں، منسٹرس، وی آئی پی (VIP'S) اور سیاسی قائدین کی کثیر تعداد حاضری دینے آتی ہیں اس ضمن میں 27 جون سے 3 ستمبر تک جاری رہنے والے 68 روزہ ایام عزاء کے دوران مکمل سیکیورٹی منصوبہ بندی پر تفصیلی بات چیت کی۔درخواست میں محرم کے دوران ٹاسک فورس، اسپیشل برانچ، اسپیشل آپریشن ٹیم (SOT) اور شی ٹیمز جیسی خصوصی پولیس فورسز کی تعیناتی کی ضرورت پر زور دیا گیا تاکہ امن وامان برقرار رہے اور جلوس کے دوران کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے۔ملاقات کے دوران 10 محرم کا جلوس (6 جولائی)، اربعین (15 اگست)، چپ تعزیہ (2 ستمبر) اور عید الزہراؑ (3 ستمبر) جیسے اہم ایام زیر بحث آئے۔میر فراست علی باقری نے ان مذہبی ایام کی تاریخی اور روحانی اہمیت پر روشنی ڈالی اور ریاستی پولیس سے پیشگی انتظامات کی اپیل کی۔انہوں نے ڈاکٹر جتیندر کی فوری توجہ، مسائل کو سننے اور مذہبی ایام کے دوران امن وامان برقرار رکھنے کے عزم کو سراہا۔باقری نے کہا کہ ڈی جی پی کی فعال حمایت اور کھلی بات چیت کمیونٹی کے لیے حوصلہ افزائی اور اطمینان بخش ہیں۔یہ درخواست میر فراست علی باقری کی جانب سے تلنگانہ میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور مذہبی تقریبات کے پر امن ومنظم انعقاد کو یقینی بنانے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ڈی جی پی نے وفد کو تیقن دیا کہ تمام ضروری سیکیورٹی پروٹوکول کا جائزہ لیا جائے گا اور محرم کے دوران شہریوں کی حفاظت ریاستی پولیس کی اولین ترجیح رہے گی۔

بچے والدین کی خدمت اپنے لیے اعزاز قرار دیں

گلشن علی مرحوم کے ایصال ثواب کی مجلس امامیہ ہال، نیشنل کالونی امیر نشاں میں منعقد، پروفیسر اصغر اعجاز قائمی نے کیا خطاب

علی گڑھ (اسٹاف رپورٹر): گزشتہ شب حجت الاسلام والمسلمین حاجی مولانا غلام رضا صاحب قبلہ کے پدر بزرگوار گلشن علی مرحوم ابن محمد علی مرحوم کی ایصال ثواب کی مجلس امامیہ حال، نیشنل کالونی امیر نشاں میں انعقاد ہوا۔ مجلس کا آغاز معروف سوز خواں سید عظیم حسین شمس آبادی صاحب کے مرثیے خوانی سے ہوا۔ مولانا احمد مجلسی صاحب قبلہ اور حاجی مولانا سید زاہد حسین رضوی صاحب قبلہ نے پیش خوانی کی۔ مجلس کو خطاب شعبہ شیعہ دینیات، اے ایم یو کے پروفیسر (ڈاکٹر) اصغر اعجاز قائمی صاحب قبلہ نے کیا۔ مولانا موصوف نے جس سورہ کی آیت مبارکہ کو مطلع سخن قرار دیا اس کا ترجمہ ہے"اور تمھارے رب نے حکم فرمایا ہے کہ سوائے اس کے کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر تمھارے سامنے ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے اف تک نہ کہنا اور انھیں نہ جھڑکنا اور ان سے خوبصورت اور نرم بات کو نا۔ آغاز کلام کرتے ہوئے ڈاکٹر قائمی صاحب نے قرآن مجید کی عظمت، فضیلت اور کمالات بیان کیا۔ قرآن عظیم اللہ کی آفاقی،

لاثانی اور الہامی کلام ہے۔ انسانوں کے لیے نقش حیات اور اسوئے زندگی کی اہمیت کے حامل ہے جس کی آیتوں کا ہر لفظ کردار کی رنگینی کے لیے سنگ میل کا درجہ رکھتا ہے۔ قرآن صرف اپنے حرکات وسکنات کی وجہ سے ہی فقط معجزہ نہیں بلکہ یہ اپنے بیان کے اعتبار سے بھی معجزہ ہے۔ اس کے دامن میں جو معنی و مفاہیم پنہاں ہیں اس اعتبار سے بھی خالق کائنات کا آفاقی معجزہ ہے جو تاجدار انبیاء کے قلب اقدس پر 23 سال کی مدت میں رفتہ رفتہ نازل ہوا۔ آج بھی یہ سرچشمہ ہدایت ہے اور رہتی دنیا تک سرچشمہ ہدایت رہے گا۔ یہ قرآن سیرت سازی، صفات بیانی اور ذہن وشعور کی طرف انسان کے مزاج کو راغب کرتا ہے۔ اس میں کچھ شخصیتوں کی طرف اشارہ ہے جو بچوں کے لیے دنیا و آخرت کے لیے توشہ نجات ہے۔ قرآن کریم میں معصوم اور غیر معصوم کا تذکرہ ہے۔ ان تمام تذکروں میں سے ایک تذکرہ والدین کا بھی ہے جس کے لیے خالق حقیقی آواز دے رہا ہے تمھارے پروردگار کا فیصلہ ہے کہ تم عبادت ہی نہ کرو مگر اس کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ احسان کرو" پروردگار کا فیصلہ ہے کہ انسان صرف اللہ کی عبادت کرے اور اس کی عبادت کے ساتھ احسان کرو۔ مولانا موصوف نے لفظ احسان کے معنی و مفاہیم فصاحت و بلاغت سے مومنین کے سامنے پیش کیا۔ ڈاکٹر قائمی صاحب والدین کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ پروردگار والدین کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے اپنے اشرف المخلوقات کو متوجہ کیا ہے کہ اس نے اپنے تذکرے کے بعد اگر کسی کو قابل ذکر سمجھا تو وہ والدین کی ذات ہے۔ یعنی رب حقیقی کے تذکرے کے بعد رب مجازی کا تذکرہ کیا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ والدین کی رحلت کے بعد ان کی قدر ومنزلت نہ جانیں، ان کی زندگی میں ہی پہچانیں۔ اس لیے کے دنیا فانی ہے، چند روزہ ہے۔ محشر میں قدم رکھنا ہے۔ اور چند روزہ زندگی کو وقت غنیمت سمجھنا چاہیے۔ والدین کی خدمت کر دنیا میں عزت پائیں اور آخرت سنواریں۔ بچے والدین کو نعمت عظمیٰ اور ان کی خدمت اپنے لیے باعث اعزاز تصور کریں۔ شام غریباں، شب غریباں، سب شہید ہو چکے ہیں، خیمہ خاک ہو چکا ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے سو رہے ہیں۔ حضرت زینب ص پہرہ دے رہی ہیں کہ دیکھا کے نقاب پوش کوئی گھوڑے پر قریب آرہا ہے۔ شہزادی شیر خدا کو جلال آیا۔ لجام فرش پر ہاتھ رکھ دیا۔ آنے والے شخص نے چہرے سے نقاب الٹا تو دیکھا بابا ہیں۔ جناب زینب ص نے گریہ بلند کیا۔ اب آئے ہو بابا جب سب کچھ لٹ گیا۔ دل شگاف کرنے والا مصائب سن کر تمام مومنین کی آنکھیں اشکبار ہوں یں۔

مبارکپور میں تعلیمی وتربیتی پروگرام آج

املو مبارکپور (اعظم گڑھ)۔ انجمن وظیفہ سادات ومومنین کے پلیٹ فارم سے شہر مبارکپور میں انشاءاللہ المستعان بتاریخ 1 رجون 2025ء، بروز اتوار، بوقت ۷٫۳۰ (ساڑھے سات) بجے شب، بمقام: مدرسہ باب العلم مبارکپور پہلی بار ایک خاص تعلیمی و تربیتی پروگرام کا اہتمام کیا گیا ہے جس کا مقصد ہے ہمارے نوجوانوں کو تعلیم، کیریئر اور سماجی ذمہ داریوں میں بہتر راستہ دکھانا۔ یہ پروگرام صرف محفل نہیں بلکہ آل انڈیا پیمانہ پر شروع کی جانے والی انجمن او یرنیس سیریز (تعلیمی بیداری) کا پہلا مرحلہ ہے جس کا پہلا باعزت آغاز ہو رہا ہے اعظم گڑھ ضلع سے جو 113 رسال پہلے بنیاد رکھنے والے ہمارے بانی انجمن جناب الحاج سید جلال الدین حیدر صاحب مرحوم ایم۔اے دیوگام ضلع اعظم گڑھ کا آبائی وطن رہا ہے۔ اس سیمینار میں بحیثیت مہمان خصوصی و مقرر شرکت فرمائیں گے جناب باقر شمیم رضوی ایڈیشنل سیشن جج مئو، جناب سید احسان امام صدر انجمن وظیفہ سادات ومومنین لکھنؤ، جناب ڈاکٹر قمر عباس سوشل ورکر و منصبی ممبر انجمن وظیفہ سادات ومومنین، مولانا سید سلطان حسین پرنسپل جامعہ امام مہدیؑ اعظم گڑھ، مولانا فیروز عباس امام جمعہ مبارک پور، مولانا محمد مہدی حسینی وائس پرنسپل مدرسہ باب العلم مبارکپور، مولانا ابن حسن املوی واعظ بانی و سرپرست حسن اسلامک ریسرچ سینٹر املو مبارکپور و ترجمان مجمع علماء و واعظین پوروانچل، جناب ضمانت علی سکریٹری آرگنائزیشن اینڈ میڈیا پبلیسٹی انجمن وظیفہ سادات ومومنین۔ اور بحیثیت ٹرینر و مونیٹر شرکت فرمائیں گے مسٹر امت مسراجی بونس انٹلی جینس اکسپرٹ۔ مسٹر محمد علی شمسی سکریٹری کاؤنسلنگ اینڈ کیریئر گائیڈنس لوکل سکریٹری اعظم گڑھ۔ مسٹر راجیش کمار پانڈے مائنڈ ٹرینر، کاؤنسلر، اوتھر، اسپیکر ایسے بہترین مفکرین و محققین ومقررین اپنے تجربات اور افکار کے ذریعہ نوجوانوں کی رہنمائی کریں گے، ان کے سوالات کے جوابات دیں گے اور انھیں نئی سوچ اور جذبے سے روشن ومنور کریں گے۔ وظیفہ ٹاسک فورس مبارکپور، اعظم گڑھ کی جانب سے سبھی محبان اہل بیت علیہم السلام، والدین، طلباء وطالبات، سرپرستان، بزرگوں اور نوجوانوں سے مؤدبانہ اپیل کی گئی ہے کہ پابندی وقت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر پروگرام کو کامیاب بنائیں اور تعلیمی و تربیتی فیوض و برکات سے محظوظ و مستفیض ہوں۔

ایٹہ میں انسانیت شرمسار: لاش کو رات بھر روندتی رہی گاڑیاں

سڑک پر بکھرے رہے ٹکڑے، یہ دیکھ کر پولس کے کھڑے ہوئے رونگٹے

ایٹہ: 31 مئی (پی این ایس) شہر کی مصروف ترین اور مرکزی سڑک جی ٹی روڈ پر تحصیل کے سامنے جمعرات کی شب گاڑی کی زد میں آکر ایک نامعلوم شخص جاں بحق ہو گیا۔ بعد میں رات بھر گاڑیاں اس کے اوپر دوڑتی رہیں۔ صبح اطلاع ملنے پر پولیس نے بڑی مشکل سے مسخ شدہ لاش کو اکٹھا کیا اور میڈیکل کالج کے مردہ خانہ میں پہنچا دیا۔ پولیس کی PRV112 ہر وقت شہر میں گھومتی رہتی ہے اور کسی نے یہ نہیں دیکھا کہ تحصیل کے سامنے گاڑی کی زد میں آکر ایک شخص کی موت واقع ہوئی ہے۔ جمعرات کی دیر رات پیش آئے اس حادثے میں زخمی شخص کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ سب سے بڑا ظلم یہ ہوا کہ متوفی کی لاش کے اوپر سے گاڑیاں گزرتی رہیں اور چند قدم کے فاصلے پر واقع کوتوالی نگر پولیس کو بھی اطلاع نہیں ملی۔ جمعہ کی صبح جب مقامی لوگ چہل قدمی کے لیے نکلے اور اسے دیکھا تو انہوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ اس کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو تحویل میں لے کر میڈیکل کالج پہنچا دیا۔ ایک ہیلتھ ورکر نے بتایا کہ لاش اتنی مسخ شدہ حالت میں تھی کہ اسے دیکھا نہیں جا سکتا تھا۔ سی او سٹی امیت کمار رائے نے کہا کہ اگر کوئی لاپرواہی ہوئی ہے تو جانچ کی جائے گی۔ فی الحال لاش کی شناخت نہیں ہو سکی ہے اس لیے اسے پوسٹ مارٹم ہاؤس کے مردہ خانے میں رکھا گیا ہے۔ رجور تھانہ علاقہ میں جمعہ کی صبح سڑک حادثہ میں ایک بچے سمیت 3 افراد زخمی ہو گئے۔ محلہ کربلا تھانہ فیروز آباد کی رہائشی ونیتا نے بتایا کہ وہ اسی علاقے کی ایک خاتون موہنی اور 10 سالہ بچی گنگن کے ساتھ ایٹا آرہی تھی۔ راستے میں آٹو بے قابو ہو کر الٹ گیا۔ جس کی وجہ سے تینوں افراد شدید زخمی ہو گئے۔ سبھی میڈیکل کالج میں زیر علاج ہیں۔

ہردوئی میں شادی سے واپس آرہی کار کھائی میں گری، پانچ افراد کی موت، چھ زخمی

ہردوئی: 31 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے ہردوئی میں ہفتہ کے روز ایک المناک سڑک حادثہ سامنے آیا ہے جہاں شادی سے واپس آ رہی باراتیوں کی گاڑی کھائی میں جا گری۔ اس حادثے میں ایک معصوم بچے سمیت پانچ افراد ہلاک اور چھ زخمی ہو گئے۔ معاملہ ہردوئی ضلع کے ماجھیلا تھانہ علاقے کے گاؤں کسوما کا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ پالی تھانہ علاقہ کے پاٹیا نیم کے رہنے والے نیرج ولد رام سیوک کی شادی کی بارات ماجھیلا تھانہ علاقہ کے کسوما گاؤں گئی تھی۔ شادی مکمل ہونے کے بعد بارات واپس آرہی تھی کہ کسوما گاؤں کے قریب ایک کار بے قابو ہو کر کھائی میں جا گری۔ حادثہ اتنا خوفناک تھا کہ کار میں سوار ایک معصوم بچے سمیت 5 افراد موقع پر ہی ہلاک جب کہ 6 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ اسی دوران اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے مقامی لوگوں کی مدد سے تمام زخمیوں کو علاج کے لیے شاہ آباد کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں داخل کرایا۔ یہاں ڈاکٹروں نے چھ افراد کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں اعلیٰ مرکز میں ریفر کر دیا ہے۔ سی او شاہ آباد (سرکل آفیسر) انوج مشرا نے بتایا کہ "30 اور 31 مئی 2025 کی درمیانی رات پالی تھانہ علاقہ کے مہولا پاٹیان کے نیرج ولد رام سیوک کی بارات ماجھیلا تھانہ علاقہ کے کسوما گاؤں سے واپس آ رہی تھی، تبھی ان کی کار بے قابو ہو گئی، جس کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا اور باقی پانچ زخمیوں کو علاج کے دوران مردہ قرار دیا گیا ہے۔" ایک عینی شاہد نے بتایا کہ ہم ایک شادی میں گئے تھے، پھر کسوما سے آتے ہوئے حادثہ ہوا۔ گاڑی میں تقریباً 10 افراد سوار تھے۔

بلند شہر میں دردناک سڑک حادثہ، تین افراد کی موت

بلند شہر: 31 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے بلند شہر میں ہفتہ کے روز سڑک حادثے میں تین افراد ہلاک ہو گئے۔ بتایا جا رہا ہے کہ بلند شہر کی قومی شاہراہ پر ایکو اور ٹریکٹر ٹرالی کے درمیان زبردست تصادم ہوا، جس میں ایکو میں سوار تین افراد کی موت ہو گئی۔ واقعہ سکندر آباد کوتوالی کے صنعتی علاقہ کا ہے۔ معلومات کے مطابق ایکو میں سوار لوگ خرجہ سے دادری جا رہے تھے۔ اس کے بعد آگے جانے والے پلاسٹک کے پائپوں سے بھری ٹریکٹر ٹرالی کا ٹائر پھٹ گیا اور تیز رفتار کار ٹرالی سے ٹکرا گئی۔ حادثہ اتنا خطرناک تھا کہ ایکو کے پرخچے اڑ گئے، جس میں تین لوگوں کی موت ہو گئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا اور زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا۔ سی او سکندر آباد پورنیما سنگھ نے بتایا کہ 31 مئی کی صبح سکندر آباد تھانہ علاقہ کے جوکھ آباد انڈسٹریل ایریا میں گوپال پور گیٹ کے قریب غازی آباد سے بلند شہر جانے والی ایکو کار ٹرالی کا ٹائر پھٹ جانے کی وجہ سے ٹریکٹر ٹرالی سے ٹکرا گئی۔ پولیس نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر امدادی کارروائی شروع کر دی۔ بدقسمتی سے اس حادثے میں تین افراد ہلاک ہو گئے۔ پولیس کی جانب سے مزید تفتیش اور کارروائی جاری ہے۔

ہندی پترکاریتا دیوس پر اعزازی تقریب کا انعقاد

صحافیوں مومنٹو اور تحائف سے نوازا گیا

دیوبند: 31 رمئی (فیروز خان) ہندی پترکاریتا دیوس کے موقع پر میڈیا چینل پبلک وائس، باخبر انڈیا اور ابھی تک انڈیا کی جانب سے ایک پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا جس میں دیوبند کے مقامی صحافیوں اور معززین شہر اور افسران کو ان کی نمایاں خدمات کے اعتراف میں اعزازات سے نوازا گیا۔ پروگرام کی صدارت صحافی گووندرام شرما نے اور نظامت معروف ادیب وقلم کار سید وجاہت شاہ نے کی۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر سابق درجہ حاصل ریاستی وزیر ڈاکٹر نواز دیوبندی، آئی ایف ایس افسر عامر نوشاد، پیپی ہاسپیٹل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر عامر راؤ اور دیوبند کوتوالی انچارج دھرمندر سونکر نے شرکت کی۔ منعقدہ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر نواز دیوبندی نے کہا کہ تاریخ شاہد ہے کہ صحافت نے کتنے ہی ملکوں کے تختے پلٹ دیے، بڑے بڑے انقلابات کو جنم دیا، اور ظالم حکمرانوں کے دانت کھٹے کر دیے۔ عالمی پیمانہ پر ایسے کئی مقام آئے، جب صحافت کی بے پناہ طاقت، اس کی عوامی مقبولیت اور اس کی تنقید سے خوف زدہ ہو کر اس پر پابندیاں عائد کی گئیں۔ صحافت نے جیسے جیسے ترقی کی، ویسے ویسے عوام کو متوجہ کرانے میں کامیاب بھی ہوتی گئی۔ اس طرح صحافت انسانی زندگی کا ایک حصہ بن گئی۔ لیکن جب سے صحافت پر سیاست حاوی ہونے لگی اور دنیا کے بڑے بڑے صنعت کار، دولت مند اور بعض ممالک کی حکومتیں، صحافت کی بے پناہ طاقت کا اپنے مفاد میں استعمال کرنے لگیں، تب سے حالات بہت جدا ہیں۔ اس دوران مقامی صحافیوں کی گلپوشی کرا نہیں مومنٹو اور تحائف سے نوازا گیا، ساتھ ہی مہمانان کرام اور معززین شہر کو ان کی خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا گیا۔ اس دوران آصف ساگر، محمد ساجد، قیوم علی، افضال صدیقی، ممتاز احمد، مہتاب آزاد اور واجد ملک سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ وہیں دوسری جانب گرامین پترکار ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام خلافت بلیٹن کی جانب سے ایک اعزازی تقریب کا انعقاد مترسین چوک دیوبند پر واقع بنسل ریسٹورنٹ میں کیا گیا جس میں گرامین پترکار ایسو سی ایشن سے منسلک عہدہ داران، صحافیوں اور شہر کے سرکردہ افراد کو ان کی سیاسی، سماجی اور صحافتی خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا گیا، ساتھ ہی مختلف صحافتی تنظیموں سے وابستہ مقامی صحافیوں کو مومنٹو اور تحائف دیے گئے۔ اس اعزازی تقریب کی صدارت صحافی اشوک گپتا نے اور نظامت خلافت بلیٹن کے ایڈیٹر اومویر سنگھ نے کی۔ منعقدہ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے نگر پالیکا پریشد دیوبند کے چیئر مین وپن گرگ، سینئر صحافی آلوک تنیجا، پریس ایسوسی ایشن دیوبند کے صدر منوج سنگھل، صحافی کمل دیوبندی اور گرودوارا گرونانک سبھا کے صدر سیٹ کلدیپ کمار نے مشترکہ طور پر کہا کہ ہندوستان کی سرکاری زبان ہونے کے علاوہ ہندی ملک کی ثقافت اور روایت کی شناخت بھی ہے۔ انہوں نے کہا " آئیے ہم سب دیگر ہندوستانی زبانوں کے ساتھ قومی یکجہتی کی علامت ہندی کا استعمال کرتے ہوئے قوم کی ترقی میں اپنا اہم تعاون دیں"۔ اس دوران تنظیم کے عہدہ داران، صحافی اور شہر کے سرکردہ افراد موجود تھے۔

تاج محل کی سیکیورٹی کے لیے اینٹی ڈرون سسٹم تعینات

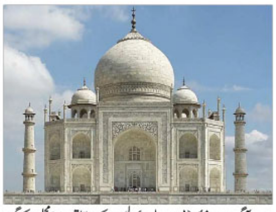

آگرہ: 31 مئی (پی این ایس) پولیس کے مطابق، تاج محل کے گرد سیکیورٹی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے ایک جدید اینٹی ڈرون سسٹم نصب کر دیا گیا ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر پولیس (تاج سیکیورٹی) سید عارب احمد نے بتایا کہ یہ سسٹم تاج محل کے احاطے میں نصب کیا گیا ہے اور یہ کسی بھی ڈرون کو جو ممنوعہ فضائی حدود میں داخل ہو، ناکارہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یادگار کے اردگرد 500 میٹر کے دائرے میں مکمل نگرانی کی جائے گی، اور اس دائرے میں کوئی بھی ڈرون آتے ہی فوری طور پر غیر مؤثر کر دیا جائے گا۔ سید عارب احمد نے کہا کہ یہ سسٹم آٹھ کلومیٹر کے دائرے میں ڈرونز کو ناکارہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے، لیکن تاج محل کی سیکیورٹی کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ابتدائی طور پر نگرانی 500 میٹر تک محدود رکھی گئی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ سسٹم ریڈیو فریکوئنسی اور جی پی ایس سگنل جامنگ ٹیکنالوجی استعمال کرتا ہے تاکہ ڈرونز کو کنٹرول سے باہر کیا جا سکے۔ ڈرون کو گرانے کے بعد، ایک ریپڈ ریسپانس ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر آلہ کو تحویل میں لے گی اور ڈرون چلانے والے شخص کا سراغ لگایا جائے گا۔ اتر پردیش پولیس ان چند ریاستی فورسز میں شامل ہے جو وی آئی پی شخصیات اور اہم تنصیبات کی حفاظت کے لیے اینٹی ڈرون سسٹم کا استعمال کرتی ہیں۔ حال ہی میں یہ جدید سیکیورٹی سسٹم پریاگ راج میں مہا کمبھ کے دوران استعمال کیا گیا، اور اس سے پہلے جنوری 2024 میں ایودھیا میں رام مندر میں رام للا کی پران پرتشٹھا تقریب کے موقع پر بھی اس کا استعمال کیا گیا تھا۔

شارٹ سرکٹ کی وجہ سے جنتا ٹاور میں لگی زبردست آگ

کانپور: 31 مئی (پی این ایس) مال روڈ علاقے کے ایکسپریس روڈ پر واقع جنتا ٹاور کے بیرونی حصے میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے زبردست آگ لگ گئی۔ آگ لگنے سے پر ہجوم علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا اور لوگ جلدی میں چار منزلہ ٹاور سے باہر بھاگ گئے۔ فائر بریگیڈ کی گاڑی نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق واقعہ ہربنش محلہ تھانہ علاقہ کا ہے۔ یہاں ساگر مارکیٹ کے سامنے جنتا ٹاور کے بیرونی حصے پر نصب فائبر شیٹ میں آگ لگ گئی۔ آگ ٹاور کی دوسری منزل پر لگی جس سے افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی گاڑی موقع پر پہنچ گئی اور آگ پر قابو پالیا۔ اس کے ساتھ ہی پولیس نے ٹریفک کا رخ موڑ دیا اور عوام کی حفاظت کو یقینی بنایا۔

دعوت ابراہیمؑ ہمارے لئے مشعل راہ: مولانا محمد کامل ندوی

مسجد عثمان کوپے پور میں نوبل ایجوکیشنل فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام درس قرآن وتقسیم انعامات

بھلسر، ایودھیا: نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مسجد عثمان کوپے پور میں ایک پروقار محفل درس قرآن و تقریب تقسیم انعامات منعقد کی گئی جس کی صدارت مولانا زید احمد ندوی نے کی اس موقع پر درس قرآن کی نشست سے مولانا محمد کامل ندوی نے قرآن مجید کی آیات کی روشنی میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی حیات طیبہ پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ نہ صرف ایک سچے موحد بلکہ غیر معمولی عزم واستقلال کے حامل پیغمبر تھے۔ ان کی قوم نے ان کی دعوت حق کو قبول کرنے کے بجائے ان پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑ دیے، یہاں تک کہ انہیں دہکتی ہوئی آگ میں ڈال دیا گیا لیکن اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ آگ ٹھنڈی ہو گئی اور سلامتی کا ذریعہ بن گئی۔ یہ واقعہ ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ اگر توحید کا پیغام اخلاص کے ساتھ پہنچایا جائے تو اللہ کی مدد و نصرت ضرور آتی ہے۔ مولانا نے عشرۂ ذوالحجہ اور قربانی کے فلسفے پر بھی مفصل خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ قربانی محض ایک رسمی عمل نہیں، بلکہ یہ اطاعت، تسلیم ورضا، اور اللہ کے حکم پر سر تسلیم خم کرنے کی عملی تعبیر ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی ہمیں وفاداری، تقویٰ اور خالص اطاعت کا عظیم سبق دیتی ہے۔ درس قرآن کے اختتام پر نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے تحت چلنے والے مکتب دینیات کی طالبہ ام ہانی

بنت توسیر احمد کا ناظرہ قرآن مکمل ہوا نیز مکتب کے ہونہار طلبہ وطالبات میں انعامات تقسیم کیے گئے، جس میں مکتب کی طالبات فریحہ بنت نجم الدین، مریم بنت توفیق احمد اور عائشہ خان بنت محمد کمال نے بالترتیب اول، دوم، سوم انعام حاصل کیا۔ اس موقع پر مولانا صدیق اکبر فہد ندوی، مولانا احتشام الحق ندوی، مولانا عبداللہ ندوی، قاری حامد اللہ صدیقی، ڈاکٹر عبید روشن، محمد فیضان رضا، محمد عفان رضا نے مہمان خصوصی کے طور پر شریک محفل ہوئے اور بچوں کی حوصلہ افزائی فرمایا جبکہ گاؤں کی معزز شخصیات میں حاجی مجاہد حسین، احمد اللہ پردھان، محمد شعبان، توفیق احمد سوٹو، خطیب احمد، توسیر احمد سمیت بڑی تعداد میں لوگ شریک محفل رہے۔ شرکاء نے درس قرآن کو روح کی بالیدگی کا باعث قرار دیا اور مکتب دینیات کی تعلیمی و اصلاحی سرگرمیوں کو سراہا۔ آخر میں مولانا زید ندوی نے شرکاء محفل کا شکریہ ادا کیا۔

مجاور حسین ٹرسٹ کے زیر اہتمام تقریب میں ہونہار طلبا کو اعزاز

امبیڈکر نگر: ضلع کی معروف تنظیم مجاور حسین ٹرسٹ نے ٹانڈہ کے رام پور کلاں میں واقع موریہ میرج لان میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کر کے 2025 کے سالانہ امتحان میں کامیاب ہوئے ہونہار طلبہ و طالبات کو اعزاز سے نوازا۔ مذکورہ موقع پر تنظیم کے چیئر مین سماجی کارکن وسماج وادی پارٹی کے قدآور لیڈر سید محمد عباد نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہونہار طلبہ و طالبات کی لیاقت کو پہچاننا اور انہیں انعام واکرام سے سرفراز کرنا ہماری اولیت ہے۔ انہوں نے آگے کہا کہ طلبہ و طالبات کی کامیابی نہ صرف ان کے لیے ہے بلکہ ادارے اور سماج کے لیے بھی فخر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی بچے کی تعلیم میں کسی طرح کی رکاوٹ آتی ہے تو اس کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ سماج وادی پارٹی کے صوبائی سکریٹری شاد احمد صدیقی نے کہا کہ نوجوان کسی بھی قوم کا سب سے بڑا سرمایہ ہوتے ہیں اور ان کی تعلیم و تربیت پر ہی قوم کی مستقبل کی ترقی کا دارومدار ہوتا ہے۔ اگر نوجوان علم اور ہنر میں مہارت حاصل کریں تو وہ نہ صرف اپنے ملک کی خدمت کر سکتے ہیں بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی اپنا لوہا منوا سکتے ہیں۔ محمد شفیع نیشنل انٹر کالج ہنسور کے استاد محمد اسلم خان نے کہا کہ آج کے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کریں تاکہ وہ دنیا کے بدلتے ہوئے تقاضوں کے مطابق خود کو تیار کر سکیں۔ صحافی جاوید احمد صدیقی نے کہا کہ وہ قومیں جو ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کر رہی ہیں، وہی دنیا کے منظرنامے پر غالب آرہی ہیں۔ ہمارے نوجوانوں کو بھی ان قوموں کی صف میں شامل ہونا چاہیے۔ محمد حامد نے کہا کہ تعلیم انسان کی شخصیت کو نکھارتی ہے۔ عبدالمعبود ایڈوکیٹ نے کہا کہ تعلیم سے انسان بلندیوں پر پہنچ سکتا ہے۔ اور ملک کو ترقی کی راہ میں گامزن کر سکتا ہے۔ اس موقع پر آدرش جنتا انٹر کالج ٹانڈہ کے پرنسپل دنیش کمار یادو، جنگ کلیان بالیکا انٹر کالج کے مینیجر پتی راج جگدیش یادو، حاجی شمس الدین، کملیش، سید عارف، محمد حامد، عرش عالم، محمد ضیغم، توصیف احمد، سندیپ ورما، انو ماسٹر اور سنت سمیت بڑی تعداد میں طلبہ و طالبات کے سرپرست، والدین اور اساتذہ موجود رہے۔ وہیں تنظیم کے چیئر مین محمد عباد نے طلبہ و طالبات کے ساتھ ان کے سرپرستوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔

خاندانی جھگڑے کے بعد نوجوان نے گنگا میں چھلانگ لگا دی

بھدوہی، 31 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے بھدوہی ضلع کے سیتامڑھی علاقے میں جمعہ کی دیر شام خاندان سے نوک جھونک کے بعد ایک نوجوان نے گنگا ندی میں چھلانگ لگا دی۔ لاش کی تلاش جاری ہے۔ پولیس ذرائع نے ہفتہ کو بتایا کہ پریاگ راج ضلع کے ہنڈیا تھانہ علاقے کے جیسوا گاؤں کے رہائشی راج کمار مالی (37) نے خاندان میں کچھ کہا سنی کے بعد، سیتامڑھی کے مہارشی والمیکی آشرم واقع گنگا گھاٹ پر پیپا پل سے چھلانگ لگا دی۔ غوطہ خوروں کی مدد سے ندی میں ڈوبے نوجوان کی تلاش جاری ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ راج کمار مالی سیتا اسٹیشن پر پھولوں کی دکان لگا کر اپنے خاندان کا گذر بسر کرتا تھا۔ اس کی ایک بیٹی اور ایک بیٹا ہے۔ جمعرات کو وہ اپنے خاندان کے ساتھ بیجو پور درشن کے لیے گیا تھا۔ جمعہ کی شام خاندان کے درمیان تنازعہ ہونے کے بعد اس نے سیتامڑھی گنگا گھاٹ پیپا پل سے ندی میں چھلانگ لگا دی۔ ندی کے تیز بہاؤ کی وجہ سے غوطہ خوروں کو لاش کی تلاش میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

وارانسی کے تاریخی علاقے "دال منڈی" کے انہدام پر الٰہ آباد ہائی کورٹ سے اسٹے آرڈر حاصل

وارانسی، 31 مئی (یو این آئی) ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) نے الٰہ آباد ہائی کورٹ سے وارانسی کے دال منڈی علاقے میں مجوزہ انہدام کے خلاف کامیابی کے ساتھ اسٹے آرڈر حاصل کر لیا ہے، جو کہ سڑک چوڑی کرنے کے منصوبے کے تحت کیا جا رہا تھا۔ جاری ریلیز کے مطابق دال منڈی، جو وارانسی کے قلب میں واقع ایک تاریخی بازار ہے اپنی ثقافتی ہم آہنگی اور تجارتی سرگرمیوں کے لیے معروف ہے، جہاں 10 ہزار سے زائد دکانیں ہیں جن میں اکثریت مسلم تاجروں کی ہے۔ اب یہ علاقہ حکومت کے شہری ترقیاتی منصوبے، بالخصوص کاشی وشوناتھ کوریڈور سے منسلک سڑک کی توسیع کے منصوبے کی زد میں ہے جس کے نتیجے میں ہزاروں خاندان بے گھر ہو سکتے ہیں اور نسلوں سے قائم روزگار متاثر ہونے کا خطرہ ہے۔ عرضی گزار اے پی سی آر نے عدالت سے رجوع کیا اور موقف اختیار کیا کہ پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ، وارانسی کے افسران کی جانب سے دکان خالی کرنے اور ملکیت حکومت کو حوالے کرنے کے لیے دباؤ اور دھمکی دی جا رہی ہے، جب کہ قانونی طور پر نہ تو زمین کا حصول کیا گیا ہے اور نہ ہی کوئی معاوضہ ادا کیا گیا ہے۔ معروف سینئر وکیل سید فرمان احمد نقوی، جنہوں نے اے پی سی آر کی جانب سے کیس کی پیروی کی، انہوں نے عدالت میں دلیل دی کہ جب تک حکومت قانونی طور پر جائیداد حاصل نہ کر لے تب تک کسی بھی طرح کی بے دخلی یا انہدام پوری طرح سے غیر قانونی عمل ہے۔ ریاستی وکیل نے عدالت کو یقین دہانی کرائی کہ جب تک ملکیت کا قانونی حصول نہیں ہو جاتا تب تک دکان خالی کروائی جائے گی اور نہ ہی کسی قسم کا انہدام کیا جائے گا۔ جسٹس سلیل کمار رائے اور جسٹس ارون کمار سنگھ دیسوال پر مشتمل دو رکنی بنچ نے درخواست پر فیصلہ سناتے ہوئے عرضی گزار اے پی سی آر کے حقوق کا تحفظ کیا۔ واضح رہے کہ یہ حکم دال منڈی کے مقامی تاجروں اور رہائشیوں کے لیے بڑی راحت ہے، جو قانونی کارروائی کے بغیر جبری بے دخلی اور انہدام کے خدشات کا سامنا کر رہے تھے۔

اودھ نامہ

لکھنؤ۔اتوار یکم۔جون ۲۰۲۵ء

ایودھیا میں اپنی 53ویں سالگرہ منائیں گے وزیراعلیٰ یوگی

لکھنؤ۔(پی این ایس)وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ 5 جون کو ایودھیا میں اپنی 53ویں سالگرہ منائیں گے۔اس دوران وہ رام مندر اور ہنومان گڑھی میں پوجا اور خصوصی آرتی کرکے ریاست کے لوگوں کی خوشحالی کی دعا کریں گے۔وہ رام دربار کے پران پرتشٹھا اور دیگر سات دیوو گرہوں کے لیے منعقد ہونے والی تقریب میں شرکت کریں گے۔اسی دن وہ عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر پودا بھی لگائیں گے۔سی ایم یوگی کا رام نگری سے گہرا لگاؤ ہے۔ وہ یہاں مختلف تقریبات اور ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے آتے رہتے ہیں۔اس بار 5 جون کو وزیر اعلیٰ کی ایودھیا آمد بہت خاص ہونے والی ہے۔اس لیے کہ ان کی سالگرہ بھی اسی دن ہے۔اسی لیے ضلع انتظامیہ نے بھی وزیراعلیٰ کے اس خاص دن کو مزید خاص بنانے کے لیے تیاریاں شروع کردی ہیں۔پروگراموں کا خاکہ ڈی ایم نکھل ٹکرام فنڈے کی نگرانی میں مختلف محکموں کے ساتھ مل کر تیار کیا جارہا ہے۔مجوزہ پروگراموں کی تفصیلات وزیراعلیٰ آفس کو بھی بھجوا دی گئی ہیں۔ ضلع انتظامیہ کے ساتھ ساتھ میونسپل کارپوریشن نے بھی میئر گریش پتی ترپاٹھی کی مدت کار کے دو سال مکمل ہونے پر 5 جون کو ایک عظیم الشان تقریب منعقد کرنے کی تیاریاں شروع کردی ہیں۔وزیراعلیٰ اس میں بطور مہمان خصوصی شرکت کرسکتے ہیں۔ایودھیا میونسپل کارپوریشن کے موضوع پر منعقدہ تقریب میں میونسپل کارپوریشن کی دو سالوں میں کامیابیوں کو بیان کیا جائے گا۔

عیدالاضحیٰ کے لیے بہتر سے بہتر انتظامات یقینی بنائے جائیں

انتظامیہ کے ساتھ عیدگاہ کمیٹی کی اہم میٹنگ، عیدالاضحیٰ کی نماز ۷رجون کو عیدگاہ میں صبح ۱۰بجے ادا کی جائے گی

لکھنؤ۔عیدگاہ لکھنؤ میں اسلامک سنٹر آف انڈیا کے زیر اہتمام عیدالاضحیٰ کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک اہم میٹنگ عیدگاہ کمیٹی ،ضلع انتظامیہ، پولیس کمشنریٹ اور نگر نگم کی ہوئی جس میں علمائے کرام،افسران اور معززین شہر نے شرکت کی۔امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا نے میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عیدالاضحیٰ اس سال ۷رجون ۲۰۲۵ء کو ہوگی اس موقع پر مسلمان بڑی تعداد میں عیدگاہ اور متعدد مساجد میں دوگانہ عید ادا کرتے ہیں۔لہٰذا اس موقع پر ضلع انتظامیہ اور نگر نگم کی ذمہ داری ہے کہ عیدگاہ اور تمام مساجد کے اطراف میں معقول صفائی کرائی جائے ،بجلی اور پانی کی سپلائی یقینی بنائی جائے۔انہوں نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کے مبارک موقع پر شہر میں امن وامان اور سلامتی برقرار رکھنے کے پختہ انتظامات کیے جائیں،شرپسند اور سماج دشمن عناصر پر سخت نگاہ رکھی جائے۔انہوں نے کہا کہ قربانی کے جانوروں کی آمد ورفت میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آنے دی جائے۔قربانی کے تینوں دن ۷/۸/اور ۹جون ۲۰۲۵ء کو جانوروں کے فضلے اور گندگی صاف کرنے کے خصوصی انتظامات کیے جائیں تاکہ وبائی بیماریاں نہ پھیلیں۔مولانا نے مسلمانوں سے یہ بھی اپیل کی کہ قربانی کے فوٹو یا ویڈیو کو سوشل میڈیا پر نہ ڈالیں۔

مولانا نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کرنے والوں کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں پہنچائی جائیں اور عیدگاہ کے وسیع وعریض میدان اور اس کے اطراف میں صفائی ستھرائی پر خصوصی توجہ کی جائے۔آوارہ جانوروں کو نماز کے اوقات میں بند رکھا جائے اور وضو کرنے والوں کے لیے پانی کے ٹینکر کا انتظام کیا جائے اور اسی کے ساتھ ساتھ ایمبولینس کی بھی سہولت مہیا کرائی جائے۔

ڈی سی پی ویسٹ وشوجیت شریواستو نے کہا کہ امن وامان قائم رکھنے میں انتظامی افسروں کے ساتھ شہریوں کا تعاون بہت اہم ہوتا ہے۔اس لیے ہم اس سلسلے میں شہریوں سے بھرپور تعاون کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی مشتبہ شخص یا مشکوک چیز دیکھ کر فوراً انتظامیہ کو مطلع کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ قربانی کے لیے جانوروں کی آمد ورفت میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ عوامی جگہوں پر قربانی نہ کی جائے۔ گوشت کو کھلا ہوا نہ لے کر جایا جائے۔ جانوروں کی فضلا اور خون نالیوں میں نہ بہایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں قانون پر پوری طرح عمل کیا جائے۔اے ڈی سی پی ویسٹ دھننجے سنگھ کشواہا نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کے سلسلے میں سیکورٹی کے بہتر سے بہتر انتظام کرائے جارہے ہیں اور کسی کو بھی امن وامان کے ساتھ کھلواڑ نہیں کرنے دیا جائے گا۔ سٹی مجسٹریٹ نے کہا کہ شہر کے تمام ذمہ داروں کا ہمیں ہمیشہ تعاون حاصل رہتا ہے اور شہریوں کے ساتھ مل کر ہی ہر تیوہار اس شہر کی گنگا جمنی تہذیب کے مطابق منائے جاتے ہیں۔ چیف وارڈن امرناتھ مشرا نے کہا کہ سول ڈیفنس کی پوری ٹیم اس موقع پر اپنی ڈیوٹی کو انجام دے گی اور اپنی ذمہ داری کو بہتر طریقے سے نبھائے گی۔

اس موقع پر مولانا محمد مشتاق،مولانا عادل ندوی، رفیق احمد ،عمران قریشی اور شہاب الدین قریشی مختلف تنظیموں ومحکموں کے ذمہ داران نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مہمانوں کا استقبال منیب علوی، محمد کلیم خاں اور عدنان خان نے کیا اور شکریہ مولانا نعیم الرحمن صدیقی نے ادا کیا۔میٹنگ کی نظامت مولانا محمد سفیان نظامی نے کی۔مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے بتایا کہ عیدالاضحیٰ کی نماز ۷رجون ۲۰۲۵ء کو عیدگاہ میں دس بجے صبح (10:00) ہوگی۔

بی جے پی لیڈر کا عیاش بیٹا

130 ویڈیو کا مہا بھنڈا پھوڑ، اکھلیش کا طنز

لکھنؤ۔(پی این ایس)یوپی کے مین پوری میں بی جے پی لیڈر کے بیٹے کی فحش ویڈیو وائرل ہوگئی۔ایک دو نہیں بلکہ 130 ویڈیوز منظر عام پر آچکی ہیں۔اپوزیشن اس پر بی جے پی کو گھیر رہی ہے۔اس ایپی سوڈ میں،ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر پوسٹ کرکے بی جے پی کو نشانہ بنایا، انہوں نے طنز کرتے ہوئے لکھا- کیا بی جے پی میں کوئی ہے؟۔اکھلیش نے لکھا کہ بی جے پی لیڈروں اور ان کے خاندان والوں کی بداعمالیوں کے انکشافات کے سلسلے میں مین پوری سے '130 ویڈیوز' کا ایک بڑا انکشاف ہوا ہے۔یہ اسکینڈل بی جے پی لیڈروں کے بدنام زمانہ کرناٹک اسکینڈل سے مقابلہ کرتا نظر آرہا ہے۔ یہ انکشاف مین پوری کے بی جے پی لیڈروں کے گھر سے ہوا ہے۔اس لیے بی جے پی کا آئی ٹی سیل اس کے لیے اپوزیشن پر الزام بھی نہیں لگا سکتا۔یہی نہیں، ایس پی سربراہ نے مزید لکھا کہ اگر یہی صورتحال رہی تو خواتین بی جے پی لیڈروں کے سائے سے بھی دور رہیں گی۔ خواتین ونگ میں خاموشی چھائی رہے گی۔ وہ اپنی عزت کی حفاظت کے لیے بی جے پی سے دور رہیں گی۔ اس کے خاندان والے بھی اسے بی جے پی کے ارکان سے دور رکھیں گے۔'دراصل، ایک بی جے پی منڈل کی مہیلا مورچہ صدر کے بیٹے کے 130 فحش ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوئے ہیں۔ یہ ویڈیوز شہر بھر کے لوگوں تک پہنچ چکی ہیں۔ اس سے سیاسی گلیاروں میں ہلچل مچ گئی ہے۔بی جے پی نے مہیلا مورچہ کی صدر کو پارٹی سے نکال دیا ہے۔معلومات دیتے ہوئے کابینی وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ پارٹی مخالف سرگرمیوں کی وجہ سے کارروائی کی گئی ہے۔ بی جے پی لیڈر کو پارٹی سے نکال دیا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی جانچ کررہی ہے۔جانچ کے بعد پولیس سخت کارروائی کرے گی۔

ریاست کے 51 اضلاع میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کی وارننگ

لکھنؤ(پی این ایس) ریاست میں پری مانسون بارش کا مرحلہ جاری ہے۔ جمعہ کے روز ترائی اور مغربی یوپی میں بوندا باندی کے بعد اب مشرقی یوپی میں ہفتہ کو بارش کا سلسلہ شروع ہوگا۔محکمہ موسمیات نے ہفتے کے روز ریاست کے 51 اضلاع میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بوندا باندی کی وارننگ جاری کی ہے۔ترائی کے 38 اضلاع میں 40 سے 70 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرد آلود ہوائیں چلنے کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔بعض مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا بھی امکان ہے۔ جمعہ کو دہلی، بندیل کھنڈ اور ترائی علاقوں سے متصل اضلاع میں تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش دیکھنے میں آئی۔ بریلی، شاہجہاں پور، پیلی بھیت، علی گڑھ، رائے بریلی، بارہ بنکی، بلرام پور، سدھارتھ نگر، گورکھپور وغیرہ میں ہلکی سے درمیانی بارش ہوئی۔ مہاراج گنج میں سب سے زیادہ 58 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ اس دوران ریاست کے مختلف مقامات پر 40 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرد آلود ہوائیں بھی چلیں۔ علاقائی موسمیاتی مرکز لکھنؤ کے سینئر سائنسداں اتل کمار سنگھ نے کہا کہ ہفتہ کو بھی مشرقی اور ترائی خطہ میں تیز ہواؤں اور ہلکی سے درمیانی بوندا باندی کے آثار ہیں۔ اتوار سے پوری ریاست میں درجہ حرارت بڑھے گا۔ جمعہ کو ریاست میں سب سے زیادہ درجہ حرارت پریاگ راج میں 2.42 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔جن اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بجلی گرنے کا انتباہ دیا گیا ہے ان میں پریاگ راج، پرتاپ گڑھ، سون بھدرا، مرزا پور، چندولی، وارانسی، بھدوہی، جونپور، غازی پور، اعظم گڑھ، ماؤ، بلیا، دیوریا، گورکھپور، سنت کبیر نگر، بستی، کشی نگر، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، گونڈہ، بلرام پور، شراوستی، ہری پور، کھیرا پور، لاکھیپور، لاوارثی، بلیا، لکھنؤ، بارہ بنکی، امیٹھی، سلطان پور، ایودھیا، امبیڈکر نگر، سہارنپور، شاملی، مظفر نگر، باغپت، میرٹھ، غازی آباد، ہاپوڑ، گوتم بدھ نگر، بلند شہر، بجنور، امروہہ، مراد آباد، رام پور، بریلی، پیلی بھیت، شاہ پور، سہارنپور، سہارنپور، سہارنپور، سہارنپور، شاہ پور کے گردونواح کے علاقے شامل ہیں۔

11 سینئر آئی پی ایس افسران کو ہٹا کر راجیو کرشنا کو نیا ڈی جی پی بنایا گیا

لکھنؤ۔ریاستی حکومت نے 1991 بیچ کے آئی پی ایس افسر راجیو کرشنا کو ڈی جی پی مقرر کیا ہے۔راجیو کرشنا، جو یوپی پولیس بھرتی اور پروموشن بورڈ کے چیئرمین کے ساتھ ڈائریکٹر ویجیلنس کی ذمہ داری نبھا رہے ہیں، 11 سینئر آئی پی ایس افسران کو ہٹا کر ڈی جی پی بنایا گیا ہے۔آپ کو بتا دیں کہ سبکدوش ہونے والے ڈی جی پی پرشانت کمار کو سروس میں توسیع نہیں مل سکی، جس کے بعد دیر شام راجیو کرشنا کو ڈی جی پی بنانے کا اعلان کیا گیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ راجیو کرشنا، اصل میں گوتم بدھ نگر کے رہنے والے ہیں، نے الیکٹرانکس اور کمیونیکیشن سے انجینئرنگ کی ہے۔ انہیں دو بار صدر کا بہادری ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔ ان کی ریٹائرمنٹ میں ابھی چار سال اور ایک مہینہ باقی ہے جس کی وجہ سے وہ طویل عرصے تک ریاست کے ڈی جی پی رہ سکتے ہیں۔

دراصل، ریاست میں کانسٹیبل سول پولیس کے 60,244 عہدوں پر براہ راست بھرتی کے لیے تحریری امتحان کا پیپر لیک ہونے کے بعد ریاستی حکومت نے ریکروٹمنٹ بورڈ کے چیئرمین کے عہدے کی ذمہ داری راجیو کرشنا کو سونپی تھی۔ انہوں نے کامیابی کے ساتھ امتحان مکمل کیا، جس کی وجہ سے ریاستی حکومت نے ان کی قابلیت کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں ریاستی پولیس کا سربراہ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ راجیو کرشنا لکھنؤ سمیت کئی اضلاع کے پولیس کپتان بھی رہ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ لکھنؤ کے اے ڈی جی زون بھی رہ چکے ہیں۔ ان کی بیوی میناکشی سنگھ ایک سینئر IRS آفیسر ہیں اور لکھنؤ میں انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ کوارٹر میں تعینات ہیں۔

عیدالاضحیٰ پر سماجی ہم آہنگی کی اپیل

صحابہ ایکشن کمیٹی کا صفائی، قربانی کے مقامات اور سوشل میڈیا احتیاط پر زور

لکھنؤ۔عیدالاضحیٰ (بقرعید) کی آمد کے پیش نظر صحابہ ایکشن کمیٹی کے صدر عبدالوحید فاروقی نے عوام الناس سے قربانی کے عمل میں ذمہ داری، صفائی، مذہبی وقار اور سماجی ہم آہنگی کا خاص خیال رکھنے کی اپیل کی ہے۔عبدالوحید فاروقی نے کہا کہ عیدالاضحیٰ ایثار، قربانی اور خلوصِ نیت کا تہوار ہے، اس لیے قربانی کا عمل صرف خدا کی رضا کے لیے ہونا چاہیے، نہ کہ دکھاوے یا نمائش کے لیے۔انہوں نے خاص طور پر نوجوانوں سے گزارش کی کہ قربانی کی تصاویر یا ویڈیوز کو سوشل میڈیا پر شیئر کرنے سے گریز کریں، کیونکہ یہ نہ صرف عبادت کی روح کے خلاف ہے بلکہ سماجی طور پر بھی غیر مناسب تصور کیا جاتا ہے۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ قربانی ہمیشہ گھروں یا مقامی انتظامیہ کی طرف سے متعین کردہ مخصوص مقامات پر ہی کی جائے۔ کھلے میدانوں یا عام راستوں پر قربانی سے گریز کیا جائے تاکہ کسی کو پریشانی نہ ہو اور صفائی کا نظام متاثر نہ ہو۔ قربانی کے بعد جانوروں کی باقیات کو سڑکوں یا گلیوں میں نہ پھینکا جائے بلکہ صرف میونسپل کارپوریشن کے کوڑے دانوں میں ہی ڈالیں تاکہ شہر کی صفائی برقرار رہے اور کوئی ناخوشگوار صورت حال پیدا نہ ہو۔صدر صحابہ ایکشن کمیٹی نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر برادرانِ وطن کے جذبات کا خاص خیال رکھا جائے۔ اسلام میں پڑوسیوں کے حقوق کی بڑی اہمیت ہے، اس لیے اپنے آس پاس رہنے والوں کے جذبات، آرام اور سہولت کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

انہوں نے عید کی نماز کے انتظامات پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اگر کسی مسجد یا عیدگاہ میں گنجائش نہ ہو تو سڑکوں یا کھلے مقامات پر نماز ادا کرنے کے بجائے قریبی دوسری مساجد یا عیدگاہوں کا رخ کریں تاکہ امن وامان قائم رہے اور عوام کو کسی دقت کا سامنا نہ ہو۔ فاروقی نے عوام کو تاکید کی کہ اگر کوئی شرپسند عناصر کسی بھی طرح کی شرانگیزی یا اشتعال انگیزی کی کوشش کریں تو اس کا جواب دینے کے بجائے فوراً متعلقہ پولیس یا انتظامیہ کو اطلاع دیں۔ ساتھ ہی صحابہ ایکشن کمیٹی نے عوام کو یقین دلایا کہ کسی بھی پریشانی یا شکایت کی صورت میں کمیٹی کا ہیلپ لائن نمبر 9305362954 ہر وقت عوام کی خدمت کیلئے دستیاب ہے۔ فاروقی نے آخر میں تمام اہل ایمان کو عیدالاضحیٰ کی مقدس گھڑیوں کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار محبت، امن اور مذہبی ہم آہنگی کا پیغام لے کر آئے گا۔

انکم ٹیکس آفس میں گھمسان

آئی آر ایس یوگیندر مشرا کی بیوی نے پولس کمشنر سے کی ملاقات

آفس کی چھٹی منزل پر گورو گرگ کے کیبن میں میٹنگ چل رہی تھی۔

لکھنؤ۔(پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں جوائنٹ کمشنر یوگیندر مشرا اور ڈپٹی کمشنر گورو گرگ کے درمیان تنازعہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ ہفتہ کو یوگیندر مشرا کی بیوی نیہا دویدی نے پولیس کمشنر سے ملاقات کی۔ درخواست دیتے ہوئے اس نے بتایا کہ ان کے اہل خانہ کو ڈرایا جارہا ہے۔ کچھ لوگ اس کی بیٹی کے پیچھے پڑ گئے۔ انہوں نے پولیس کمشنر سے کارروائی کا مطالبہ کیا۔ دراصل، دو دن پہلے حضرت گنج کے نزدیک میں واقع انکم ٹیکس دفتر میں ڈپٹی کمشنر گورو گرگ پر جوائنٹ کمشنر یوگیندر مشرا نے حملہ کیا تھا۔ اس حملے میں گورو گرگ زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے اسے سول اسپتال پہنچایا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب انکم ٹیکس

نجی اسپتال میں آپریشن کے بعد بچہ جاں بحق

لواحقین کا کہنا ہے کہ بیٹے کی موت ڈاکٹر کی لاپروائی سے ہوئی

لکھنؤ۔(پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ کے ایک نجی اسپتال میں آپریشن کے بعد پانچ سالہ بچے کی موت ہوگئی۔ لواحقین نے ڈاکٹروں پر لاپروائی کا الزام لگایا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر واقعہ کے بارے میں پوچھ گچھ کی۔ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ معاملہ دبگہ علاقے کے آندھے کی چوکی کسمنڈی روڈ پر واقع نیو ویدانتا اسپتال کا ہے۔ پرانجل (5) ولد بجناتھ، جو اصل میں ہردوئی کے بینی گنج کا رہنے والا ہے، فوت ہوگیا ہے۔ بجناتھ نے بتایا کہ اس نے اپنے بیٹے کو نیو ویدانتا اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ وہاں ڈاکٹروں نے بتایا کہ اس کے سینے میں پھوڑا ہے اور آپریشن کے لیے کہا۔ اس پر انہوں نے کہا کہ آپریشن ہوگا۔ بیٹا آپریشن کے کچھ دیر بعد فوت ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ بیٹے کی موت غفلت کے باعث ہوئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ لواحقین نے ہسپتال کے آپریٹر اور دیگر ڈاکٹروں کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا۔ انسپکٹر ابھینو ورما نے کہا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

نائب وزیراعلیٰ برجیش پاٹھک کے اچانک دورے سے ضلع اسپتال میں کھلبلی

کئی خامیاں بے نقاب، چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے جواب سے سخت ناراض ہوئے برجیش پاٹھک

لکھنؤ۔صبح 10:52 پر اترپردیش کے ضلع سیتاپور کے ضلع اسپتال کے گیٹ پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ڈی ایم) اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) ڈپٹی چیف منسٹر برجیش پاٹک کا انتظار کررہے تھے۔ صرف دو منٹ بعد ہی ڈپٹی سی ایم کا قافلہ پہنچا، تو تمام افسران الرٹ ہوگئے۔ ڈپٹی سی ایم نے جیسے ہی پرچہ کاؤنٹر پر مریضوں کی لمبی قطار دیکھی، وہ سیدھے مریضوں کے درمیان پہنچے۔ جب انہوں نے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (سی ایم ایس) سے پوچھا کہ کتنے کاؤنٹر ہیں تو جواب ملا، سر تین۔ اس پر وہ غصے میں آگئے اور کہا کہ اتنی بھیڑ ہے، کم از کم پانچ کاؤنٹر بناؤ۔ مریض زور سے چلانے لگے کہ صاحب، باہر کی دوا لکھی جاتی ہے۔ ایک روپے کا پرچہ پچاس روپے میں بنتا ہے۔ ان باتوں سے ڈپٹی سی ایم سخت ناراض نظر آئے۔ کئی مریضوں نے اسی طرح کی شکایات کیں۔ تقریباً 10 منٹ مریضوں سے بات چیت کے بعد وہ سیدھے ایمرجنسی وارڈ کی طرف بڑھے۔ جب انہوں نے اوپر دیکھا تو صرف ایگزاسٹ فین کا فریم لگا تھا، پنکھا غائب تھا۔ پوچھنے پر سی ایم ایس کوئی جواب نہ دے سکے۔ گیٹ کے پاس لگے فائر سلنڈر پر ایکسپائری تاریخ درج تھی، جبکہ دوسرے پر تاریخ درج نہیں تھی۔ ڈپٹی سی ایم نے خود کئی بار سلنڈر کو گھما کر تاریخ دیکھنے کی کوشش کی لیکن تاریخ نہیں ملی۔ محکمانہ وزیر مَیں کے شور شرن سنگھ نے بھی سلنڈر کو پلٹ کر دیکھا۔

ایمرجنسی وارڈ میں داخل ہو کر انہوں نے مریضوں کی خیریت دریافت کی۔ دس منٹ بعد وہ ایمرجنسی ایڈمیشن روم میں پہنچے تو وہاں اے سی بند ملا۔ جب انہوں نے پوچھا کہ یہ بند کیوں ہے تو سی ایم ایس نرسوں کو بلانے لگے لیکن کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکے۔ اسی وارڈ میں ایک بچے کو دیکھ کر انہوں نے ہدایت دی کہ اسے چلڈرن وارڈ میں داخل کرو۔ پندرہ منٹ بعد جب وہ میٹنگ کے لیے آیوش کمرے کی طرف بڑھے تو دیکھا کہ پیتھالوجی کا ایمرجنسی گیٹ بند تھا۔ جب سی ایم ایس سے پوچھا تو انہوں نے کہا، سر، یہ دوسری طرف سے کھلتا ہے۔ ڈپٹی سی ایم نے سختی سے کہا کہ یہ ایمرجنسی گیٹ ہے، اسے ہر وقت کھلا رکھو تاکہ ضرورت پڑنے پر فوراً استعمال ہوسکے۔ ان کے کہنے کے تھوڑی دیر بعد گیٹ کھول دیا گیا۔

راجو مشرا، جن کی ٹانگ میں تکلیف ہے اور بیساکھی بھی نہیں تھی، کو جب پتا چلا کہ ڈپٹی سی ایم آرہے ہیں تو وہ آیوش بھون پہنچے اور زمین پر بیٹھ گئے۔ یہ دیکھ کر اے ڈی ایم اور دیگر افسران ان کے پاس پہنچے، فوری طور پر کرسی منگوائی گئی اور پھر انہیں وہیل چیئر کے ذریعے اسپتال کے اندر پہنچایا گیا۔ اے ڈی ایم نے کہا، آپ کا علاج بھی ہوگا اور بیساکھی بھی دی جائے گی۔

پانی کی قلت

آیوش بھون میں ڈپٹی سی ایم نے تقریباً ایک گھنٹے تک صحت افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس دوران باہر صرف چند واٹر ٹینک رکھوائے گئے تھے اور گلاس موجود نہیں تھے، جس کی وجہ سے لوگ پانی کے لیے بوتلیں تلاش کرتے رہے۔ جلد ہی پانی ختم ہوگیا، اور افسران سمیت میڈیا اہلکار پریشان رہے۔

شہد کی مکھیوں کا خطرہ

جس کمرے میں میٹنگ ہورہی تھی، اس کے ساتھ والے درخت پر شہد کی مکھیوں کا ایک جھنڈ لگا ہوا تھا۔ حال ہی میں ضلع لالت پور میں افسران پر شہد کی مکھیوں کے حملے کی خبر کے باوجود انتظامیہ نے کوئی احتیاطی تدابیر نہیں اپنائیں۔ اگر کوئی شرارتی حرکت ہوجاتی تو بڑا مسئلہ کھڑا ہوسکتا تھا۔ ڈپٹی سی ایم، اے ڈی ایم، سی ایم او سمیت تمام اعلیٰ افسران موجود تھے لیکن کوئی تیاری نہیں کی گئی تھی۔

غفلت پر برہمی، سی ایم ایس پر کارروائی کا امکان

ضلع اسپتال میں لٹکتے ہوئے تار، ناقص بجلی کا نظام اور مریضوں کی شکایات پر ڈپٹی سی ایم نے برہمی کا اظہار کیا۔ آیوش بھون میں منعقدہ جائزہ میٹنگ میں انہوں نے ایڈیشنل ڈائریکٹر کو ہدایت دی کہ اگر سی ایم ایس اپنی ذمہ داری ٹھیک سے نہیں نبھار ہے تو ان کی رپورٹ فوراً ارسال کی جائے تاکہ سخت کارروائی کی جاسکے۔

زچگی کے حوالے سے سخت ہدایات

ڈسٹرکٹ وومن اسپتال کے بارے میں حکم دیا کہ کسی بھی سیزیرین خاتون کو واپس نہ کیا جائے۔ زچہ و بچہ کی بہتر نگہداشت یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے دوا کی تقسیم پر بھی سوال اٹھایا کہ جب اسپتال میں دوا موجود ہے تو باہر کی دوا کیوں لکھی جارہی ہے؟ اس پر سی ایم او اور سی ایم ایس کوئی جواب نہ دے سکے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ پیتھالوجی میں 14 ضروری ٹیسٹوں کی فہرست بورڈ پر چسپاں کی جائے، کم از کم 55 ضروری دوائیں ہر وقت دستیاب ہوں، اور سنجیونی ایپ پر ہر مریض کا اندراج یقینی بنایا جائے۔ کسی بھی صحت مرکز پر تالا یا بند دروازہ نہ ہو۔ آخر میں ڈپٹی سی ایم نے خواتین کو غذائیت سے بھرپور ڈلیا تقسیم کی۔ اس موقع پر محکمہ جاتی وزیر مَیں کے شور شرن سنگھ، وزیر برائے شہری ترقی راکیش رٹھور گرو، ایم ایل اے رام کرشن بھارگو، سی ایم او ڈاکٹر سریش سنگھ، خواتین اسپتال کی سی ایم ایس ڈاکٹر سنیتا، اور مرد اسپتال کے سی ایم ایس ڈاکٹر اندر سنگھ بھی موجود تھے۔

ایٹہ میں انسانیت شرمسار: لاش کو رات بھر روندتی رہی گاڑیاں

ایٹہ۔(پی این ایس) شہر کی مصروف ترین اور مرکزی سڑک جی ٹی روڈ پر تحصیل کے سامنے جمعرات کی شب گاڑی کی زد میں آکر ایک نامعلوم شخص جاں بحق ہوگیا۔ بعد میں رات بھر گاڑیاں اس کے اوپر دوڑتی رہیں۔ صبح اطلاع ملنے پر پولیس نے بڑی مشکل سے مسخ شدہ لاش کو اکٹھا کیا اور میڈیکل کالج کے مردہ خانہ میں پہنچا دیا۔ پولیس کی PRV 112 ہر وقت شہر میں گھومتی رہتی ہے اور کسی نے یہ نہیں دیکھا کہ تحصیل کے سامنے گاڑی کی زد میں آکر ایک شخص کی موت واقع ہوئی ہے۔ جمعرات کی دیر رات پیش آئے اس حادثے میں زخمی شخص کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ سب سے بڑا ظلم یہ ہوا کہ متوفی کی لاش کے اوپر سے گاڑیاں گزرتی رہیں اور چند قدم کے فاصلے پر واقع کوتوالی نگر پولیس کو بھی اطلاع نہیں ملی۔ جمعہ کی صبح جب مقامی لوگ چہل قدمی کے لیے نکلے اور اسے دیکھا تو انہوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ اس کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو تحویل میں لے کر میڈیکل کالج پہنچا دیا۔ ایک ہیلتھ ورکر نے بتایا کہ لاش اتنی مسخ شدہ حالت میں تھی کہ اسے دیکھا نہیں جا سکتا تھا۔ سی او سٹی امیت کمار رائے نے کہا کہ اگر کوئی لاپرواہی ہوئی ہے تو جانچ کی جائے گی۔ فی الحال لاش کی شناخت نہیں ہوسکی ہے اس لیے اسے پوسٹ مارٹم ہاؤس کے مردہ خانے میں رکھا گیا ہے۔ رجور تھانہ علاقہ میں جمعہ کی صبح سڑک حادثہ میں ایک بچے سمیت 3 افراد زخمی ہوگئے۔ محلہ کربلا تھانہ فیروز آباد کی رہائشی ونیتا نے بتایا کہ وہ اسی علاقے کی ایک خاتون موہنی اور 10 سالہ بچی گنگن کے ساتھ ایٹا آرہی تھی۔

آپریشن سندور اور ہندوستانی فوج کی بہادری کی بازگشت میں میڈیا کا مثبت کردار

امروہہ (یواین آئی) جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد شروع کیے گئے آپریشن سندور کے حوالے سے لوگوں کے ذہنوں میں حکومت اور ہندوستانی فوج کی بہادری کی گونج میں پرنٹ میڈیا کے مثبت کردار نے اہم کردار ادا کیا۔ یہاں کے گنجان علاقے منڈی دھنوڑہ میں ہفتہ کو "آپریشن سندور اور پرنٹ میڈیا کا کردار" کے موضوع پر منعقدہ ایک سمپوزیم میں سماجی کارکنوں اور دانشوروں نے متفقہ طور پر ادارہ جاتی پرنٹ میڈیا کے مثبت کردار پر روشنی ڈالی۔ جہاں ایک طرف مقررین نے آپریشن سندور کے دوران پرنٹ میڈیا کی متوازن رپورٹنگ کی تعریف کی وہیں دوسری طرف ان کا کہنا تھا کہ تمام تر اتار چڑھاؤ کے باوجود پرنٹ میڈیا ایک قابل اعتماد دستاویز کے طور پر عوام کے دل ودماغ میں آج بھی اعتماد رکھتا ہے۔ اس موقع پر اترپردیش تسلیم شدہ صحافی کمیٹی کی ضلعی ایگزیکٹو نے ریاستی حکومت سے صحافی پنشن اسکیم کو لاگو کرنے کا مطالبہ کیا۔ سینئر صحافی ڈاکٹر سنتوش گپتا نے میٹنگ میں کہا کہ اترپردیش حکومت کے مقابلے ہریانہ حکومت صحافی دوست ہے اور صحافیوں کی فلاح وبہبود کے لیے پنشن وغیرہ جیسی کئی اسکیمیں پہلے ہی نافذ ہیں۔ انہوں نے اس وقت پرائیویٹ اسپتالوں میں مفت کیش لیس طبی سہولت فراہم کرنے پر وزیراعلیٰ نائب سنگھ سینی کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے لیے انہیں خط بھی بھیجا جائے گا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ اترپردیش کے پرنسپل سکریٹری اطلاعات کو خط بھیجا گیا ہے جیسے کہ اترپردیش کے تسلیم شدہ صحافیوں کو ہریانہ حکومت جیسے پی جی اور پرائیویٹ اسپتالوں میں مفت (کیش لیس) طبی سہولت فراہم کرنا، پنشن اسکیم کا نفاذ، ہاؤسنگ، صحافیوں کے تحفظ کے لیے قانون بنانا، صحافی کمیشن کی تشکیل اور وزیراعلیٰ پردیش کے صحافیوں کے ساتھ ضلع کے دورے کے دوران میٹنگ کا شیڈول طے کرنا وغیرہ۔ تسلیم شدہ صحافی کمیٹی کو بتایا گیا کہ مدھیہ پردیش، ہریانہ، پنجاب، جھارکھنڈ، راجستھان اور اتراکھنڈ سمیت کئی ریاستوں میں پنشن اسکیم پہلے ہی نافذ ہے۔